سورج مُکھی

ساتویں جماعت کے طلبا کے لیے

اُردو کا گُلدستہ

نظرِثانی شدہ ایڈیشن

فوزیہ احسان فاروقی

(رہنمائے اساتذہ)

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

فہرست

- تعارف iv
- مقاصد برائے درسی کتاب سورج مُکھی v
- تقسیم نصاب برائے پہلی میعاد/ میقات vi
- تقسیم نصاب برائے دوسری میعاد/ میقات viii
- خصوصی ہدایات برائے اساتذہ x

ابتدائی حصّہ

- تختۂ نرم کی تجاویز xvi
- ابتدائی حصّے کا بقیہ کام ۱

یونٹ نمبر ۱ : موضوع ’’خواب‘‘

- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۸
- تختۂ نرم کی تجاویز ۹
- یونٹ کا بقیہ کام ۱۰

یونٹ نمبر ۲ : موضوع ’’ہم باہمّت ہیں‘‘

- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۳۵
- تختۂ نرم کی تجاویز ۳۶
- یونٹ کا بقیہ کام ۳۷

یونٹ نمبر ۳ : موضوع ’’گردوپیش‘‘

- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۶۱
- تختۂ نرم کی تجاویز ۶۲
- یونٹ کا بقیہ کام ۶۳

یونٹ نمبر ۴ : موضوع ’’ایجادات‘‘

- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۸۱
- تختۂ نرم کی تجاویز ۸۲
- یونٹ کا بقیہ کام ۸۳

یونٹ نمبر ۵ : موضوع ’’احساسات‘‘

- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۱۰۱
- تختۂ نرم کی تجاویز ۱۰۲
- یونٹ کا بقیہ کام ۱۰۳

یونٹ نمبر ۶ : موضوع ’’حُبّ الوطنی‘‘

- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۱۲۴
- تختۂ نرم کی تجاویز ۱۲۵
- یونٹ کا بقیہ کام ۱۲۶

تعارف

الحمدللہ ''اُردو کا گلدستہ'' اُردو کی کُتب کا ایسا گلدستہ ثابت ہوئی جس کی خوشبو سے اساتذہ اور طلبا دونوں لطف اندوز ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ طلبا اور اساتذہ کا ذوق شوق سے زبان و ادب کی نشوونما کی سرگرمیوں میں حصّہ لینا ان کی اُردو سیکھنے اور سکھانے میں دلچسپی کا بین ثبوت ہے۔ ذاتی مشاہدے اور تحقیق، نیز اساتذہ سے ملنے والی آراء وتجاویز کی روشنی میں ان کُتب پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ نئے ایڈیشن میں کچھ اضافے اور ترامیم اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔

- قومی نصاب میں دی گئی ہدایات کے مطابق منتخب اور ترتیب دیا گیا تدریسی مواد
- تدریسی مواد میں اضافہ (مشہور ومعروف اُدبا اور شعرا کی نگارشات کی شمولیت) اسباق کی مشقوں میں معروضی اور موضوعی سوالات کی تقسیم
- صرف ونحو، ذخیرۂ الفاظ، اسلوب زبان، محاسنِ بیان اور انشاء کے ضمن میں ترتیب و تناسب سے دیا گیا مواد۔
- Bloom's Taxonomy کو مدِّنظر رکھتے ہوئے تفہیمی سوالات کی تیاری
- سرگرمیوں کی تجاویز اور وضاحت
- ذخیرۂ الفاظ میں بتدریج اور خاطر خواہ اضافہ
- کُتب کے آخر میں فرہنگ (فہرست الفاظ)

☆ اساتذہ کی آسانی اور ان کُتب کے استعمال سے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ دی گئی ہیں۔ ان رہنمائے اساتذہ میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں:

۱۔ تدریسی مواد کی وضاحت

۲۔ دو میعاد میں تقسیم نصاب (مجوزہ)۔ اساتذہ اپنے اسکولوں کے نظام کے تحت اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں، مثلاً اگر آپ کا تعلیمی سال تین میعادوں پر مشتمل ہے تو ہر دو یونٹ کے بعد ان یونٹس میں سکھائے گئے نظریات ہی نصاب کا حصّہ ہوں گے۔ اسی طرح ان دو یونٹوں میں سکھائے گئے نظریات ہی کی جانچ بھی لی جائے گی۔

۳۔ کتاب، یونٹ اور ہر سبق اور نظریے کے مقاصد کی وضاحت

۴۔ حل شدہ مشقیں اور تشریحات

۵۔ کُتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت

۶۔ اوقات کار کی تقسیم کا نمونہ (ایک بلاک/ پیریڈ میں وقت کی تقسیم کیسے کی جانی چاہیے۔)

۷۔ قواعد، تفاہیم، تخلیقی لکھائی (نظم نگاری، نثر پارے، پیرا گراف، مضامین ......) کروانے کا طریقۂ کار اور تجاویز

۸۔ تختۂ نرم (soft board) اور نمائش کے لیے تجاویز اور نمونے

اُمید ہے کہ ان رہنمائے اساتذہ کی وجہ سے اُردو زبان کی تدریس کا عمل آسان اور مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ ثانوی جماعتوں کی کُتب کے آخر میں دیا گیا نصابی گوشوارہ اساتذہ کے لیے پچھلے اور آئندہ سکھائے جانے والے موضوعات ونظریات میں ربط، پہچاننے میں مدد دے گا۔ خلوص نیّت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت میں کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ اِنشاء اللہ

مقاصد برائے درسی کتاب سورج مکھی :

موضوعات :

- خواب ، ہم باہمّت ہیں ، گرد و پیش ، ایجادات ، احساسات ، حُبّ الوطنی۔

قواعد :

- ضربُ الامثال، تشبیہات ، متضاد ، عربی قاعدے سے جمع بنانا ، اقسامِ صفت ، حروف ، متشابہ الفاظ ، مترادف الفاظ، لفظ کی اقسام ، اسمِ مصدر ، حاصلِ مصدر بنانا ، مذکّر مؤنّث کے قاعدے ، تاریخ لکھنے کا طریقہ ، خلاصہ نگاری کا تعارف ، لغت کا استعمال ، خطوط نویسی ، محاوروں کا استعمال۔

تفہیم :

- مرکزی خیال پہچاننا
- اشعار کی نثر بنانا اور تشریح کرنا
- کہانی کے مختلف حصّوں کی پہچان کرنا
- لغت کا استعمال
- معلومات اخذ کرنا
- ہدایات سمجھنا ، وجوہات بتانا

تحریری استعداد :

- کہانی کو مختلف کرداروں کی زبان میں لکھنا ، تفصیلات بیان کرنا ، کردار نگاری ، مکالمہ نگاری ، منظر نگاری کرنا۔
- نظم نگاری
- مضمون نویسی

پہلی میعاد/میقات (یونٹ ۱، ۲، ۳)

مجوزہ وقت : پانچ ماہ

یونٹ	موضوعات	اسباق
		• حمد • نعتِ رسولِ اکرم ﷺ
۱	خواب	☆ تعارف • قصّۂ یوسف علیہ السلام • نظم : ایک آرزو • توصیف کا خواب • ہم اور ہمارے خواب ☆ قواعد : اقسامِ فعل/سابقہ/عربی قاعدے سے جمع بنانا ☆ اصنافِ سخن ☆ تفہیم ☆ نثر نگاری : مضمون نگاری
۲	ہم باہمّت ہیں	☆ تعارف • گھریلو ملازمہ نے نوبیل انعام پایا • اپنی ڈائری لکھا کرو • نظم : بارش کا پہلا قطرہ • معذور بچّہ دنیا کا سب سے بڑا موجد بنا • اشاروں کی زبان • ہماری دنیا • نظم : معذور بچّے، زندہ آواز • ابتدائی طبّی امداد • تلخیص نگاری ☆ قواعد : متضاد الفاظ، لاحقہ، مذکّر مؤنّث کے قاعدے، اسمِ نکرہ کا استعمال ☆ تفہیم : ٹیپو سلطان ☆ نثر نگاری : مضمون نویسی

۳	گرد و پیش	☆ تعارف • چچا چھکّن نے رڈی نکالی • نظم : آدمی نامہ • مرزا نکتہ • نظم : آب و باد و خاک • نعرے بنانا • کردار نگاری • نظم نگاری ☆ قواعد : جملوں کی اصلاح/ضد/مذکّر مؤنّث ☆ خطوط نویسی : ماحولیاتی آلودگی کے لیے خط لکھنا ☆ تفہیم : ماحولیات ☆ نثر نگاری : کہانی نویسی

دوسری میعاد/میقات (یونٹ ۴، ۵، ۶) مجوزہ وقت : پانچ ماہ

یونٹ	موضوعات	اسباق
۴	ایجادات	☆ تعارف • کتاب ''چیزوں کی کہانی'' سے ایک اقتباس • نظم : انسان اور سائنس • رائٹ برادران • مسلمان سائنسدان اور اُن کی ایجادات • میری یادداشت ☆ قواعد : متشابہ الفاظ/مترادف الفاظ/اسمِ معرفہ ☆ تفہیم : وائپر کی ایجاد ☆ نثر نگاری : مضمون نویسی
۵	احساسات	☆ تعارف • والدہ مرحومہ کی یاد میں • وہ درخت • احساسات/جذبات • یہ بچّہ کس کا بچّہ ہے • ایک یتیم بچّہ اور رسولِ خدا ﷺ • نظم : مرغِ مرحوم • خطوط نویسی : شکریہ ادا کرنا ☆ قواعد : ضربُ الامثال ☆ ضمائر/علاماتِ وقف ☆ تفہیم : لیک آف ٹورانٹو ☆ نثر نگاری : واقعہ نگاری

٦	حُبّ الوطنی	☆ تعارف • پاکستان پاکستان • سورج وطن ہمارا • قومی پرچم کے آداب • تحریکِ پاکستان میں خواتین کا حصّہ • ڈراما: گاؤں اچھے یا شہر • گنتی سیکھیے • نظم: کراچی کی بس • جانچ فارم برائے جائزہ حُبّ الوطنی • نظم: مسدّسِ حالیؔ • رُودادِ یومِ آزادی ☆ نثر نگاری: رُودادنویسی ☆ درخواست نویسی: صفائی کے محکمے کے افسرِ اعلیٰ کے نام خط ☆ تفہیم: اتحاد، تنظیم، یقین محکم ☆ نثر نگاری: مضمون نویسی

مجوزہ خاکہ برائے ایک پیریڈ (۴۰ منٹ)

اعادہ/تعلق بنانا : سکھائے گئے کاموں/سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی : نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلانِ سبق/پیشکش ۔نظریے/کام کا تعارف اور وضاحت	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبا کا کام۔ سرگرمی/ پڑھائی/لکھائی آخری پانچ منٹ میں کروائے گئے کاموں/کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔	(۲۵ سے ۳۰ منٹ) اندازاً

نوٹ : مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے ، مثلاً کسی نئی آواز/ نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے۔ یا لکھنے کے کام کو زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذہ اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقاتِ کار کی تقسیم کر سکتے ہیں۔

یہ بات مدِّنظر رکھنی ضروری ہے کہ سننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔لکھائی کے لیے طلبا کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

زبان کی نشوونما کے مراحل پر توجہ رکھتے ہوئے ہر سبق/ نظریہ اسی ترتیب سے سکھایئے۔

سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

زبان سکھانے کے لیے سننے اور بولنے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے :

- گفتگو کیجیے۔ درست تلفّظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔
- کہانیاں ، نظمیں ، اخبار ، رسائل ...... سنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصّہ بنایئے۔ اس سے نہ صرف طلبا کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سُن کر عمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔
- مثلاً : املا بھی سُن کر عمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصّہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)
- طلبا کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے ، مثلاً : سوالات کے جوابات دینا ، کہانی/نظمیں سنانا ، پہیلیاں بوجھنا ، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا ، ڈرامے میں حصّہ لینا ، اپنے خیالات کا اظہار کرنا......

اُردو تدریس کے اہم نکات :

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کرسکیں گے :

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزاء ماحول یقینی بنایئے۔ غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروایئے تا کہ بچّے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کُتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کے رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔ مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدر معلّم سے وضاحت کروالیجیے۔

اعادہ/سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا :

کوئی بھی نیا نظریہ یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبا کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدِّنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دُہرا کر آگے بڑھا جا سکتا ہے۔
یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف/آمادگی :

تعارف دلچسپ طریقے سے کروانے سے بچّے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔

پڑھائی :

اہمیت : پڑھائی کی جانب رغبت دلائی جانی از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبا کو حاصل ہوں گے ان کے لکھائی کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی اسی طرح ان کے فہم میں بھی اضافہ ہوگا۔ پڑھنے کے لیے نصابی کُتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے، مثلاً اخبار، رسائل، کہانی کی کتب، انٹرویوز، نظمیں وغیرہ۔
ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کُتب پڑھنے اور سننے سنانے کے لیے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچوں کی لکھی ہوئی کہانیاں، نثر پارے، نظمیں، لطائف، پہیلیاں چھوٹے بچّوں/ دوسرے سیکشن کے بچّوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے جب طلبا ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار :

نمونہ پڑھائی : خود درست تلفّظ سے حرف بہ حرف درست پڑھ کر سنایئے۔ جب آپ پڑھیں تو بچّے ان الفاظ پر اُنگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔ تأثرات کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیے۔

- طلبا کی پڑھائی : کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے مثالی بلند خوانی ان طلبا سے کروایئے جو اچھا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچّوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر نظر رکھنا یقینی بنایئے۔

- انفرادی: باری باری ہر بچّے سے پڑھوایئے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔
- جوڑی میں پڑھیں: دو دو بچوں کی جوڑی بنایئے۔ (ایک بچّہ اچھا پڑھنے والا ہو اور ایک بچّے کو مشکل درپیش ہو)
  (۱) دونوں بچّے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔
  (۲) پھر وہ باری باری جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔
- گروپ: گروپ میں پڑھائی کروایئے۔ ایک بچّہ پڑھے اور باقی بچّے سُنیں۔
  نظمیں تحت اللفظ اور ترنم دونوں طرح پڑھوانے کا اہتمام رکھیے۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمتِ عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمتِ عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

خوشخطی:

- خوشخطی کی مشق پابندی سے کرائی جانی انتہائی ضروری ہے۔

نمونہ خوشخطی:

- مقابلۂ خوشخطی کروایئے۔
- ہمیشہ لکھائی کے کام کے دوران عمدہ لکھنے اور درست بناوٹ کی طرف توجہ دلاتے رہنے سے طلبا کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔

املا:

- املا کروانا بچّوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- املا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچھی طرح مشق کر چکے ہوں۔
- املا کے لیے مختصر پیراگراف یا عبارتوں کا انتخاب کیجیے۔ تیاری کروایئے اور املا لیجیے۔

نوٹ: تیاری کا طریقہ بتایئے:

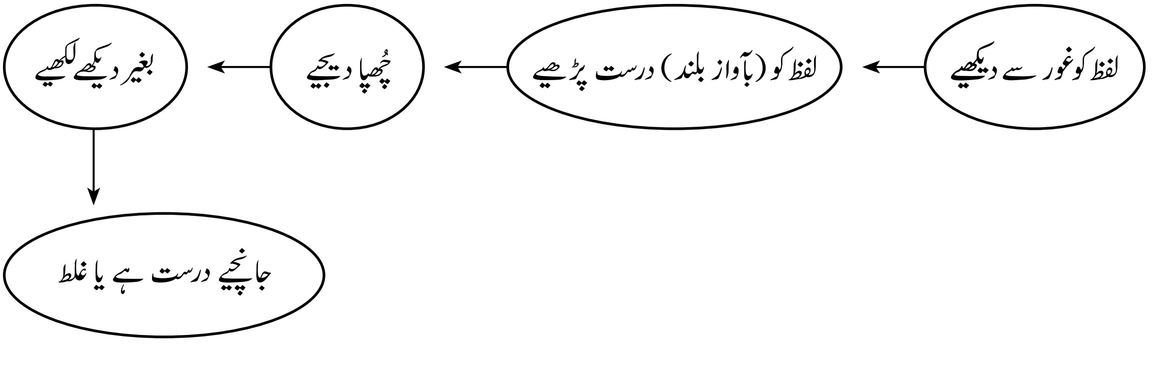

خود اصلاحی :

املا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبا اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار :

- کام کے بعد طلبا کو ان کی پنسلیں ،قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبا اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر پر درست الفاظ/حل لکھیے۔
- طلبا تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔
- طلبا اپنی اغلاط نشان زد کرنے کے بعد درست الفاظ/ جملے/ جوابات کاپی کے صفحے کے بقیہ حصّے یا نئے صفحے پر لکھیں تا کہ اُنھیں درست کام یاد رہ سکیں۔

تفاہیم :

طلبا کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔عبارت سے معانی اخذ کرنا ،سوالات کے جوابات از خود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سی محنت اور توجہ سے سکھایا جا سکتا ہے۔ضروری ہے کہ ایسا کیا جائے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھایئے۔

تخلیقی لکھائی : نثر نگاری/نظم نگاری

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے پیراگراف اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کُتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- ان کُتب میں دی گئی خاکہ بندی Graphical Presentation کی مدد سے نثر نگاری کروایئے۔
- پہلا مسودہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خوشخط لکھوانا ، وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچّے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کے CD کیسٹ سنایئے۔
- معیاری اضافی کُتب کا مطالعہ بھی کروایئے۔
- چارٹس اور دیگر بصری مواد مؤثر انداز میں استعمال کیجیے۔

حوصلہ افزائی :

- بچّوں کے کام کی حوصلہ افزائی انھیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچّوں کی باری آئے)
- طلبا کے کام کو پڑھ کر سنایئے یا طالب علم سے ہی پڑھوایئے۔
- اسمبلی/ دوسرے سیکشن/ دوسری جماعت میں پیش کروایئے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔

سرگرمیاں :

۱۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے، مثلاً ''چچا چھکّن نے ردّی نکالی/ وہ درخت/ گاؤں اچھے یا شہر'' بچّوں کو کردار بنا کر کروایا جانا ضروری ہے۔ جماعت کے پانچ پانچ بچّوں کے گروپ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلّم کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبا کے تلفّظ اور ادائیگی درست کرنے کا موقع ملتا ہے۔

۲۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں میلۂ کُتب کا انعقاد، مشاعرہ، کسی مصنّف کا انٹرویو، پڑھی گئی کُتب پر ڈرامے، کسی پرنٹنگ پریس کا تعلیمی دورہ جیسی سرگرمیاں کروائی جا سکتی ہیں۔ پابندی سے کوئی بھی اُردو کتاب، رسالہ، اخبار پڑھنے کے لیے دینے کی سرگرمیاں کروایئے۔

۳۔ کسی ناشر کو مدعو کر کے اس کی کُتب کا اسٹال لگوایئے تا کہ بچّے اپنے جیب خرچ/ عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہو سکیں۔

۴۔ شاعری سے رغبت دلایئے۔ نظمیں زبانی یاد کروایئے۔ طلبا کا نظمیں سنانے کا مقابلہ کروایئے۔ یہ نظمیں ان کی اپنی لکھی ہوئی، مختلف اخبارات و رسائل، کتب سے لی گئی ہو سکتی ہیں۔

۵۔ بچّوں میں ادبی ذوق کو پیدا کرنے کے لیے ''ادبی نشست'' کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچّوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار، ادب پارے گھر سے لانے کے لیے کہیے۔ اب اُن کے گروپ تشکیل دیجیے اور اِن گروپوں کے نام شعرا کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروپ اور صوفی تبسم گروپ، پطرس گروپ، احمد ندیم قاسمی گروپ۔ پھر دن مقرر کر کے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروایئے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروایئے اور بچّوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے اور مقررہ روز تختۂ تحریر پر ''ادبی نشست'' خوشخط لکھیے۔ ربن اور بچّوں کے تیار کردہ پھولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور سب گروپوں کو آمنے سامنے بٹھایئے۔ ایک بچّے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروایئے۔ اب سب گروپ باری باری اپنی تیار کردہ نظمیں/ اشعار/ کہانیاں، ادب پارے اچھی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سنائیں گے اور جماعت کے باقی بچّے سُن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں۔ سب سے اچھا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگایئے اور باقی بچّوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

٦۔ ہر یونٹ کے اختتام پر ''بک رپورٹس'' بچّوں سے تیار کروائیے۔ یہ کام اسکول کی لائبریری میں کروائیے اور اس کے لیے ایک پیریڈ مختص کیجیے۔ ہر بچّہ جو کتاب پڑھے اس کے متعلق کتاب سے دیکھ کر کتاب کے بارے میں رپورٹ تیار کرے اور یہ رپورٹ استاد کے پاس جمع کروا دے، جسے بعد میں استاد جماعت میں پڑھوا کر سنائیں تاکہ دیگر بچّوں میں بھی اس کتاب کو پڑھنے کا شوق پیدا ہو، مثلاً کتاب کے مصنّف کا نام، کتاب کا نام، کتاب کا موضوع، کتاب کا سرورق، کتاب میں موجود تصاویر/کرداروں کا تذکرہ، کون سا کردار اچھا تھا اور کیوں؟ کون سا کردار بُرا تھا اور کیوں؟ کتاب کا دلچسپ ترین منظر تحریر کروائیے۔ کتاب پڑھ کر ذہن میں اُبھرنے والی تصاویر بھی بنوائیے۔

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذہ پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کر سکتے ہیں۔

رہنمائے اساتذہ میں حل شدہ نمونوں، قواعد صرف ونحو، زبان دانی اور انشاء پردازی کی اصناف سے اپنی تدریس میں معاونت حاصل کیجیے۔

اپنے سکھائے ہوئے ہر نظریے کی جانچ لیتے رہیے۔ ہر یونٹ کے آخر میں اُس یونٹ میں سکھائے گئے نظریات کی جانچ کیجیے۔ ایک میعاد/میقات ختم ہونے پر میعادی جانچ اور سال کے آخر میں سالانہ جانچ لیجیے۔ جانچ کے پرچے مندرجہ ذیل حصّوں میں تقسیم کر لیجیے:

- ادب
- زبان (قواعد)
- تفہیم
- نثر نگاری

نوٹ:

اساتذہ اپنی صوابدید اور تدریسی دورانیے کے لحاظ سے دیے گئے منصوبۂ اسباق میں کچھ ترامیم اور اضافے کر سکتے ہیں، مثلاً مشقی سوالات زیادہ ہونے کی صورت میں کچھ سوالات زبانی اور کچھ بطور گھر کا کام دیے جا سکتے ہیں۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

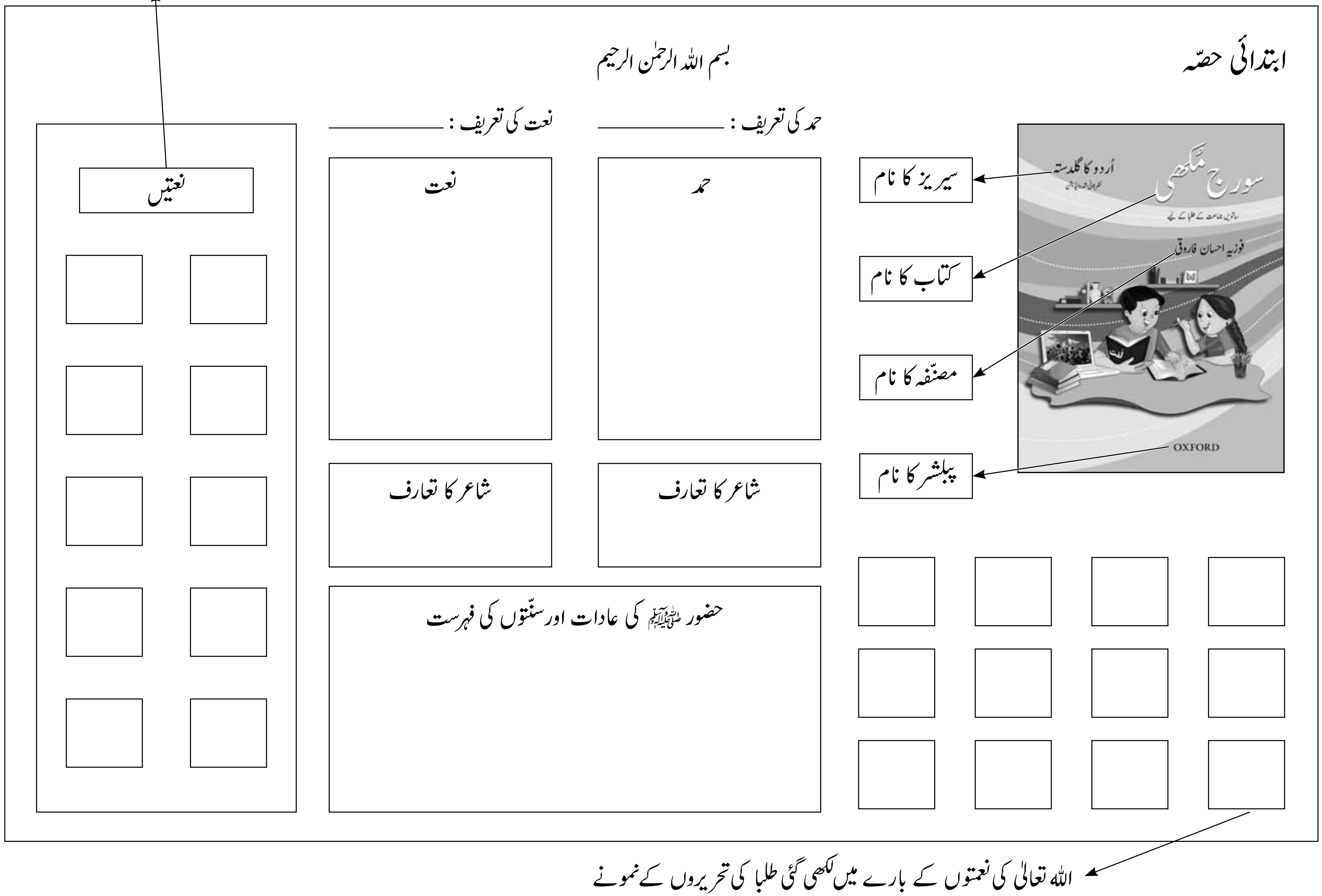

حمد...... (صفحہ ۱ تا ۳)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- رب العالمین کی یکتائی اور بڑائی سے روشناس ہوسکیں۔
- اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کی رضا کے مطابق عمل کرنے کا اخلاص و جذبہ پیدا ہو سکے۔
- اُردو کے عظیم شاعر اکبر الہ آبادی سے متعارف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کو صحیح بناوٹ کے ساتھ خوشخط لکھ سکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- اشعار کی تشریح اور سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- متشابہ الفاظ (اعراب کے بدلنے سے معانی بدلنے) کا اعادہ کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵-۶

طریقۂ کار :

- نظم کی بلند خوانی درست تلفّظ اور تاثرات سے کیجیے۔
- طلبا سے درست تلفظ سے باری باری تین تین اشعار پڑھوائیے۔
- درست تلفظ اور تاثرات کے ساتھ پڑھائی کے بعد نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ طلبا سے پوچھ کر، خود بتا کر اور جیبی لغت سے دیکھ کر معانی تحریر کیجیے۔
- ان الفاظ معانی کی مدد سے حمد کے اشعار کی تشریح زبانی کر کے مفہوم سمجھائیے۔
- سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی کروائیے۔

اشعار کی تشریح :

- سوال نمبر ۱ میں انسانوں کے نام پیغامات پر مبنی اشعار (آخری تین اشعار) کی تشریح کروائیے۔
- سوال نمبر ۴ میں اس شعر کی تشریح کروانے سے ایک روز قبل طلبا کو برصغیر کے موسم کے جائزے کا کام گھر پر کرنے کے لیے دیجیے تاکہ وہ انٹرنیٹ یا ٹی وی کا استعمال کرتے ہوئے معلومات اکٹھی کرسکیں اور اپنے مشاہدات لکھ کر لاسکیں۔ بعد ازاں اس حیرت انگیز موسمیاتی عمل کے بارے میں بات کیجیے کہ کس طرح تمام بادلوں کا بننا ، ہواؤں کا انھیں بارش کے مقام پر پہنچانا ، موسموں کا بدلنا عمل میں آتا ہے۔ کسی انسانی کوشش کے بغیر یہ سب کچھ خود ہوتا رہتا ہے۔ انسان صرف نظارہ کرتا ہے ، اور اگر تفکر و تدبر کرنے والا ہو تو اللہ کی ثنا کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔
- الفاظ کے بدلنے سے معانی کے فرق کو واضح کرتے ہوئے متشابہ الفاظ کا اعادہ کروائیے۔
- دی گئی مشق کا کام کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

ا۔ الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی اور پانچ مثالی جملے :

الفاظ	معانی	جملے
عالم	دنیا ، حالت	
صنعت	کاریگری ، دستکاری	
برّو بحر	خشکی اور سمندر	
کمی بیشی	کمی زیادتی	
تابع	ماتحت ، مطیع	
آشکارا	ظاہر ، کُھلا ہوا	
دارِ فانی	فنا ہونے والا مقام	
شانِ یکتائی	اکیلا عزت والا	
سبزۂ گُل	ہریالی ، گھاس ، پھول	
نمودیں	نشوونما	
جِلانا	زندہ کرنا	
جاہ وحشمت	شان وشوکت	میرا رب جاہ وحشمت والا ہے۔
اَجل	وقت ، موت ، قضا	اللہ نے ہر جاندار کا وقتِ اَجل مقرر کر رکھا ہے۔
معبود	عبادت کے لائق	اللہ تعالیٰ ہی ہم سب کا معبود ہے۔
اوصاف	صفت کی جمع (خوبیاں)	شہاب ایک نہیں کئی اوصاف کا مالک ہے۔
برحق	ٹھیک ، درست ، صحیح	سلمٰی برحق لڑ رہی ہے مگر اس کا طریقۂ کار درست نہیں ہے۔

۲۔ مختصر جوابات :

(i) ’حمد‘ کے شاعر ’’اکبرالہ آبادی‘‘ ہیں ، جن کا نام سید اکبر حسین رضوی تھا۔ ۱۹ نومبر ۱۸۴۶ء کو الہ آباد (بھارت) میں پیدا ہوئے۔

(ii) فطرت کے مناظر : زمین و آسمان ، برّ و بحر ، موجیں ہوا کی ، پانی کا دھارا ، بدلیاں ، رات دن ، فلک پر ہر ستارہ ، پھل اور غلّے ، سبزۂ گُل ، چاند سورج ، زندگی و موت۔

(iii) یہ سوال طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

(iv) ؎ کوئی ذرّہ نہیں عالم میں اُس کے علم سے باہر
جو مرضی اس کی ہے دخل اس میں دے یہ کس کو یارا ہے

(v) فریدوں ، کیخسرو ، سکندر ، دارا

۳۔ اشعار کی تشریح :

؎ اگر اعمال اچھے ہیں تو پاؤ گے بڑے درجے
سمجھ لو امتحاں اس دارِ فانی میں تمھارا ہے

حوالہ : پیشِ نظر شعر ، نظم ’حمد‘ سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر اکبؔر الہ آبادی ہیں۔ آپ کی شاعری کی یہ خوبی تھی کہ نئی تہذیب کی خامیوں کو نہایت شگفتہ انداز میں بیان کیا۔ اسی طرز نگارش کی بنا پر آپ ’’لسان العصر‘‘ کہلائے۔

تشریح : پیش نظر شعر میں شاعر انسانوں کو نہایت دلکش اور دل میں اُتر جانے والے انداز سے یہ پیغام دے رہے ہیں کہ یہ دنیا ، یہ زندگی ختم ہونے والی ہے اور یہی ہمارے لیے ایک امتحان گاہ ہے اور جب ہم اس زندگی کے امتحان میں اچھی کارکردگی کریں گے تو یقیناً نتیجہ بھی آخرت میں اچھا ملے گا اور اس کے برعکس کارکردگی ہوگی تو نتیجہ بھی ہمارے اعمال کے مطابق ہی دیا جائے گا۔ یا یوں سمجھ لو کہ یہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ یہاں جیسا بوؤ گے آخرت میں ویسا ہی کاٹو گے۔

۴۔ تشریح : دیے گئے کام کے نتائج پر تبادلۂ خیال کرتے ہوئے اس شعر کی تشریح کروائیے۔

۵۔ سوال نمبر ۵ اور ۶ طلبا سے تبادلۂ خیال کے بعد انھیں خود کرنے دیجیے۔

۷۔ لغت سے تلاش کردہ الفاظ کے معانی اور مثالی جملے :

الفاظ	معانی	جملے
عالَم عالِم	دنیا ، حالت پڑھا لکھا	یہ عالم دراصل اللہ کی کاریگری کا شاہکار ہے۔ بغداد سے آیا ہوا عالم ، عربی قواعد اور فارسی زبان کا بھی ماہر ہے۔
جَلانا جِلانا	آ گ لگانا زندہ کرنا ، تازگی بخشنا	کل امّی نے ردّی کا ڈھیر جلانے کے لیے گڈو کو دیا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مُردوں کو جِلایا کرتے تھے۔

الفاظ	معانی	جملے
مُلک مِلک	سلطنت ملکیت (املاک کی جمع)	جماعت ششم کے بچّوں نے کئی ملکوں کی معلومات اکٹھی کر کے عمدہ کتابچہ بنایا۔ کسی کے ساتھ زیادتی کر کے اُس کی مِلک پر قبضہ کرنا قطعی طور پر ممنوع ہے۔
دُکھانا دِکھانا	درد دینا نظر آنا	کسی کا دل دُکھانے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ عابدہ نے اپنے ہاتھ کی بنی ہوئی کئی چیزیں دکھانا چاہیں مگر میرے پاس وقت نہیں تھا۔

نعت : تعارف

- آنحضرت ﷺ سے عقیدت و محبت ہر مسلمان کی زندگی کا لازمی جزو ہے اور اس عقیدت کا اظہار ہر شخص کسی نہ کسی طرح کرتا ہے۔ شاعر اپنی محبت کا اظہار نعت کی صورت میں کرتے ہیں۔ ایک شاعر کے جذبات آپ اس نعت کی شکل میں پڑھ سکتے ہیں۔ نعتِ نبی کریم ﷺ لکھنے کے ضمن میں احتیاط بے حد ضروری ہے۔ الفاظ کا چناؤ اور بیان کا طریقہ ایسا ہونا چاہیے جس میں مبالغہ آرائی نہ ہو ورنہ شرک کا خدشہ رہتا ہے اور محبت کے اظہار کے بجائے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ناراضگی کا سبب بن سکتا ہے۔
- نعت پڑھوانے کے بعد طلبا سے بھی نعت لکھوانے کا کام کروایا جاسکتا ہے۔ اُوپر دی گئی وضاحت کو مدنظر رکھتے ہوئے الفاظ کے انتخاب کا کام طلبا کے ساتھ مل کر کیجیے اور پھر نعت لکھنے میں ان کی رہنمائی کیجیے۔
- جماعت میں طلبا کی عام اغلاط کی درستی اسی طریقے سے وقتاً فوقتاً کرواتے رہیے تاکہ اس نوعیت کے الفاظ کی درست ہجے ان کے ذہن میں راسخ ہو جائیں۔ ہو سکے تو جماعت میں اس طرح کے الفاظ کی ایک فہرست آویزاں کر لیجیے اور اس میں وقتاً فوقتاً اضافہ کرتے رہیے۔

نعتِ رسولِ اکرم ﷺ...... (صفحہ ۴ تا ۶)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- حضور ﷺ کی محبت طلبا کے دل میں پیدا ہو اور وہ اتباعِ محمد ﷺ پر عمل پیرا ہوں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ خوشخط تحریر کرسکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی اور جملے بنا سکیں۔
- اشعار کی تشریح کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵-۶

طریقۂ کار :

- درست تلفّظ اور تأثرات سے نعت پڑھیے۔
- باری باری طلبا سے خوش الحانی کے ساتھ نظم پڑھوائیے۔
- اشعار کی وضاحت کیجیے۔ طلبا کو شامل کیجیے۔
- الفاظ معنی، مشقی کام اور جملہ سازی کیجیے۔
- تشریح کے طریقے سے (شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے) اشعار کی تشریح کروائیے۔
- سرگرمیاں کروائیے، یہ سرگرمیاں سال کے دوران کسی بھی وقت جب ممکن ہو کروائی جا سکتی ہیں۔

مشقی کام (حل شدہ):

ا۔ لغت سے تلاش کردہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
مسجودِ ملائک	وہ پیغمبر جنھیں فرشتوں نے سجدہ کیا۔ (حضرت آدم علیہ السلام)
مسجودِ حقیقی	وہ ہستی جس کے آگے سجدہ کرنا چاہیے۔ (اللہ تعالیٰ)
شیدا	عاشق، فریفتہ، دیوانہ
ساجد	سجدہ کرنے والا
عبد	بندہ، غلام
گدا	فقیر، بھکاری
غرقِ موجۂ شرمندگی	احساسِ ندامت میں ڈوبا ہوا
افسوں	فریب، مکر، جادو
باطل ثنا خوان	ناحق، بے اصل، غلط تعریف کرنے والا

۲۔ اشعار اور ان کے درست مفہوم کی عبارت:

(i) ے کیا ساجد کو شیدا جس نے مسجودِ حقیقی پر
جھکایا عبد کو درگاہِ معبودِ حقیقی پر

مفہوم: نبی ﷺ نے سجدہ کرنے والوں کو اصل حقیقت کی تعلیم دی کہ دراصل سجدے اور عبادت کے لائق کون ہے۔ آپ ﷺ نے معبودِ حقیقی، اللہ ربّ العزّت کی پہچان کروائی۔

زبانی وضاحت: آپ ﷺ نے یہ حقیقت اللہ کے بندوں پر نہ صرف واضح کی کہ اصل مسجود کون ہے بلکہ سجدہ کرنے والوں کو اس معبودِ حقیقی سے اتنی محبت دلائی کہ وہ سجدوں اور عبودیت کے بے انتہا شوقین اور شیدائی ہو گئے۔ ربِّ کائنات سے والہانہ محبت کا پیدا ہونا بندوں کو اللہ سے قریب کر دیتا ہے۔

(ii) ے گداؤں کو شہنشاہی کے قابل کر دیا جس نے
غرورِ نسل کا افسوں باطل کر دیا جس نے

مفہوم: نبی ﷺ نے غریبوں کو بادشاہت کے منصب پر فائز کروایا۔ لوگ اپنے حسب نسب، آباؤ اجداد پر غرور کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے اس غرور کے سحر کو جھوٹا ثابت کر کے صرف مومن ہونے کو باعثِ عزت و افتخار بنا دیا۔

۳۔ اشعار کی تشریح درج ذیل ہے :

ب وہ جس کا ذکر ہوتا ہے زمینوں آسمانوں میں
فرشتوں کی دعاؤں میں ، مؤذّن کی اذانوں میں

تشریح : مندرجہ بالا شعر نظم 'نعت' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر حفیظ جالندھری ہیں۔ شاعر اس شعر میں نہایت دلکش انداز میں نبی ﷺ کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ ﷺ وہ عظیم ہستی ہیں جن کا ذکر زمینوں آسمانوں میں کیا جاتا ہے۔ فرشتے اپنی دعاؤں میں آپ ﷺ کا ذکر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وہ درجہ دیا جو کسی اور نبی کو نہیں ملا۔ اسی لیے آپ ﷺ کے نامِ مبارک کو اذان میں شامل کیا گیا۔

ب ثنا خواں جس کا قرآں ہے، ثنا ہے جس کی قرآں میں
اُسی پر میرا ایماں ہے ، وہی ہے میرے ایماں میں

تشریح : شاعر اس شعر میں نبی ﷺ کے درجات کی بلندی بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ قرآن خود نبی ﷺ کی تعریف کر رہا ہے یا یوں کہیے کہ جس برگزیدہ ہستی کی تعریف قرآن میں ہے وہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔ نبی آخر الزماں ﷺ کی ذاتِ اقدس پر میں پختہ ایمان رکھتا ہوں اور آپ ﷺ سے محبت وعقیدت اور آپ ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنا میرے ایمان کا تقاضا ہے اور بحیثیت مومن میرے ایمان پر ہونے کی دلیل بھی۔

۴۔ الفاظ کا جملوں میں استعمال :

الفاظ	جملے
قابل	سلمٰی اپنی جماعت کی سب سے قابل اور سمجھ دار بچّی ہے۔
غرور	فرعون کو اپنے غرور کی سزا آج تک مل رہی ہے۔
ذکر	ذکرِ الٰہی سے انسان کے قلب کو سکون ملتا ہے۔
مؤذّن	مؤذّن صاحب نے محلے کے مسائل حل کرنے کے لیے ''سمجھوتا کمیٹی'' بنانے کی سفارش کی۔
معجزے	قرآن میں ایسے کئی معجزات ہیں جو ہماری اصلاح کا باعث ہیں۔
سنوارا	نبی ﷺ نے دورِ جاہلیت میں عرب کے لوگوں کے اخلاق کو سنوارا۔

سرگرمیاں :

☆ سورج مکھی صفحہ ۶ ملاحظہ کیجیے۔

یونٹ کے مقاصد :

- بہترین قرآنی قصّوں سے طلبا کو آگاہ کرنا۔ اس قصّے میں موجود مختلف نظریات طلبا کے ذہن میں واضح کرنا۔
- سچّے خوابوں پر مبنی واقعات سے آگاہ کرنا۔ کسی پڑھے یا سُنے ہوئے واقعے کو اپنے الفاظ میں بیان کرنا سکھانا۔
- طلبا کو سمجھانا کہ کامیاب ہونے کے لیے تصورات کا مثبت ہونا ضروری ہے۔
- جملے کے اجزا اور اقسام کا تعارف۔
- سابقے کا تعارف اور استعمال سکھانا۔
- عربی قاعدے سے جمع بنانا سکھانا، اصناف سخن سے آگاہ کرنا۔
- تفہیمی سوالات کا حل کروانا۔
- خاکہ بندی کے بعد اپنے خیالات کا اظہار کرنا اور خاکے کی مدد سے نثر نگاری کروانا۔

آمادگی : (۲۰ منٹ)

- خواب ہماری زندگی کا ایک حصہ ہیں۔ ہر انسان اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ سو کر گزارتا ہے۔ سونے کا یہ وقفہ جہاں ہماری جسمانی صحت کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے وہاں ذہنی صحت کے لیے بھی بہت ضروری ہے۔ خوابوں کی دنیا ابھی تک انسانوں کے لیے پُراسرار ہے۔ سائنسی تحقیقات کے باوجود بہت سی گتھّیاں ابھی تک نہیں سلجھ سکیں۔ یہ موضوع بہت دلچسپ ہے۔ اس موضوع کے بارے میں جاننے کا شوق ہر ایک کو ہوتا ہے، ہو سکے تو اس موضوع پر مزید معلومات اکٹھی کیجیے۔ آپ چاہیں تو اضافی وقت میں اس مقصد کے تحت کوئی سرگرمی بھی کروا سکتے ہیں۔ جماعت کو گروپوں میں تقسیم کر دیجیے اور ہر گروپ کو خوابوں کی مختلف اقسام، مثلاً سچّے خواب، ڈراؤنے خواب وغیرہ دے کر ان پر معلومات اکٹھی کرنے کے لیے کہیے۔ موضوع شروع کیے جانے سے قبل گروپ بنا کر طلبا سے اُن کے خوابوں کے بارے میں تبادلۂ خیال کیجیے اور ان خوابوں کی فہرست بنانے کے لیے دیجیے جو وہ اکثر دیکھتے ہوں۔ تمام گروپوں کو اپنی فہرست پڑھنے کا موقع دیجیے۔ ایک جیسے اور مختلف خوابوں کی الگ الگ فہرست بورڈ پر بنائیے۔
- اس کے علاوہ طلبا سے مختلف خوابوں کے بارے میں گفتگو بھی کی جا سکتی ہے۔ خواب کی وہ قسم جو جاگتے میں دیکھی جاتی ہے اس کے بارے میں بھی طلبا کو گروپ بنا کر نثر یا نظم لکھنے کے لیے دیجیے اور مناسب وقت دینے کے بعد جماعت میں ہر گروپ کے نمائندے کو بلوا کر ان کا خواب سنوائیے۔ یہ ایک دلچسپ سرگرمی ہوگی۔ بعد ازاں طلبا کو ان کا کام اصلاح، ترمیم و اضافے کے بعد خوش خط لکھائی میں جماعت میں آویزاں کرنے کا موقع دیجیے یا ایسی جگہ رکھیے جہاں طلبا کو ایک دوسرے کا کام پڑھنے کا موقع مل سکے۔
- خوابوں کے بارے میں طلبا کو کچھ احادیث خصوصاً یہ حدیث سنائیے :

ترجمہ : ’’اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ اگر تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو اپنے مخلص دوست کے سوا کسی اور سے بیان نہ کرے اور کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو قطعاً کسی کو نہ بتائے بلکہ جاگتے ہی تعوذ پڑھ کر تین بار بائیں جانب تھتکار دے اور کروٹ بدل لے تو وہ خواب کے شر سے محفوظ رہے گا۔‘‘ (ریاض الصالحین، مسلم)

- جب کبھی کوئی دوست اپنا خواب سنائے تو اس کی اچھی تعبیر دیجیے اور اس کے حق میں دعا کیجیے۔ ایک بار ایک شخص نے حضور ﷺ سے اپنا خواب بیان کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا، ’’بہتر خواب دیکھا ہے اور بہتر تعبیر ہوگی۔‘‘
- سونے سے قبل کی دعا یاد کروائیے۔ انھیں تاکید کیجیے کہ روزانہ سونے سے پہلے یہ دعا ضرور پڑھیں تاکہ اللہ کی حفظ و امان میں رہیں۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۱:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : خواب

رُباعی کا نمونہ

قطعہ کا نمونہ

قواعد

سابقے	الفاظ	
غیر	غیر حاضر	غیر اہم
بے	بے کار	بے سمجھ
ہم	ہم آواز	ہم وطن
خوش	خوش گوار	خوش اطوار

عربی قاعدے سے جمع بنانا
۱۔ باغ ۔ باغات ، جن ۔ جنات
۲۔ جذبہ ۔ جذبات ، صفحہ ۔ صفحات
۳۔ آفت ۔ آفات ، عادت ۔ عادات

یونٹ کے نئے الفاظ

میرے خواب

طلبا کے لکھے ہوئے خواب (تخلیقی لکھائی)

تعارف...... (صفحہ ۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- ایسے خواب جو ہم نیند کی حالت میں دیکھتے ہیں ان کی حقیقت سے آگاہ ہوسکیں۔
- ایسے خواب جو ہم اپنی پسند سے دیکھتے ہیں، وہ ہماری صرف خوش فہمیوں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ ان کی حقیقت سے بھی آگاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقصد:

- محاورے کی مدد سے اپنے لیے ایک شاندار خواب تحریر کرسکیں۔

پیریڈز: ۲

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- صفحہ ۵

طریقۂ کار:

- سبق کے آغاز سے پہلے طلبا کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- پھر چاہیں تو بلند خوانی کی مدد سے مزید معلومات میں اضافہ بھی کیجیے۔
- پھر اپنے تجربات کی روشنی میں خواب کی اصل حقیقت واضح کیجیے۔
- طلبا سے سرگرمی کروایئے اور ان کو جاگتی آنکھوں سے سنہری خواب دیکھنے دیجیے۔

قصّۂ یوسف علیہ السلام ...... (صفحہ ۸ تا ۱۴)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- قرآنی قصص سے متعارف ہوسکیں۔
- حضرت یوسف علیہ السلام کی زندگی سے واقف ہوسکیں۔
- حضرت یوسف علیہ السلام کے بلند کردار، درگزر، صبر اور استقامت سے روشناس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی، خالی جگہیں، سوالوں کے جواب اور جملہ سازی کرسکیں۔
- قرآن کو ترجمے کے ساتھ سمجھ کر پڑھنے کے عادی ہوسکیں۔
- علاماتِ وقف کا استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- حضرت یوسف علیہ السلام کا قصّہ درست تلفظ و تاثرات سے پڑھ کر سنائیے۔
- طلبا سے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی، جملہ سازی، مشقی کام کروائیے۔
- علاماتِ وقف سمجھا کر طلبا سے تحریری کام کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی :

الفاظ	معانی
تعظیم	عزت ، احترام
خیرخواہ	بھلائی چاہنے والا
اصرار	ضد ، تاکید
خدشہ	خوف ، اندیشہ، خطرہ
چراگاہ	گھاس کا میدان ، سبزہ زار
ناکردہ	جو کیا نہ ہو
حسد	کینہ ، جلن
مامور	مقرر ، متعیّن
حُسنِ انتظام	انتظام کی خوبی ، خوش انتظامی
خوشے	گچھّا ، اناج کی بالی
قحط	کمی ، قلّت ، خشک سالی
خشک سالی	پیداوار کا نہ ہونا
منصب	عہدہ ، طاقت

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات :

(i) حضرت یعقوب علیہ السلام
(ii) بارہ
(iii) حضرت بنیامین علیہ السلام
(iv) حسد
(v) کنویں
(vi) بھیڑیا
(vii) عزیزِ مصر
(viii) خوابوں کی تعبیر
(ix) بینائی
(x) اَجر

۳۔ مختصر جوابات :

(i) حضرت یوسف علیہ السلام کے والد کا نام حضرت یعقوب علیہ السلام تھا۔

(ii) حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب دیکھا کہ ”گیارہ ستارے ، چاند اور سورج سب میرے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔“

(iii) حضرت یوسف علیہ السلام کی اچھی عادتوں اور باتوں کی وجہ سے آپ علیہ السلام کے والد حضرت یعقوب علیہ السلام آپ علیہ السلام کو بے حد چاہتے تھے۔ یہ بات بھائیوں کو پسند نہ تھی لہٰذا آپ علیہ السلام کے بھائی آپ علیہ السلام سے حسد کرنے لگے تھے۔

(iv) بھائیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے لیے اپنے والد کے دل میں محبت اور وقعت دیکھ کر انھیں اپنے راستے سے ہٹانے کے لیے یہ سازش کی کہ وہ کھیلنے کے بہانے انھیں ساتھ لے گئے تا کہ انھیں کنویں میں پھینک سکیں۔

(v) حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے انھیں چراگاہ لے جا کر کنویں میں پھینک دیا۔

(vi) عزیزِ مصر، حضرت یوسف علیہ السلام کو گھر لے گئے اور اپنی بیوی زلیخا سے کہا، ''اس کا خیال رکھنا، غلاموں کی طرح برتاؤ نہ کرنا، شاید یہ ہمارے کام آئے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔''

(vii) عزیزِ مصر کی بیوی زلیخا نے حضرت یوسف علیہ السلام پر جھوٹا الزام لگایا جس کی وجہ سے عزیزِ مصر نے انھیں قید خانے میں ڈلوا دیا۔

(viii) ایک قیدی مشروب پلانے کا کام کرتا تھا جبکہ دوسرا نان بائی تھا۔

(ix) مشروب پلانے والے قیدی کو حضرت یوسف علیہ السلام نے تاکید کی کہ، ''جب تم دربار میں جاؤ تو میرا ذکر ضرور کرنا۔''

(x) مشروب پلانے والا قیدی جب قید خانے سے آزاد ہوا تو وہ حضرت یوسف علیہ السلام کی تاکید کو بھول گیا تھا۔

(xi) حضرت یوسف علیہ السلام نے خزانے کا انتظام سنبھالنے کی ذمہ داری قبول کی۔

(xii) حضرت یوسف علیہ السلام نے خواہش ظاہر کی کہ، ''میرا کرتا والد صاحب کے چہرے پر ڈال دینا جس سے اُن کی بینائی صحیح ہو جائے گی اور انھیں یہاں لے آنا۔''

(xiii) حضرت یعقوب علیہ السلام کے لیے یہ دوسرا صدمہ تھا جب حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے چھوٹے بھائی بنیامین کو روک لیا اور باقی بھائی اس کے بغیر ہی کنعان واپس لوٹے۔

(xiv) حضرت یوسف علیہ السلام چالیس سال تک اپنے کُنبے سے جُدا رہے۔

(xv) جب یعقوب علیہ السلام کی آنکھوں پر حضرت یوسف علیہ السلام کا کُرتا لگایا گیا تو ان کی بینائی واپس آ گئی۔

۴۔ تفصیلی جوابات :

سوال نمبر (i) تا (ix) تبادلۂ خیال کے بعد طلبا سے کروایئے۔

۵۔ تبادلۂ خیال کے بعد طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

۶۔ مثبت خصوصیات اور منفی خصوصیات :

منفی خصوصیات	مثبت خصوصیات
• تمام بھائیوں کا حسد • شیطان کا بہکاوا • بھائیوں کی سازش • زلیخا کا جھوٹ بولنا (حضرت یوسف علیہ السلام کے خلاف)	• حضرت یوسف علیہ السلام کا عزم و ہمّت اور بلند کرداری • حضرت یوسف علیہ السلام کی رحم دلی اور بھائیوں کو معاف کرنا • حضرت یوسف علیہ السلام کے دل میں والدین کی محبت اور وقعت • عزیزِ مصر کی محبت (حضرت یوسف علیہ السلام کے لیے)

۷۔ الفاظ کا جملوں میں استعمال :

الفاظ	جملے
بہکاوا	یہ مہک کا بہکاوا تھا جس کی وجہ سے دانیہ نے ٹیچر سے جھوٹ بولا۔
سازش	کچھ لوگ ہر وقت دوسروں کے خلاف سازش کرتے رہتے ہیں۔
خدشہ	مجھے خدشہ ہے کہ سعدیہ کو نہاتے ہوئے سردی نہ لگ جائے۔
برتاؤ	علی کے اچھے برتاؤ کی وجہ سے اس کے ہم جماعت اس کو پسند کرتے ہیں۔
خوشہ	انگور کا خوشہ دیکھتے ہی عالیہ کے منھ میں پانی بھر آیا۔
بینائی	کل وزیرِ اعظم نے بینائی سے محروم بچّوں کے اسکول کا دورہ کیا۔
تکریم	بزرگوں کی تکریم و تعظیم ہم سب پر فرض ہے۔

۸۔ یہ سوال طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

۹۔ ایسے جملے تحریر کیجیے جن میں درج ذیل علامات استعمال ہوسکیں :

(i) واوین (” “)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ”جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔“

(ii) سوالیہ نشان (؟)

تم کہاں سے آئے ہو؟

(iii) سکتہ (،)

صائمہ کے پاس چار قلم، دو قواعد کی کتابیں اور ایک اُردو کی لغت بھی ہے۔

(iv) علامتِ تعجب (!)

واہ بھئی! تمھاری ترقی میں تو روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

نظم : ایک آرزو ...... (صفحہ ۱۵ تا ۱۶)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- مفکرِ پاکستان علّامہ اقبال کی شاعری سے آگاہ ہوسکیں۔
- علّامہ اقبال کے دَور میں مسلمانوں کی حالت سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- تصوّر کرنے کی صلاحیتوں کو جِلا مل سکے۔
- اشعار کی تشریح، مرکزی خیال اور خلاصہ تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۴-۵

طریقۂ کار :

- طلبا سے (خوش الحانی سے) نظم پڑھوائیے۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- مرکزی خیال اور خلاصہ، تبادلۂ خیال کے بعد طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

- سورج مکھی صفحہ ۱۵ اور ۱۶ ملاحظہ کیجیے۔

ا۔ الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی :

الفاظ	معانی
ساغر	پیالہ، جام، کٹورا
جلوت	سب کے سامنے
خلوت	تنہائی، تنہائی کی جگہ
دلفریب	دل لُبھا لینے والا
قبا	آگے سے کُھلا ہوا لمبا کوٹ
سُرود	نغمہ، ایک قسم کا باجا
درا	گھنٹا، جرس
سُو	سمت، جانب
ہم نوا	ساتھی، دوست

۲۔ اشعار کی تشریح :

ے دنیا کی محفلوں سے اُکتا گیا ہوں یا رب
کیا لُطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو

تشریح : پیشِ نظر شعر میں شاعر، علّامہ اقبالؒ اُس وقت کا ذکر کر رہے ہیں جب مسلمان خوابِ غفلت میں تھے۔ یہ کیفیت اقبال کے لیے بہت مایوسی کا سبب بنی۔ وہ اپنے خدا سے رجوع کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اے میرے رب میرا دل ہی مردہ ہو گیا ہے، اب اس دنیا کی خوبصورتی سے مجھے کوئی لگاؤ نہیں رہا۔ جتنی بھی پر رونق محفلیں ہوں اس دل کی اُداسی کی وجہ سے اُن میں کوئی لُطف و مزہ نہیں ہے۔ یہ بے فائدہ اور بے مصرف محفلیں جن کا نتیجہ کچھ بھی نہیں، ان سے میرا دل بھر چکا ہے۔

ے راتوں کو چلنے والے رہ جائیں تھک کے جس دَم
اُمید ان کی میرا ٹوٹا ہوا دِیا ہو

تشریح: پیشِ نظر شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ جب اس غفلت میں پڑے ہوئے مسلمان تھک جائیں تو میرا ٹوٹا ہوا، بجھا ہوا دل یعنی میرے وہ خواب جن کی میں تعبیر چاہتا ہوں اور اس غفلت کی اندھیری رات میں مسلمانوں کے راستہ دکھانے کے لیے دیے یعنی چراغ کی روشنی کا سا کام کریں تا کہ مسلمان اپنی منزلِ مقصود اور اپنے اصل مقام کو پہچان کر اس تک پہنچنے کی کوششیں شروع کر سکیں۔

ے ہر درد مند دل کو رونا مِرا رُلا دے
بے ہوش جو پڑے ہیں شاید اُنھیں جگا دے

تشریح : نظم کے اس آخری شعر میں شاعر اُداس ہو کر کہہ رہے ہیں کہ شاید میری اُداسی، میری پریشانی ان لوگوں کو رُلا دے جو درد رکھتے ہیں۔ یعنی وہ لوگ جاگ جائیں جو غافل سوئے ہوئے ہیں۔ میری آہ و بکا مسلمانوں کو اُن کی غفلت سے بیدار کرنے کا سبب بن جائے اور وہ اس خوابِ غفلت سے بیدار ہو کر اپنے مقام کو پانے کے لیے کوشاں ہو جائیں۔

۳۔ نظم کا مرکزی خیال :

نظم ''ایک آرزو'' کا مرکزی خیال شاعر علّامہ اقبالؒ کی آرزو ہے کہ سوئے ہوئے غافل مسلمان جاگ جائیں تا کہ انھیں اپنا کھویا ہوا مقام مل جائے۔ اسی درد کی وجہ سے وہ اُداس اور پریشان ہیں اور اپنے خیالات کو ایک آرزو کی صورت میں پیش کر رہے ہیں۔

۴۔ سوال نمبر ۴ اور ۵ طلبا سے کروائیے۔

خلاصے کے لیے ہدایات دیجیے کہ نظم کا مرکزی خیال واضح کرتے ہوئے نظم کے خصوصی نکات تحریر کرنے ضروری ہیں۔

سرگرمی :

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۶ ملاحظہ کیجیے۔

توصیف کا خواب ...... (صفحہ ۱۷ تا ۲۲)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- وہ اسلام کی عظمت سے واقف ہوسکیں۔
- حقوق العباد اور حقوق اللہ سے آ گاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی لغت سے اخذ کرسکیں۔
- الفاظ ومحاورات کا استعمال جملوں میں کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب ، جملوں کا مفہوم ، مرکزی خیال اور خلاصہ تحریر کرسکیں۔
- درست الفاظ کا انتخاب کرسکیں۔
- الفاظ کے متضاد تحریر کرتے ہوئے پیراگراف دوبارہ تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۵-۶

طریقۂ کار :

- طلبا سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔ بعدازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔ جملہ سازی کروائیے۔
- درست الفاظ کا انتخاب کروائیے۔
- متضاد سمجھا کر پیراگراف دوبارہ لکھوائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۶۷ پر ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ محاورات کے لغت سے تلاش کردہ معانی اور ان کا جملوں میں استعمال:

محاورات	معانی	جملے
دنگ رہ جانا	حیران رہ جانا	فقیر کا حلیہ دیکھ کر خالہ دنگ رہ گئیں۔
کٹھ پُتلی بننا	بے اختیار ہونا، دوسروں کے اشارے پر چلنا	راجو شادی کے چند ماہ میں ہی توصیف کے ہاتھوں کٹھ پُتلی بن گیا تھا۔
خاک نہ معلوم ہونا	معاملات کا بالکل علم نہ ہونا	راشد کو اصل واقعہ خاک نہ معلوم تھا ورنہ وہ کبھی بھی یہ فیصلہ نہ کرتا۔
رقّت طاری ہونا	درد بھری آواز	فاطمہ نے جونہی اپنا درد بیان کرنا چاہا تو آہستہ آہستہ اُس پر رقت طاری ہوگئی۔
ہچکی بندھ جانا	روتے روتے سانس رُک جانا	والد کے انتقال کی خبر سن کر رانی کی روتے روتے ہچکیاں بندھ گئیں۔
مامتا ٹھنڈی ہونا	ماں کو سکون ہونا	زرینہ نے اپنے بچھڑے ہوئے بیٹے کو گلے سے لگایا تو اس کی مامتا ٹھنڈی ہوئی۔
حالت ردّی ہونا	کیفیت کا بگڑنا	پُرانا مسودہ اتنی خستہ حالت میں ہے کہ مدیر کے لیے اس کو پڑھنا دشوار ہو رہا ہے۔
جتن کرنا	محنت کرنا، کوشش کرنا	غریب انسان اپنے بچّوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لیے ہزار جتن کرتا ہے۔

۳۔ مختصر جوابات:

(i) توصیف کو اپنی مفلسی کے ماحول سے یہ فائدہ پہنچا کہ مفلسی نے مذہب کی اہمیت اور وقعت اس کی رگوں میں کوٹ کوٹ کر بھر دی تھی۔

(ii) توصیف اسلام کی عظمت جہیز میں لے کر سُسرال پہنچی تھی۔

(iii) توصیف کے دل پر مسجد کی حالت دیکھ کر کہ اس خانۂ خدا میں کُتّے اور گیدڑ رہتے ہیں، ایک چوٹ سی لگی۔

(iv) توصیف نے واپسی پر چند قدم کے فاصلے پر ایک ٹوٹی سی جھونپڑی دیکھی۔

(v) مسجد مہینے بھر کے عرصے میں تعمیر ہوئی۔

(vi) توصیف کا بڑا لڑکا شدید بخار میں مبتلا ہو گیا تھا۔

(vii) کلیم پر بے ہوشی طاری ہوئی تو اس وقت توصیف کو اُس عورت کا خیال آیا جس کا بچّہ چالیس روپے کے واسطے اُس سے بچھڑا ہوا تھا۔

۴۔ تفصیلی جوابات :

(i) توصیف کی کوٹھی ایک عظیم الشان کوٹھی تھی ، یہ دریائے ہگلی کے کنارے واقع تھی جس کے چاروں طرف سرسبز و خوشنما باغ مہک رہا تھا۔ توصیف کے سُسر (داؤد) نے یہ کوٹھی کئی لاکھ روپے کے صَرف سے ایک گاؤں میں بنوائی تھی۔

(ii) ایک غریب عورت جنگل بیاباں میں ایک جھونپڑی میں اپنے دو تین بچّوں کے ساتھ رہتی تھی۔ سامنے والے گاؤں کے زمیندار نے اس غریب کا بچّہ صرف چالیس روپے قرضہ ہونے کی وجہ سے اپنے پاس رکھ لیا تھا ، جس کی یاد میں یہ عورت روتی رہتی تھی۔ (طلبا سے اُن کے الفاظ میں مزید تفصیلات شامل کروا کے لکھوائیے)

(iii) اللہ کی خوشنودی کی خاطر توصیف نے شاندار مسجد تعمیر کروائی۔

(iv) جب توصیف کا اپنا بیٹا کلیم شدید بخار کی وجہ سے بے ہوش ہوا تو اسے غریب عورت کا بیٹا کلیم یاد آیا۔

(v) توصیف عورت کا ہاتھ پکڑے زمیندار کے گھر کی جانب چلی ، راستے بھر یہ غریب عورت بلبلاتی ، گڑگڑاتی اور یہ کہتی تھی : '' بیگم ! چالیس روپے بہت ہیں ، مگر میں ہاتھ جوڑوں گی اور دوں گی۔ پانچ روپے کے برتن تو میرے پاس ہیں۔ یہ لے جائیے۔ تین روپے کا ایک ہل ہے ، باقی روپے جب تک میں نہ دوں آپ میرے کلیم کو اپنے پاس رکھ لیجیے۔ میں دُور سے ایک دفعہ روز دیکھ لیا کروں گی۔'' مگر توصیف اپنے بچے کی علالت کی وجہ سے اس قدر گُم سُم تھی کہ اس نے غریب کی کسی بات کا جواب نہ دیا۔ وہ زمیندار کے گھر پہنچی تو غریب عورت کے ساتھ توصیف کو دیکھ کر زمیندار کے اوسان گُم ہو گئے۔ وہ بولا ،''حضور آپ نے تشریف لانے کی زحمت کیوں کی ، مجھے بلوا لیا ہوتا۔'' توصیف نے جھٹ روپے نکالے ، زمیندار کو دیے اور بچّہ لے کر غریب عورت کے حوالے کر دیا۔ غریب عورت نے فرطِ مسرّت سے توصیف کو دیکھا اور بہت سی دعائیں دیں۔ (طلبا سے اُن کے اپنے الفاظ میں سے لکھوائیے)

(vi) توصیف پریشانی کے عالم میں لیٹی کہ آنکھ لگ گئی ، خواب میں دیکھا کہ کوئی اُسے کہہ رہا ہے کہ'' توصیف ! خدا کا اصلی گھر تو بچھڑے ہوئے کلیم کی ماں کا دل تھا۔ تو نے اس کی مامتا کی مدد کی۔ تیرا بچّہ تجھ کو مبارک ہو۔ تو نے غریب کلیم کو ملوا دیا۔ اُٹھ تو بھی اپنے کلیم سے مل۔''

۵۔ جملوں کے مفہوم (اپنے الفاظ میں) درج ذیل ہیں :

(i) جملہ : آدمی نہ آدم زاد ، سرد موسم ، شام کا وقت ، مسافت خاک نہ معلوم ہوئی۔

مفہوم : پیشِ نظر جملہ سبق '' توصیف کا خواب '' سے لیا گیا ہے۔ سبق کے مصنف علامہ راشد الخیری اس جملے میں بیان کر رہے ہیں کہ توصیف اپنے شوہر موسیٰ کے ہمراہ باغ میں ٹہل رہی تھی۔ باتیں کرتے ہوئے دونوں دُور تک نکل گئے۔ جہاں نہ کوئی انسان تھا ، سردی کی شام تھی اور تھکن کا احساس بھی نہیں معلوم ہوتا تھا۔ ایک ایسی عمارت کے قریب رُکے جو بوسیدہ مسجد تھی۔ اس کی حالت کو دیکھ کر توصیف نے اسے نئے سرے سے بنوانے کا عہد کیا۔

(ii) جملہ : دنیا بھر کے جتن کر ڈالے مگر حالت میں کسی طرح فرق نہ پڑا۔

مفہوم : پیشِ نظر جملہ اُس وقت کا ہے جب توصیف کا بیٹا کلیم شدید بخار کے عالم میں تھا اور علاج معالجے کے باوجود بچّے کا بخار نہیں اُتر رہا تھا۔ دنیا بھر کے جتن سے مراد یہ ہے کہ ہر طرح کے معالجین ، ڈاکٹر ، حکیم ، طبیب آزما لیے لیکن طبیعت بہتر نہ ہونی تھی نہ ہوئی۔

(iii) توصیف اپنے بچّے کی علالت میں اس درجہ مستغرق تھی کہ اس کو دنیا و مافیہا کا کچھ ہوش نہ تھا۔

مفہوم : پیش نظر جملہ اُس وقت کا ہے جب توصیف غریب عورت کو لے کر زمیندار کے پاس جانے لگی تو غریب عورت بِلبِلانے لگی اور توصیف کے قدموں میں گر کر اس کو یقین دلانے لگی کہ وہ زمیندار کی رقم واپس کر دے گی۔ مگر توصیف اپنے بچّے کی بیماری کی فکر میں اس قدر کھوئی ہوئی تھی کہ اس نے اس کی کسی بات کا جواب نہیں دیا۔

۶۔ مرکزی خیال :

علّامہ راشد الخیری سبق ''توصیف کا خواب'' میں ایک متوسط گھرانے مگر مذہبی رجحان رکھنے والی لڑکی کی کہانی بیان کرتے ہوئے بتا رہے ہیں کہ شعائر اللہ کی تعمیر کے ساتھ خدمتِ خلق بھی بہت ضروری اور اہم ہے۔ اللہ کا گھر مسجد بھی ہے اور انسانوں کے دل بھی۔ اس لیے دونوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

۷۔ سبق ''توصیف کا خواب'' کا خلاصہ طلبا کو تبادلۂ خیال کے بعد خود کرنے دیجیے۔

اہم نکات کی یاد دہانی کروائیے، مثلاً عبارت کا کوئی اہم نکتہ حذف نہ ہو، ایک تہائی عبارت ہو جائے، مکالمے، محاورے حذف کر دیجیے۔

۸۔ درست لفظ کے ستارے میں رنگ بھر دیا گیا ہے :

★ بحث	☆ بہث	☆ مالوم	★ معلوم	★ تعریف	☆ تریف
☆ ماسوم	★ معصوم	★ عادی	☆ آدی	☆ انتزام	★ انتظام
★ علاج	☆ اِلاج	☆ تقریبن	★ تقریباً	☆ ساف	★ صاف

۹۔ خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر دوبارہ لکھا گیا پیراگراف :

☆ پیراگراف :

سائرہ ایک بے رحم لڑکی ہے۔ وہ بہت بدمزاج اور محنتی ہے۔ اس کے والدین امیر ہیں۔ وہ اسکول کا کام بد دلی سے کرتی ہے اور ہمیشہ ناکام ہوتی ہے۔ گھر کے کام کاج میں بھی بہت بد سلیقہ ہے۔ خود ہمیشہ گندی رہتی ہے اور گھر کو بھی بگاڑ کر رکھتی ہے۔

ہم اور ہمارے خواب ...... (صفحہ ۲۳ تا ۲۵)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- فٹ پاتھ پر رہنے والے افراد کے حالات اور ان کے خوابوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- ایسے افراد جو زندگی کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، اُن کی مدد کے جذبے کو فروغ مل سکے۔
- فلاحی تحریک (اسٹریٹ چائلڈ ورلڈ کپ) سے آگاہ ہوسکیں۔
- محمود عالم اور عبدالرزاق جیسے کھلاڑیوں کے حالات سے آگاہ ہوسکیں۔
- کھیل کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔ (قومی نصاب)

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کو درست ادائیگی سے پڑھ سکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اور سوالوں کے جواب تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد سوال جواب طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

ا۔ لغت سے تلاش کردہ الفاظ کے معانی :

الفاظ	معانی
اُجرت	مزدوری
سرمایہ	پونجی ، اصل زر
مخلصانہ	خلوص سے
ورثا	وارث کی جمع (مُردے کے مال کا جائز حق دار)
فعال	کام کرنے والا
فلاح و بہبود	بھلائی و بہتری
ہمہ جہت	تمام جانب
فخر و انبساط	ناز اور خوشی
پسماندہ	بچا ہوا ، پیچھے رہا ہوا ، بقایا

۲۔ مختصر جوابات :

(i) فٹ بال دنیا بھر میں کھیلا جاتا ہے۔ اس کے کھیل کے لیے کثیر سامان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف ایک فٹ بال اور وسیع میدان درکار ہوتا ہے۔

(ii) پوری دنیا میں سڑکوں پر زندگی گزارنے والے بچّوں کی تعداد لاکھوں میں ہے۔ صرف پاکستان میں دس سال پہلے لگائے جانے والے اندازے کے مطابق ایسے ۱۴ سے ۱۵ لاکھ بچے ہیں۔

(iii) اسٹریٹ چائلڈ ورلڈ کپ دراصل بچّوں کی فلاح و بہبود کی ایک تحریک ہے جو برطانیہ کی انسانی حقوق و بہبود کی تنظیم ''آموس ٹرسٹ'' نے شروع کی تھی اور یہ تحریک پانچوں برّاعظموں سے بے گھر بچّوں کو کھیل کے مواقع کی فراہمی، فٹ بال، آرٹ اور ان کے لیے مختلف سرگرمیاں کروانے کے لیے بہت فعال ہے۔ اس کا مقصد ان بچّوں کے بارے میں منفی تاثر ختم کرنا اور ان کی بحالی ہے۔

(iv) دوسرا اسٹریٹ چلڈرن فٹ بال ورلڈ کپ مارچ ۲۰۱۴ء کو برازیل کے شہر ریوڈی جنیرو میں منعقد ہوا۔

(v) دوسرے ورلڈ کپ میں پاکستانی ٹیم نے ۰-۱۳ سے بھارت کو شکست دی اور سب کو حیران کر دیا۔ یہ بچّے یکے بعد دیگرے مقابلے جیتتے گئے۔ سخت مقابلوں کے بعد کئی کانسی کے تمغے جیتے۔ ان کی یہ جیت پاکستان کے لیے فخر و انبساط کا باعث بنی۔

(vi) بے گھر بچّوں کو کھیلنے کے اور اپنی زندگی بہتر بنانے کے مواقع دیے گئے، جہاں انھوں نے اپنی صلاحیتوں کو استعمال میں لاکر نہ صرف اپنی دنیا بدلی بلکہ وطن کے لیے فخر کا سبب بنے۔

۳۔ طلبا کو درج ذیل اشارے دے کر خود لکھنے کی ہدایت دیجیے، مثلاً :

- اپنی زائد از ضرورت اشیا انھیں اس طرح دی جائیں کہ اُن کی عزتِ نفس مجروح نہ ہو۔
- اپنے فارغ وقت میں کسی ایک یا چند ایسے بچّوں کو پڑھایا کریں۔
- اُنھیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں، جس کے ذریعے وہ کوئی ہنر بھی سیکھیں اور پڑھائی بھی کر سکیں۔
- ایسے اداروں کی مدد کی جائے جو ان بچّوں کے لیے پہلے سے کچھ کوششیں کر رہے ہیں، مثلاً دی سٹیزن فاؤنڈیشن (TCF)۔

۴۔ طلبا کو سوال (خاکہ سازی) خود حل کرنے دیجیے۔ طلبا کی مدد سے بورڈ پر یہ خاکہ بنایا بھی جا سکتا ہے۔

قواعد : اقسامِ فعل ، سابقہ (صفحہ ۲۶ تا ۲۷)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- طلبا فعلِ معروف اور فعلِ مجہول سے روشناس ہوسکیں۔
- قواعد کی رو سے سابقہ کا مطلب سمجھ کر مشقی کام کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا کو فعل معروف اور فعل مجہول سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- سابقہ کا مطلب سمجھا کر طلبا سے دی گئی مشق مکمل کروائیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

☆ صفحہ ۲۶ تا ۲۷ ملاحظہ کیجیے۔

اقسامِ فعل :

☆ بنانے کا قاعدہ سورج مکھی صفحہ ۲۶ سے پڑھ کر سکھائیے۔ دی گئی امثال کے علاوہ جملے سنا کر زبانی مشق کروائیے۔

☆ فعلِ معروف سے بنائے گئے فعلِ مجہول درج ذیل ہیں :

فعلِ معروف	فعلِ مجہول
محمود نے اخبار پڑھا۔	اخبار پڑھا گیا۔
قائد اعظمؒ نے پاکستان بنایا۔	پاکستان بنایا گیا۔
مالی نے پھول توڑا۔	پھول توڑا گیا۔
سلمیٰ آم کھاتی ہے۔	آم کھایا جاتا ہے۔
کولمبس نے امریکا دریافت کیا۔	امریکا دریافت کیا گیا۔
صدر پاکستان قومی پرچم لہراتے ہیں۔	قومی پرچم لہرایا جاتا ہے۔
لڑکوں نے میچ جیتا۔	میچ جیتا گیا۔

سابقہ

☆ صفحہ ۲۷ پر دی گئی سابقہ کی تعریف پڑھ کر سمجھایئے۔ قواعد کی رو سے ''سابقہ' کا مطلب ہے کسی مفرد لفظ سے پہلے لگایا جانے والا حرف یا لفظ۔ کچھ الفاظ سے پہلے کوئی حرف یا لفظ لگا کر نئے الفاظ بنائے جاتے ہیں۔ لفظ سے پہلے لگائے جانے والے یہ حروف یا الفاظ سابقے کہلاتے ہیں۔ سابقوں کے درست استعمال کے لیے ان کے معانی جاننا بہت ضروری ہے۔

سابقے	معانی	مفرد الفاظ	نئے الفاظ	بنائیے گئے مزید الفاظ	
ن	یہ تمام سابقے اصل لفظ کی نفی کرتے ہیں	ڈر	نڈر	نکمّا	نہتّا
غیر		حاضر	غیر حاضر	غیر معروف	غیر اہم
ان		پڑھ	اَن پڑھ	انجان	اَن دیکھا
بے		کار	بے کار	بے شعور	بے خوف
لا		علاج	لاعلاج	لاجواب	لاوارث
نا		اُمید	نا اُمید	نالائق	نااہل
خلاف		توقع	خلافِ توقع	خلاف اُمید	خلاف آداب
ہم	ساتھی	جماعت	ہم جماعت	ہم آواز	ہم وطن
یک	ایک	زبان	یک زبان	یک جان	یکسر
نیم	آدھا	گرم	نیم گرم	نیم جان	نیم حکیم
نو	نیا	عمر	نو عمر	نونہال	نو اُمید
نیک	اچھا، عمدہ	مزاج	نیک مزاج	نیک اطوار	نیک چلن
بد	بُرا	زبان	بد زبان	بدتمیز	بد اخلاق
خوش	اچھا	گوار	خوش گوار	خوش اخلاق	خوش اطوار
عالی	بلند، عظیم	شان	عالی شان	عالی مقام	عالی ظرف
قابل	قابل	دید	قابلِ دید	قابلِ احترام	قابلِ اعتبار

☆ الفاظ کے متضاد اور ان کے جملے:

الفاظ	متضاد	جملے
خوش	ناخوش گوار	آج استادِ محترم بہت خوش گوار موڈ میں ہیں۔ کل میرے ساتھ ایک ناخوش گوار حادثہ ہوا۔
بدمزاج	خوش مزاج	مسلسل بیماری کی وجہ سے وہ بہت چڑچڑا اور بدمزاج ہو رہا ہے۔ زاہد ایک خوش مزاج لڑکا ہے۔
باخبر	بے خبر	عابدہ کے والد بچّوں کی ہر حرکت سے باخبر رہتے ہیں۔ عابد کل بے خبر سوتا رہ گیا اور اسکول وین چلی گئی۔
بے قاعدہ	باقاعدہ	بے ڈھنگے پن اور بے قاعدہ معمولات کی وجہ سے وہ ہمیشہ پریشانی کا شکار رہا۔ راحیل نے یہ ملازمت باقاعدہ امتحان پاس کر کے حاصل کی ہے۔

عربی قاعدے سے جمع بنانا ، اغلاط کی درستی ...... (صفحہ ۲۷)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- عربی قاعدے کی مدد سے جمع بنانا سیکھ سکیں۔
- املا کی اغلاط کو درست کر کے تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- قاعدہ سمجھا کر طلبا سے تحریری کام کروائیے۔
- لغت سے درست الفاظ اخذ کروا کر املا کی اغلاط (پیراگراف) درست کروائیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

☆ سوچ لکھی صفحہ ۲۸ ملاحظہ کیجیے۔

عربی قاعدے سے جمع بنانا :

- کچھ الفاظ کے آخر میں 'ت' لگانے سے وہ جمع میں تبدیل ہو جاتے ہیں :

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
احسان	احسانات	فساد	فسادات
باغ	باغات	کاغذ	کاغذات
جِن	جنّات	مقام	مقامات
خیال	خیالات	حیوان	حیوانات

☆ کچھ الفاظ کے آخر میں 'ہ' کو ہٹا کر 'ات' لگانے سے بھی جمع بنائی جاسکتی ہے :

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
جذبہ	جذبات	قطرہ	قطرات
خطرہ	خطرات	معاملہ	معاملات
درجہ	درجات	طبقہ	طبقات
صفحہ	صفحات	صدمہ	صدمات
واقعہ	واقعات		

☆ کچھ الفاظ کے آخری رُکن سے پہلے 'الف' کا اضافہ کرنے سے وہ جمع بن جاتے ہیں :

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
آفت	آفات	عادت	عادات
حاجت	حاجات	عبادت	عبادات
حالت	حالات	خدمت	خدمات
حرکت	حرکات	روایت	روایات
شکایت	شکایات	ہدایت	ہدایات

مزید کام کی تجاویز :

☆ مندرجہ بالا الفاظ کے (واحد اور جمع کے) جملے بنوائیے۔ جملوں میں خالی جگہ سامنے لکھے گئے واحد کی جمع اور جمع کے واحد سے پر کروائیے ، مثلاً :

☆ ہماری خاندانی .... میں ساتھ بیٹھ کر کھانا بھی شامل ہے۔ (روایت)

املا کی درستی

☆ عبارت کا درست املا درج ذیل ہے :

ضعفِ بصارت

ایک دفعہ رات کے وقت مُلّا نصیرالدین نے جلدی سے اپنی بیوی کو جگایا اور کہا ''فوراً میری عینک تلاش کرکے لاؤ۔'' بیوی عینک تلاش کرکے لائی اور پھر پوچھنے لگی کہ ''اس وقت عینک کی کیا ضرورت تھی۔'' مُلّا نے جواب دیا ''ابھی میں ایک بہت ہی دلکش خواب دیکھ رہا تھا۔لیکن کئی مکانات پر سخت اندھیرا تھا اور چیزیں اچھی طرح نظر نہ آتی تھیں۔ خیال کیا کہ فوراً عینک لگالوں تاکہ سب چیزیں اچھی طرح دیکھ سکوں۔''

اصنافِ سخن ...... (صفحہ ۲۹)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- نظم کی صنف رُباعی اور قطعہ سے روشناس ہوسکیں۔
- دی گئی رُباعی سے قافیہ اخذ کرسکیں۔
- قطعہ اور رُباعی میں فرق جان سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت
- لائبریری

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- رُباعی اور قطعہ خوش الحانی سے پڑھوا کر قافیے کی پہچان کروائیے۔
- بعد ازاں لائبریری کا دَورہ کروا کر مزید رُباعی اور قطعات نوٹ بُک پر تحریر کروائیے۔
- لائبریری کے علاوہ یہ کام انٹرنیٹ کے ذریعے بھی کیا جا سکتا ہے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

- سورج مکھی صفحہ ۲۹ ملاحظہ کیجیے۔

☆ رُباعی کے قافیے :

- پُھولو، جُھولو، بُھولو
- مزید تین قافیے : اس قافیے میں مزید ایک اور لفظ درج ذیل ہے۔
- 'چھولو'۔ کچھ نئے الفاظ دے کر اُن کے ہم قافیہ بنوایئے، مثلاً : (ا) یاد، شاد، باد (۲) چلو، چلو۔

رُباعیات کی امثال :

۱۔ ؎ کیا تم سے کہیں جہاں کو کیسا پایا — غفلت ہی میں آدمی کو ڈوبا پایا
آنکھیں تو بے شمار دیکھیں لیکن — کم تھیں بخدا کہ جن کو بِینا پایا

۲۔ ؎ حاسد تجھ پر اگر حسد کرتا ہے — کر صبر کہ خود وہ کارِ بد کرتا ہے
اپنی پستی کو کر رہا ہے محسوس — اور تیری بلندیوں سے کد کرتا ہے

(اکبرؔالہ آبادی)

۲۔ ؎ پُرساں کوئی جوہرِ ذاتی کا ہے — ہر گُل کو گِلہ کم التفاتی کا ہے
شبنم سے جو وجہِ گریہ پوچھی تو کہا — رونا فقط اپنی بے ثباتی کا ہے

(میر انیسؔ)

۲۔ ؎ حاکم سے بھلائی کی توقع ہے محال — جب تک رعیّت کے بھلے نہ ہو خصال
تم اپنے سوا کسی کے محکوم نہیں — عمال ہیں بس یہی تمھارے اعمال

(خواجہ الطاف حسین حالیؔ)

قطعات کی امثال :

؎ اس راز کو اک مردِ فرنگی نے کیا فاش
ہر چند کہ دانا اسے کھولا نہیں کرتے
جمہوریت اِک طرزِ حکومت ہے کہ جس میں
بندو کو گِنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے !

(علّامہ اقبالؔ)

؎ نامہ کوئی نہ یار کا پیغام بھیجیے — اس فص میں جو بھیجیے بس آم بھیجیے
ایسے ضرور ہوں کہ انھیں رکھ کے کھا سکوں — پختہ گر ہوں بیں تو دس خام بھیجیے
معلوم ہی ہے آپ کو بندے کا ایڈریس — سیدھے الہ آباد میرے نام بھیجیے
ایسا نہ ہو کہ آپ یہ لکھیں جواب میں — تعمیل ہوگی پہلے مگر دام بھیجیے

(اکبر آلہ آبادی)

- قطعہ اور رُباعی کا فرق واضح کروایئے۔

تفہیم : عبدالمجید سالک کے نام پردیس سے ایک خط ...... (صفحہ ۳۰ تا ۳۲)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- دیے گئے الفاظ کے معانی لغت سے اخذ کرسکیں۔
- سوچ کے ابتدائی درجوں سے تعلق رکھنے والے (کب ، کہاں ، کون) اورسوچ کے اعلیٰ درجے کے سوالات (کیسے ، کیوں ، اگر) کے تحت سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اورمحاورات کا استعمال اپنے جملوں میں کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار :

- دی گئی تفہیمی تحریر (خط) کا خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کروائیے۔
- بعدازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی ، سوالوں کے جواب اور محاورات کا استعمال جملوں میں کروائیے۔

مثالی نمونہ :

☆ سورج مکھی صفحہ ۳۰ تا ۳۲ ملاحظہ کیجیے۔

سرگرمی :

☆ سورج مکھی صفحہ ۳۲ پر دی گئی سرگرمی تبادلۂ خیال کے بعد مکمل کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ الفاظ اور محاوروں کے لغت سے تلاش کردہ معانی:

الفاظ	معانی
برادرِ محترم	محترم بھائی
مسنون	وہ کام جسے رسول اللہ ﷺ نے خود کیا ہو (سنّت کے مطابق)
گرامی نامہ	کسی بڑے کا خط
خواب ہونا	بُھولا بِسرا ہوجانا (محاورہ)
مسیحائی	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزے کی طاقت، حیات بخشا
موجب	واجب کرنے والا، لازم کرنے والا
علامت	نشان، مارک، پتہ
گراں گزرنا	بُرا لگنا
خطرہ لاحق ہونا	خطرہ درپیش ہونا
توسیع	وسعت کرنا، کُشادہ کرنا
تلاشِ معاش	روزی/روزگار تلاش کرنا
ہر دل عزیز	سب کا پیارا، مقبولِ عام
حلقہ	گھیرا، احاطہ، مجلس، دائرہ
دست بستہ عرض کرنا	منّت کرکے، ہاتھ باندھ کر درخواست کرنا
حد درجہ	حد سے زیادہ
سلسلۂ پیام	پیغام کا سلسلہ
ازحد	نہایت، بے حد
رقت آمیز	جس سے دل بھر آئے
تخمیناً	اندازے سے، قیاس سے
صلح و آشتی	سمجھوتا اور امن و امان
قِتال و جِدال	جنگ، کُشت و خون
نصبُ العین	اصلی مقصد
رجوع کرنا	لوٹنا، راغب ہونا
پیشِ نظر	نگاہ کے سامنے
پوشیدہ	چُھپا ہوا، در پردہ

۲۔ سوال و جواب :

(i) اس خط کے مکتوب نگار زیڈ اے بخاری صاحب ہیں۔
(ii) یہ خط ۲۲ اکتوبر ۱۹۵۳ء کو نیویورک سے تحریر کیا گیا ہے۔
(iii) مکتوب الیہ نے مکتوب نگار سے ان کی بیماری (علالت) کے بارے میں پوچھا تھا۔
(iv) مکتوب نگار نے اپنی بیماری کے بارے میں جو الفاظ استعمال کیے اس سے ان کی مراد دل کا عارضہ ہے۔
(v) مکتوب نگار نے پاکستان کے سفر کے بارے میں لکھا ہے کہ پاکستان کا سفر اتنا مختصر تھا کہ اس سے جسم کو کچھ آرام نہ ملا۔
(vi) مکتوب نگار کو وطن واپس لوٹنے پر پہلے تو ریٹائرمنٹ کا نوٹس ملا۔ پھر حکومت پاکستان سے ایک سال کی توسیع ملی۔ اس میں تلاشِ معاش شروع کی۔ کچھ تدبیریں کامیاب ہوتی نظر آنے لگیں تو بیمار پڑ گئے۔
(vii) ناشر نے مکتوب نگار سے جو کہانی مانگی وہ دراصل بچّوں کے لیے تھی۔ یہ اس مجموعے میں شامل کی جانی تھی جس میں مختلف اقوام کے بچّوں کی کہانیاں شامل تھیں۔ شرائط یہ تھیں کہ کہانی ایسی ہو جو قدیم لوک داستانوں، کہانیوں (Folklore) پر مبنی ہو، دس بارہ سال کی عمر کے بچّوں کے لیے موزوں ہو اور ممکن ہو تو ایسی ہو کہ اُس سے صلح و آشتی کا سبق اخذ کیا جا سکے، نہ کہ قِتال و جِدال کا۔ یعنی وہ ہوٹھیٹھ دیسی کہانی، ہو بھی بچّوں کے کام کی اور 'یواین' کے نصبُ العین پر بھی پوری اُترے۔
(viii) مکتوب نگار نے مطلوبہ کہانی اُردو زبان میں منگوائی اور اس کا ترجمہ انگریزی زبان میں کرنے کا ذکر کیا۔

۳۔ خطِ کشیدہ الفاظ کے معانی اور جملوں کا مفہوم درج ذیل ہے :

(i)

خطِ کشیدہ الفاظ	معانی
جہاں گردی	دنیا بھر کی سیر، جگہ جگہ پھِرنا
روح کے زخم	اُداس کیفیت، دلی صدمہ
روح کی مسیحائی	اُداس کیفیت کو دُور کرنے والا

مفہوم :

- پیشِ نظر جملے میں مصنف وطن سے دلی لگاؤ رکھتے ہوئے بیان کر رہے ہیں کہ دنیا بھر کی سیر و سیاحت کرنا اچھا ہوتا ہے مگر جب انسان بیمار ہو تو چاہتا ہے کہ وہ صرف اپنے وطن میں ہو۔ موت واقع ہو تو اپنے وطن میں تاکہ اُس کو آخری وقت میں وطن کی مٹّی میسّر ہو سکے۔ علاج تو ہر جگہ ہوتا ہے مگر جب تک رشتے دار قریب نہ ہوں تو مشکل وقت بہت تکلیف دہ بن جاتا ہے۔ جسم کے زخم تو پردیس کے اعلیٰ ترین علاج سے بھر سکتے ہیں لیکن دل زندہ ہونا صرف ہم وطنوں کی محبت ہی میں ممکن ہے۔
- خطِ کشیدہ الفاظ کے معانی :

(ii)

خطِ کشیدہ الفاظ	معانی
کاٹے کا علاج	کسی نقصان کی تلافی

مفہوم :

- مصنّف لاہور سے اپنے دلی لگاؤ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ جیسے کسی موذی جانور کے کاٹے کا علاج نہیں اُسی طرح لاہور میں رہنے کی ایک بار جسے عادت ہو جائے اُسے کہیں اور مزہ نہیں مل سکتا۔ لاہور کبھی بُھلایا نہیں جا سکتا۔
- خطِ کشیدہ الفاظ کے معانی :

(iii)

خطِ کشیدہ الفاظ	معانی
ہر دل عزیز	مقبول عام، سب کا پیارا
عقیدت مندوں کا حلقہ	چاہنے والوں کا دائرہ

مفہوم :

- ان جملوں میں مکتوب نگار (بخاری صاحب) مکتوب الیہ (عبدالمجید سالک) کی تعریف کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ آپ تو بہت مشہور ہیں۔ سب آپ کے گرویدہ ہیں۔ جب آپ اپنے چاہنے والوں میں بیٹھتے ہیں تو وہ بہت چاہت سے آپ کے گرد دائرہ بنا کر بیٹھ جاتے ہیں اور آپ کی محفل ایک عرس کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔
- خطِ کشیدہ الفاظ کے معانی :

(iv)

خطِ کشیدہ الفاظ	معانی
دیار	شہر، ملک
اخراج	شہر بدر کرنا

مفہوم :

- اس جملے میں مکتوب نگار فرما رہے ہیں کہ حسرت کاشمیری اور مجید لاہوری کو سلام کہنا اور انھیں یہ بھی بتانا کہ وہ میرے لیے ایسے ہیں جیسے میں یعنی وہ کاشمیری ہیں مگر کشمیر میں نہیں رہتے، لاہوری ہیں مگر لاہور سے باہر ہیں، ایسے ہی میں پاکستانی ہوں۔ جس جگہ کو فخر سے اپنا ملک بنایا، قسمت سے اُسی ملک سے باہر آنا پڑا۔
- خطِ کشیدہ الفاظ کے معانی :

(v)

خطِ کشیدہ الفاظ	معانی
پیاس نہیں بُجھتی	تشفّی نہیں ہوئی

مفہوم :

- مکتوب نگار لکھتے ہیں کہ بہت جلد خط کے ذریعے آپ سے بات چیت کروں گا کیونکہ ابھی بہت سی باتیں باقی ہیں۔ اس خط کو لکھنے کے باوجود میری تشفّی و تسلی نہیں ہوئی۔

۴۔ بیرون ملک (یہ چند اشارے ہیں، بقیہ آپ طلبا ہی سے پوچھیے اور اُن ہی سے لکھوائیے) :

فوائد	نقصانات
۱۔ معاشی حالات بہتر ہوتے ہیں۔ ۲۔ آب و ہوا تبدیل ہوتی ہے۔ ۳۔ صحت بہتر ہوتی ہے۔ ۴۔ بچّوں کو عمدہ تعلیم کے مواقع میسر ہوتے ہیں۔	والدین اور گھر والوں سے دوری۔ آخری وقت میں عزیز و اقارب دیدار کو ترس جاتے ہیں۔ سربراہ بیرون ملک ہو تو اولاد کی تربیت متاثر ہوتی ہے۔ بیماری اور تکلیف میں اپنوں کی یاد ستاتی ہے۔

۵۔ محاورات، معانی اور جملے :

محاورات	معانی	جملے
برادرِ محترم	قابلِ احترام بھائی	کل میں نے برادرِ محترم کو خط کے ذریعے اپنے مالی حالات سے آگاہ کیا۔
علالت	بیماری	وہ آج صبح طویل علالت کے بعد اس جہانِ فانی سے رخصت ہو گئے۔
گراں گزرنا	تکلیف دہ ہونا	کل جو کچھ آپ نے صائمہ سے کہا، وہ باتیں ہم سب کو گراں گزری ہیں۔
خطرہ لاحق ہونا	مشکل پیش آنے کا خدشہ	تیز بارش کی وجہ سے خطرہ لاحق ہے کہ کہیں کچّے مکانات گر ہی نہ جائیں۔
تلاشِ معاش	روزی کی تلاش	پچھلے پندرہ دنوں سے وجاہت بہتر تلاشِ معاش کے لیے دفتروں کی خاک چھان رہا ہے۔
ہر دل عزیز	سب کا پیارا	فہد اپنی بہت سی خوبیوں اور اچھے اخلاق کی وجہ سے جماعت میں ہر دل عزیز ہے۔
دست بستہ عرض کرنا	منت سماجت کرنا	وزیر نے اپنی معافی کے لیے بادشاہ کے سامنے دست بستہ عرض کی۔
نصب العین	اصل مقصد	پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہر محبِّ وطن پاکستانی کا نصب العین ہے۔
پوشیدہ	چھپا ہوا	صفیہ نے اپنے مالی حالات ہم سے اس لیے پوشیدہ رکھے تاکہ اُس کی عزتِ نفس مجروح نہ ہو۔

سرگرمی :

☆ کتاب سورج مکھی میں صفحہ ۳۲ پر دی گئی سرگرمی تبادلۂ خیال کے بعد مکمل کروائیے۔

☆ خط لکھنے کا طریقہ دہرائیے۔ مثال کے لیے تفہیم کے طور پر دیا گیا بخاری صاحب کا خط عبدالمجید سالک کے نام دوبارہ پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔

☆ طلبا خطوط لکھنے کے بعد اپنے دوستوں سے تبادلۂ خیال کریں اور ایک دوسرے کی تحاریر کی تعریف، حوصلہ افزائی اور بہتری کی تجاویز دیں۔

مضمون نویسی ...... (صفحہ ۳۳)

خصوصی مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- دیے گئے خاکے اور اشاروں کی مدد سے نثر نگاری کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- سب سے پہلے دیے گئے عنوان ''میرے خواب'' کے تحت سورج مکھی صفحہ ۳۳ پر دیے گئے اشاروں کی مدد سے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- اہم نکات تختۂ تحریر پر درج کر کے پہلے ، دوسرے ، تیسرے اور چوتھے پیراگراف میں تقسیم کرنے کی تجاویز طلبا سے لیتے ہوئے پیراگراف ترتیب دیجیے۔ بعدازاں پیراگراف میں لکھا جانے والا مواد ترتیب دینے میں بھی طلبا کی مدد کیجیے۔
- تحریر کا معیار بڑھانے کے لیے اقوال اور اشعار کا استعمال بھی کروائیے۔

مثالی نمونہ :

☆ سورج مکھی صفحہ ۳۳ پر مضمون نویسی کے لیے دیا گیا خاکہ ملاحظہ کیجیے۔

یونٹ کے مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا جذبہ بیدار ہو سکے۔
- کسی ذہنی یا جسمانی کمزوری کے حامل افراد کے بارے میں معلومات کی فراہمی کے ذریعے اُن سے ہمدردی اور محبت کا جذبہ پیدا کرسکیں۔
- ایسے لوگوں کی بلند حوصلگی، عظمت و ہمّت کی مثالوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- ہمت و بہادری نیز ایسے لوگوں کے بارے میں منظوم خیالات سے متعارف ہوسکیں۔
- ڈائری لکھنے کی اہمیت اُجاگر کرکے لکھنے کی رغبت حاصل ہو سکے۔
- سننے بولنے کی کمزوری کے حامل افراد سے رابطے کے لیے بدنی حرکات اور اشاروں کی زبان (Sign Language) سے واقف ہوسکیں۔
- ابتدائی طبّی امداد کے اصولوں سے واقف ہوسکیں۔
- تلخیص نگاری کی مشق کرسکیں۔

قواعد:

- متضاد الفاظ کا استعمال کرنا سیکھ سکیں۔
- لاحقے کا تعارف اور استعمال کرنا سیکھ سکیں۔
- مترادف الفاظ کا استعمال سیکھ سکیں۔
- مذکّر مؤنّث کے قاعدے اور اسمِ نکرہ کا استعمال کرسکیں۔

تفہیم :

- مشاہیر کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے ساتھ Higher order of thinking (HOT) اور Lower order (LOT) of thinking کے سوالات کے جواب دینا سیکھ سکیں۔

نثر نگاری :

- دیے گئے عنوان کے تحت مضمون نگاری کرسکیں۔

آمادگی : (۲۰ منٹ)

- موضوع شروع کرنے سے قبل خصوصی بچّوں کے اسکول کا دَورہ بھی کروایا جا سکتا ہے۔ طلبا سے کہا جاسکتا ہے کہ وہ ان لوگوں کے بارے میں اخبارات و رسائل یا انٹرنیٹ سے معلومات یا خبریں جمع کرکے لائیں۔ یہ کام گھر کے کام کے طور پر دیا جا سکتا ہے۔
- موضوع کے تعارف میں دی گئی سرگرمیاں وقت کے لحاظ سے جماعت اور گھر کے کام کے طور پر دیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

بریل کا نمونہ

اشاروں کی زبان کی تصویر

یونٹ ۲:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : ہم با ہمّت ہیں

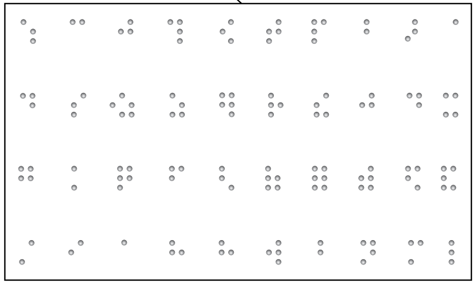

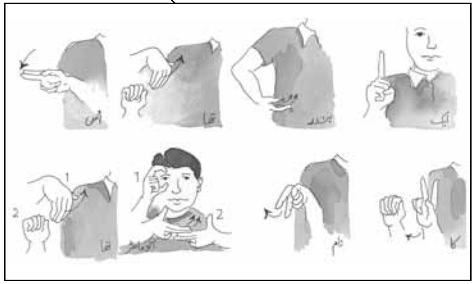

مترادف الفاظ

- نائی ....
- بھکاری ....
- اُستاد ....

لاحقے	الفاظ
خانہ	باورچی خانہ ، غسل خانہ
ناک	خطرناک ، خوفناک
یاب	فتح یاب ، کام یاب

مذکّر	مؤنّث
مالی	مالن ، حاجی ۔ حاجن
بچّہ	بچّی ، لڑکا ۔ لڑکی

یونٹ کے نئے الفاظ

طلبا کی لکھی ہوئی ڈائری

اُردو گنتی ۱ ۲ ....

طلبا کے لکھے ہوئے ڈرامے

تعارف ...... (صفحہ ۳۵)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اس یونٹ کے موضوع ''ہم باہمّت ہیں'' کے کاموں کے لیے آمادہ ہوسکیں۔
- اس یونٹ کے مرکزی خیال کے ساتھ ہم آہنگ ہوکر سوچ سکیں۔

مددگار مواد :

- اخبارات و رسائل یا انٹرنیٹ کے ذریعے حاصل کردہ معذور لوگوں کی چند تصاویر اور کارنامے۔
- اہم لوگ جو معذوری کے باوجود اہم کام انجام دے چکے ہیں یا دے رہے ہیں اُن کے بارے میں انٹرنیٹ سے ویڈیو اپنے موبائل فون میں محفوظ کرکے بھی دکھائی جاسکتی ہیں۔

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار :

- طلبا سے خاموش مطالعہ کروانے کے بعد چند طلبا سے ایک ایک پیراگراف پڑھوایئے۔ تبادلۂ خیال کے ذریعے مفہوم واضح کیجیے۔
- اپنی توجہ اس بات پر مرکوز رکھیے کہ یہ تمام امثال ہمارے سیکھنے کے لیے ہیں اور ہمیں ایسے ہی کام کرنے ہیں جن کے اثرات نہ صرف ہمارے اِردگرد موجود لوگوں پر پڑیں بلکہ ہماری آئندہ نسلیں بھی اُن سے فائدہ اُٹھاسکیں۔

گھریلو ملازمہ نے نوبیل انعام پایا ...... (صفحہ ۳۵ تا ۴۰)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- محنت کی عظمت اور مسلسل جدوجہد سے روشناس ہوسکیں۔
- سہولیات اور زر کی کمی مقصد کے حصول میں رکاوٹ نہیں بنتیں ، جیسے حقائق سے روشناس ہوسکیں۔
- پیرے کیوری اور مادام کیوری کی ایجادات اور کاوشوں سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ اورمحاورات کے معانی لکھ سکیں اور ان کے جملے بنا سکیں۔
- خالی جگہوں میں درست جواب لکھ سکیں اور سوالوں کے جوابات اخذ کرسکیں۔
- الفاظ سے سابقے الگ کرسکیں۔
- اغلاط کی درستی کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۵-۶

طریقۂ کار :

- طلبا سے باری باری بلندخوانی کروائیے۔ بعدازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ اورمحاوروں کے معانی اور جملہ سازی کروائیے۔
- خالی جگہیں اورسوالوں کے جواب اخذ کروائیے۔
- دیے گئے الفاظ سے سابقے کی پہچان کروائیے اورطلبا کومشقی کام کرنے دیجیے۔
- اغلاط کی نشاندہی کرواکر درست کروائیے۔

ا۔ الفاظ کے معانی درسی کتاب سورج مکھی فرہنگ صفحہ ۱۸۱ پر ملاحظہ کیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

الفاظ	جملے
نیرنگیاں	مجھے یہ ڈر ہے کہ زندگی کی نیرنگیاں مجھے اللہ کی عبادت اور بندگی کے کاموں سے دُور نہ کر دیں۔
پیوست	شکاری کی بندوق سے نکلنے والی گولی شیر کی ٹانگ میں پیوست ہوگئی۔
ماہیت	ایٹم کی ماہیت کا پتا چلانے سے بہت سی ایجادات ممکن ہوسکیں۔
فُضلہ	فیکٹریوں اور کارخانوں سے نکلنے والا دھواں اور کیمیائی فُضلہ ماحولیاتی آلودگی کو بڑھا رہا ہے۔
سنگِ میل	پاکستان کی معیشت میں زرعی ترقی سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔
مشعلِ راہ	نبی ﷺ کی حیات طیبہ ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔

۲۔ محاوروں کے لغت سے تلاش کردہ معانی اور ان کا جملوں میں استعمال :

محاورات	معانی	جملے
ہمّت جواب دینا	تھک جانا	مسلسل بیماری کی وجہ سے اب میری ہمّت جواب دے رہی ہے۔
بار اُٹھانا	بوجھ اُٹھانا	مہنگائی اتنی زیادہ ہے کہ گھر بھر کا بار اُٹھانا اکیلے آدمی کے بس کی بات نہیں رہی۔
دُھن کا پکّا ہونا	ارادے کا پکّا	زندگی میں مقصد کی کامیابی کے لیے دُھن کا پکّا ہونا ضروری ہے۔
مشعلِ راہ ہونا	راستہ دکھانے والا	اقبال کی شاعری تمام مسلم اُمّہ کے لیے مشعلِ راہ ہے۔

۳۔ کثیر الانتخابی جوابات (خالی جگہیں) :

(i) ٹیچر (iii) تعلیم (v) ویکیوم پمپ (vii) یورینیم (ix) ۱۹۰۳ء

(ii) ٹائیفائیڈ (iv) طبیعیات (vi) الیکٹرون (viii) شہید (x) نظری طبیعیات

۴۔ مختصر جوابات :

(i) اپنی ماں کے انتقال کے وقت ماریا کی عمر تقریباً گیارہ سال تھی۔

(ii) ماریا کے والد کو اپنے وطن کی آزادی کی جدوجہد کرنے کی وجہ سے ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔

(iii) بے حد مشکلات کے باوجود ماریا کی ہمّت نے جواب نہیں دیا کیونکہ وہ دُھن کی پکّی تھی۔

(iv) ماریا ۱۸۹۱ء میں فرانس کے لیے روانہ ہوئی۔

(v) فرانس میں تعلیم کے حصول کے لیے فرانسیسی زبان پر عبور حاصل کرنا ضروری تھا۔

(vi) پیرے کیوری فزکس کے مضمون میں اعلیٰ صلاحیت کے مالک تھے۔

(vii) یورینیم کی راکھ سے نئے مادے کو علیحدہ کرنے میں چار برس کا عرصہ لگا۔

(viii) مادام کیوری نے اپنے تجربات کے نتائج ایک ڈائری میں لکھے ہیں۔

(ix) مادام کیوری کی تحقیق کی سمت میں مزید تحقیق کی بدولت رودرفورڈ نے گاما اور بیٹا شعاعوں کی نشاندہی کی۔

(x) مادام کیوری کا دریافت کردہ، مادہ کینسر جیسے موذی مرض کے علاج میں معاون ہوا۔

۵۔ تفصیلی جوابات :

(i) ماریا نے اپنی بہن کو فرانس بھیجنے اور اس کی تعلیمی اخراجات کو پورا کرنے کی ذمہ داری لے کر ایثار کا مظاہرہ کیا۔ اس مقصد کے لیے اس نے شہر کے ایک کھاتے پیتے گھرانے میں بچّوں کی دیکھ بھال کرنے کی ملازمت کی۔

(ii) ماریا کو اپنی بہن کے گھر میں بہت ساری سہولیات میسّر تھیں، جیسے وقت پر کھانا، دل بہلانے کے لیے بڑی بہن، ہم وطنوں سے میل جول کے مواقع وغیرہ۔ اس گھر کو چھوڑنے کا سبب فرانسیسی زبان سیکھنے کے مواقع کا نہ ہونا تھا۔

(iii) ماریا اپنی بہن کے گھر کو چھوڑ کر سوربون یونیورسٹی کے پاس ایک کرائے کی کوٹھڑی میں رہی۔ یہ کوٹھڑی مکان کی تیسری منزل پر تھی، جہاں چڑھنا اُترنا مشکل تھا۔ پھر کھانے کا بندوبست مناسب نہیں تھا اور اکثر ماریا کو بھوکا رہ جانا پڑتا تھا۔

(iv) الیکٹرون پر کی گئی تحقیق اور تجربے کی راہ پر چل کر ولہلم رونٹجن نے ایکسرے کی دریافت کی۔ ایکسرے کے فائدے بے شمار ہیں۔ جسم کی جراحی یعنی کاٹے بغیر اندرونی تصاویر کے حاصل ہونے سے ڈاکٹروں اور معالجین کو امراض کا سُراغ لگانے میں آسانی ہوگئی ہے۔

(v) مشکلات کا مقابلہ کرتے ہوئے مادام نے سچّی لگن کی بدولت اپنی منزل پائی اور اپنی زندگی کو بامقصد بنایا۔ اسی لیے مادام نے اس دَور کو اپنے لیے خوشیوں کا دَور قرار دیا۔ کچھ پالینے کی کوشش کرنا اور اس میں اپنا تن من دھن قربان کر دینا انسان کو ایسی خوشی فراہم کرتا ہے جس کا لفظوں میں بیان ممکن ہی نہیں۔

(vi) شادی کے بعد پیرے کیوری اور مادام کیوری نے تابکاری کے اس نئے عنصر کی مناسب مقدار حاصل کرنے کے کام کو روایتی ڈھنگ سے کرنے کا فیصلہ کیا۔ اُنھوں نے بوہمیا کی کانوں سے یورینیم کی چھنی ہوئی کئی ٹن راکھ حاصل کی اور اُس میں سے نئے مادے کے علیحدہ کرنے کا صبر آزما کام شروع کیا۔ اپنے اس کام میں دُھن کے پکّے یہ دونوں سائنسدان چار برس تک لگ رہے۔ اسی دوران ماریا کی بڑی بیٹی ایرین پیدا ہوئی۔ اپنے تجرباتی کام کو یہ دونوں سائنسداں اپنے مکان کے صحن میں ایک شیڈ کے نیچے کرتے تھے اور یہ شیڈ اتنا خراب تھا کہ اس میں سے پانی ٹپکتا رہتا تھا۔ ماریا بالٹی بھر بھر کر راکھ لاتی اور اُسے پکاتی تھیں۔ پیرے کیوری حاصل شدہ فضلے پر تجربہ کرتے۔ چھت میں چمنی نہ ہونے کی وجہ سے پکاتے وقت نکلنے والی گیس اُن کے جسم میں داخل ہو رہی تھی۔ لیکن دونوں اس کے مضر اثرات سے بے خبر تھے۔ اس گیس کے ذریعے سے اُن کے جسم میں پیدا ہونے والے تابکاری کے اثرات بڑی حد تک آگے چل کر پیرے کیوری، مادام کیوری اور اُن کی بڑی بیٹی ایرین کی موت کا سبب بنی۔

(vii) یہ سوال طلبا سے کروایئے، آپ صرف رہنمائی/ مدد کیجیے۔

۶۔ مرکزی خیال :

مصنف ''شہاب الدّین انصاری'' کے اس سبق کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان کی سچّی لگن، برداشت اور صبر کا مادہ، ایثار کا جذبہ اور دُھن کا پکّا ہونا اسے اس کے مقصد میں کامیاب بناتا ہے۔ جو اسے زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اعلیٰ مقام دینے کا سبب بنتا ہے۔

۷۔ الفاظ سے الگ کیے گئے سابقے درج ذیل ہیں :

غیرمعروف	غیر	باہمّت	با	پُرعزم	پُر	غیرمعمولی	غیر
بےقدر	بے	بدعہد	بد	بےخبر	بے	بےسُود	بے
نالائق	نا	غیرملکی	غیر	ہم وطن	ہم	پُرلُطف	پُر

۸۔ درست کردہ جملے :

(i) معمولی پس منظر رکھنے والے بہت سے لوگ محنت کی بدولت معروف ہوئے۔

(ii) ماریا کی بہن ٹائیفائیڈ کے مرض میں مبتلا ہوکر موت کا لقمہ بنی۔

(iii) حکمراں قوم نے عورتوں کی تعلیم پر پابندی لگا رکھی تھی۔

(iv) ماریا نے حالات سے ہار نہیں مانی اور گاؤں کے بچّوں کو پڑھانا شروع کر دیا۔

(v) ماریا نے ایثار کے جذبے کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی بہن کی مدد کی۔

(vi) بہن کے گھر ماریا کو ہر سہولت میسّر تھی۔

(vii) تابکاری تینوں سائنس دانوں کی موت کا سبب بنی۔

(viii) بری صحبت سے تنہائی بہتر ہے اور تنہائی سے علما کی صحبت بہتر ہے۔

(ix) ادب بہترین کمال اور صدقہ بہترین عبادت ہے۔

(x) منشیات کا پہلا حملہ دماغ پر ہوتا ہے پھر جسم کی حالت بد سے بدتر ہوتی چلی جاتی ہے۔

اپنی ڈائری لکھا کرو ...... (صفحہ ۴۱ تا ۴۴)

خصوصی مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- روزانہ کے اہم واقعات اور حالات کو ڈائری کے انداز میں تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- سب کا خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کروائیے۔
- طلبا سے ان کے واقعات اور حالات کو لکھوا کر ڈائری کی شکل میں ترتیب دلوائیے۔ ساتھ میں ان کی اصلاح کروائیے۔
- عمدہ تحریر لکھنے والے کی حوصلہ افزائی کے لیے صبح اسمبلی میں پڑھوائیے۔
- اس کام کو سال بھر جاری رکھوائیے۔ ہفتے میں ایک بار ڈائری پڑھنے کا موقع دینے سے طلبا میں یہ عادت فروغ پائے گی۔

مثالی نمونہ :

☆ کتاب سورج مکھی صفحہ ۴۱ تا ۴۴ ملاحظہ کیجیے۔

نظم : بارش کا پہلا قطرہ ...... (صفحہ ۴۵ تا ۴۷)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- وہ اتفّاق اور اتحاد کے مفہوم اور اس کی برکت سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت دیکھ کر الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- محاورات کا استعمال جملوں، سوالوں کے جواب اور اشعار کی تشریح کرسکیں۔
- اعراب لگاسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۴-۵

طریقۂ کار :

- خود درست تلفّظ سے مثالی بلند خوانی کیجیے، ساتھ ساتھ مختصراً مفہوم واضح کیجیے۔
- طلبا سے بلند خوانی خوش الحانی کے ساتھ کروائیے۔
- لغت سے معانی اخذ کروائیے۔
- تبادلۂ خیال کیجیے بعدازاں سوالوں کے جواب اور تشریح طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ معانی فرہنگ صفحہ ۱۸۱ پر ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ محاورات کا جملوں میں استعمال :

محاورات	جملے
جی پر کھیل جانا	اس خطرناک کوہسار میں علی نے جی پر کھیل کر اپنا مشن پورا کیا۔
تُلی کھڑی ہونا	احمد کو روزانہ دیر سے آنے پر امّاں چھوڑ دیتی تھیں مگر آج نہ جانے کیوں مارنے کے لیے تُلی کھڑی ہیں۔
پانی پھیر دینا	بڑی محنت سے میں نے مٹّی کا گھروندا بنایا تھا مگر آصف نے گیند مار کر میری محنت پر پانی پھیر دیا۔
رگ حمیت پھڑکنا	سیاست دان کی تقریر کے دوران اچانک ایک غریب کی رگ حمیت پھڑکی اور اُس نے سیاستدان کے جھوٹ کا پول کھول دیا۔

۳۔ نظم ''بارش کا پہلا قطرہ'' کا مرکزی خیال :

- یہ نظم بچوں کے مشہور شاعر اسمٰعیل میرٹھی نے لکھی ہے۔ اسمٰعیل میرٹھی نصیحت آموز نظمیں لکھنے کے لیے مشہور ہیں۔ انھوں نے بچّوں کی درسی کتابیں اور متعدد نظمیں لکھیں۔

- نظم ''بارش کا پہلا قطرہ'' کا مرکزی خیال ہمّت اور خود اعتمادی ہے۔ کسی بھی اچھے کام میں پہل کرنے کے لیے ہمّت درکار ہوتی ہے۔ بہت سے خوف اور اندیشے لاحق ہوتے ہیں۔ کوئی نہیں کر رہا، میں کروں گا تو کتنا عجیب لگے گا۔ کتنی شرم آئے گی، اگر میں یہ نہ کروں تو بھی کیا فرق پڑے گا، میری کیا اہمیت ہے، مجھ سے بہتر لوگ بیٹھے ہیں وغیرہ۔ شاعر نے بارش کے پہلے قطرے کے لیے جو صفات تحریر کی ہیں، مثلاً دلاور ہونا، ہمّت والا ہونا، فیاض، نیک نیّت ہونا، وہی صفات انسانوں کو بھی درکار ہیں۔ ان صفات سے مدد لے کر جب کوئی اچھے کام میں پہل کر دیتا ہے تو مدد ہر طرف سے آجاتی ہے۔ اطراف کے لوگ، اسباب بلکہ یوں کہیے کہ تمام کائنات ساتھ دیتی ہے۔ اسی لیے بارش کا پہلا قطرہ بننا ایک ضربُ المثل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔
- اس قطرے کی بہادری نے قطروں کی انفرادی سوچ کو تبدیل کر دیا اور سب نے اس کا ساتھ دیا، اسی طرح افراد کمزور ہوتے ہیں لیکن جب اتحاد و اتفاق سے وہ قوم بنتے ہیں تو اُن کی طاقت کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا۔

۴۔ کالی گھٹائیں برسنے کے لیے کھڑی تھیں مگر کسی قطرے کی مجال نہ تھی کہ وہ بادل کی حدود سے باہر آجائے۔ کیونکہ ہر قطرہ اپنے آپ کو اس قابل نہیں سمجھ رہا تھا کہ وہ برسے۔ قطروں کی آپس کی سرگوشیاں ان خیالات پر مشتمل تھیں کہ ہم تو اتنے چھوٹے قطرے ہیں، کسی کی پیاس تک نہ بُجھا پائیں گے، کھیتوں کو سیراب کرنا تو دُور کی بات ہے۔ نیچے گرنے سے گرم پتّھروں کی گرمی ہمیں بخارات میں تبدیل کر دے گی، کسی کے ہاتھ ہی خالی ہوں تو وہ کسی کو کیا دے سکتا ہے۔

۵۔ ایک قطرہ جو بہت بہادر اور سخی تھا اور جس کی نیّت پُرخلوص تھی، اس کی غیرت نے جوش مارا اور اس نے دوسرے قطروں سے کہا، میرے ساتھ قدم بڑھاؤ اور اس مُردہ زمین پر برس کر احسان کرو۔ یہ سوچ بچار کا وقت نہیں۔ یہ ہل چل ختم کرو اور وہ کرو جو تم کر سکتے ہو۔ سب مل کر پُرجوش اور سرگرم ہو جائیں اور اس زمین پر پانی برسائیں۔ سب سے برملا کہہ کر وہ وہاں سے روانہ ہوگیا۔ جو چند قطرے بے حیثیت تھے انھوں نے اس سخی کی بات سُن کر بڑی ہمّت کی اور وہ قطرہ قطرہ بوندوں کی شکل میں برسے اور دیکھتے ہی دیکھتے بارش کی شکل اختیار کر گئے۔ ہر چیز بارش سے سیراب ہوئی، تمام مخلوق بھی خوشحال ہوئی۔

- دراصل شاعر، دلاور قطرے کی شکل میں ہمیں یہ پیغام دے رہے ہیں کہ پہلی بار ہمّت کرنے والا سب سے بہادر ہوتا ہے۔ اس کی پیروی کرنے والے بہت سے ساتھ آہی جاتے ہیں۔ بڑے کاموں کے کرنے کے لیے جذبہ، بہادری اور پہل کرنے کی ہمّت چاہیے۔

سوال نمبر ۶ اور نمبر ۷ کے لیے طلبا سے تبادلۂ خیال کیجیے اور پھر طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

۸۔ نظم کے آخری دو اشعار میں کی گئی نصیحت اور اس نکتے کی وضاحت کے لیے مزید امثال :

- دھاگے ملانے سے مضبوط رسّی بنتی ہے۔
- اینٹ پر اینٹ رکھنے سے عمارت (دیوار) بنتی ہے۔
- پھولوں کو لڑی میں پروئیں تو سہرا بنتا ہے۔
- افراد کے اتحاد سے قوم بنتی ہے۔

۹۔ اعراب لگائیے :

سَخَاوَت چَمَک مُحِیْط بَرمَلا دُشْوَار شُجَاعَت پَیرَوِی اِتِّفَاق

معذور بچّہ دنیا کا سب سے بڑا موجد بنا...... (صفحہ ۴۸ تا ۵۰)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- ایڈیسن کی کاوشوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- ایڈیسن کے حالات زندگی سے واقف ہوسکیں۔
- جان سکیں کہ ہمّت اور مستقل مزاجی وہ اوصاف ہیں جو ہمیں کامیابی سے ہمکنار کرتے ہیں۔
- معذوری پستی کا سبب نہیں بن سکتی ، اس اصول سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اور سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔
- سوالات کے جوابات سوچ کر اپنے الفاظ میں تحریر کرنا سیکھ سکیں۔
- اپنے جوابات کی وضاحت کے لیے وجوہات بھی بیان کرنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳-۴

طریقۂ کار :

- طلبا سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اور سوالوں کے جواب اخذ کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

ا۔ الفاظ، معانی اور جملے :

الفاظ	معانی	جملے
مستری	کام کرنے والا، کاریگر	احمد مستری اپنے کام میں بہت مشہور ہے۔
بے ڈھنگا	بے ترتیب طریقے سے یا بغیر منصوبے کے	درزی نے بہت بے ڈھنگے طریقے سے کپڑے سیے ہیں۔
منھ مانگی قیمت	منھ سے طلب کی ہوئی قیمت یا دام	زاہد کو انار اس قدر پسند ہیں کہ اُس نے منھ مانگی قیمت ادا کر کے پندرہ کلو انار خرید لیے۔
خدا داد	خدا کی دی ہوئی قدرتی، فطری	کرکٹر جاوید میانداد نے خدا داد صلاحیتوں اور اپنی محنت کی بدولت دنیا بھر میں پاکستان کا نام روشن کیا۔
فاسفورس	ایک کیمیائی مادّہ	تجربے کے دوران راحیل نے فاسفورس کی مقدار زیادہ کر دی تھی جس کی وجہ سے آگ بھڑک گئی۔
استقلال	مضبوطی، مستقل مزاجی	قائداعظمؒ نے حصولِ پاکستان کے لیے ہمّت، محنت اور استقلال سے کام کیا۔
متحرک	حرکت کرنے والا	بچّوں نے کھیل کے دوران متحرک ہوکر اپنی کاوشوں کا مظاہرہ کیا۔

۲۔ مختصر جوابات :

مختصر جوابات کے لیے طلبا سے تبادلۂ خیال کیجیے بعدازاں طلبا کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔

۳۔ تفصیلی جوابات :

(i) ایڈیسن پندرہ برس کا تھا۔ ریل کے سفر کے دوران اس نے ایک تجربہ کیا کہ ایک ڈبے میں فاسفورس کی کثیر مقدار ڈال دی، جس کے نتیجے میں آگ بھڑک اُٹھی۔ ریل کے گارڈ کو غصّہ آیا۔ پہلے تو اُس نے ایڈیسن کا سارا سامان باہر پھینک دیا اور پھر ایڈیسن کے کان پر ایک مُکّا مارا جس کے نتیجے میں ایڈیسن کی قوت سماعت متاثر ہوئی اور وہ بہرا ہو گیا۔

(ii) بہرے پن کے بارے میں ایڈیسن اکثر کہا کرتا تھا کہ ”بہرا پن میرے لیے رحمت ثابت ہوا ہے۔ اب میری ساری توجہ کام کی طرف لگی رہتی ہے اور فضول باتیں سننے میں وقت ضائع نہیں ہوتا۔“

اس کا رویّہ اس بات کو ظاہر کر رہا ہے کہ وہ مثبت سوچ کا حامل انسان تھا، اپنی اتنی بڑی معذوری کو بھی اپنے لیے نعمت سمجھنا اُس کی مثبت طرزِ فکر کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایسا کرنے والے زندگی میں کبھی منفی سوچ نہیں رکھتے اور کامیاب ترین زندگی گزارتے ہیں۔

(iii) ایڈیسن دنیا کا سب بڑا موجد تھا۔ اُس نے ایک ہزار سے زیادہ چیزیں ایجاد کیں۔ ان میں گراموفون، بجلی کا بلب، سینما، تارِ برقی، ٹیلی فون، فونو گراف، کائناٹو گراف، کائناٹو اسکوپ وغیرہ شامل ہے۔

(iv) طلبا سے اُن کی سوچ کے مطابق جواب لکھوا کر وجوہات لکھوائیے۔

(v) ایڈیسن کی دلچسپ ایجاد ایک کیمرا ہے جس کا نام کائناٹوگراف ہے۔ یہ دنیا کا پہلا ایسا کیمرا تھا جو سیلولائڈ کی فلم پر چلتی پھرتی تصویریں اُتارتا تھا۔ اس کے ساتھ ہی اُس نے کائناٹو اسکوپ نامی ایک اور مشین بنائی جو اُس فلم کو پردے پر دکھاتی تھی۔ ایڈیسن نے اس کے ساتھ فونوگراف لگایا تو متحرک تصویریں باتیں بھی کرنے لگیں۔

سوال نمبر (vi) اور (vii) کا جواب طلبا ہی سے لکھوائیے۔

اشاروں کی زبان ...... (صفحہ ۵۱)

خصوصی مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- قوت گویائی سے محروم افراد کے جذبات کو سمجھ سکیں۔
- ایسے افراد جو قوت گویائی سے محروم ہیں، انھیں بھی معاشرے کا اہم فرد سمجھیں۔
- اشاروں کی زبان سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار:

- طلبا سے سابقہ معلومات لیجیے کہ کیا انھوں نے کبھی کسی کو اشاروں کی زبان میں (ٹی وی پر یا عام زندگی میں) باتیں کرتے دیکھا ہے۔ طلبا کو ان لوگوں کا احساس دلائیں جو قوت گویائی سے محروم ہوتے ہیں۔ اس کے بعد کتاب میں دیے گئے اشاروں کی خوب مشق کروائیے۔ اور اگر ممکن ہو تو ایسے بچّوں (خصوصی بچّوں) سے ملاقات کرکے مزید معلومات حاصل کیجیے۔

سرگرمی:

- کتاب سورج مکھی کا صفحہ ۵۱ ملاحظہ کیجیے۔

ہماری دنیا...... (صفحہ ۵۲ تا ۵۴)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- نابینا بچّوں کے طریقۂ تدریس سے آگاہ ہوسکیں۔
- حروفِ تہجّی (بریل) سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اورسوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا کو خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔
- بعدازاں معلّمین مثالی بلند خوانی کرتے ہوئے طلبا کے ساتھ تبادلۂ خیال کریں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اور سوالوں کے جواب اخذ کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی :

الفاظ	معانی
دفعتاً	اچانک
ہلچل	بھگدڑ ، گھبراہٹ ، بلوہ ، افراتفری
تلقین	نصیحت ، ہدایت
بُننا	دھاگوں کو ترتیب سے لگا کر کپڑا تیار کرنا
بان	رسّی

۲۔ مختصر جوابات :

(i) نابینا بچّوں کو پڑھانے کا طریقہ بریل ہے۔
(ii) بریل کی ایجاد لوئی بریل نے کی۔
(iii) لوئی بریل فرانس کا رہنے والا تھا۔
(iv) نابینا افراد کو تعلیم دینے کی غرض سے اس طریقۂ کار (بریل) کو اپنایا گیا۔
(v) اس ایجاد سے دنیا بھر کے نابینا افراد تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

۳۔ تفصیلی جوابات :

(i) اس سوال کا جواب طلبا کو خود کرنے دیجیے۔
(ii) احسن اپنی انگلیاں کتاب پر پھیر رہا تھا اور سفید چھڑی کے استعمال سے اندازہ ہوا کہ وہ نابینا ہے۔
(iii) یہ سوال طلبا کو خود کرنے دیجیے۔
(iv) انٹرنیٹ کی مدد سے طلبا کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔

سرگرمیاں :

- سورج مکھی صفحہ ۵۴ اور ۵۵ پر دی گئی سرگرمیاں مکمل کروائیے۔

نظم : معذور بچّے زندہ آواز ...... (صفحہ ۵۶ تا ۵۷)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- معذور لوگوں کی مجبوری سے آگاہ ہوکر انھیں بھی معاشرے کا حصّہ سمجھ سکیں۔
- ان کی خدمات کو قابلِ تحسین سمجھ سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- نئے الفاظ خوش خط تحریر کر سکیں۔
- الفاظ کے معانی، سوال کے جواب اور اشعار کی تشریح کر سکیں۔
- سابقہ ''با'' کی مدد سے الفاظ بنا سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳-۴

طریقۂ کار :

- درست تلفّظ سے نظم پڑھ کر سنائیے۔
- اس دوران نظم کا مرکزی خیال واضح کیجیے۔ کسی جسمانی یا ذہنی کمزوری کو معذوری یا مجبوری نہیں بلکہ چیلنج سمجھ کر قبول کرنا ان خصوصی لوگوں کا کمال ہے۔ ایسے ہزاروں لوگ نہ صرف اپنے کام خود کرتے ہیں بلکہ وہ کسی پر بوجھ نہیں بنتے اور معاشرے کا ایک اہم حصّہ بن کر لوگوں کے کام آتے ہیں۔
- مثالی بلند خوانی اور نظم کی تفہیم (سمجھانے) کے بعد طلبا سے انفرادی بلند خوانی کروائیے۔ اس دوران طلبا کے تلفظ کی درستی اور روانی پر توجہ دیجیے۔
- الفاظ معانی، سوال جواب اور تشریح کروائیے۔
- سابقہ ''با'' سے الفاظ بنوائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی :

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لعل	سرخ رنگ کا قیمتی پتّھر، جواہر	گہر	بیش قیمت موتی
مانند قمر	چاند جیسا	معذور	کسی ذہنی یا جسمانی کمزوری/کمی میں مبتلا ہونا۔
شیریں سخن	میٹھی بات کہنے والا	بانکپن	البیلا پن
خورشید	سورج	شائستہ	باتمیز، مہذب

۲۔ پہلا بند :

بچّے ہیں ہم لعل و گہر روشن ہیں مانند قمر
ہم با سلیقہ ، باہنر ہر دَم بلندی پر نظر
معذور ہم کو مت کہو
مجبور ہم کو مت کہو

حوالہ : مندرجہ بالا بند نظم ''معذور بچّے، زندہ آواز'' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر محشر بدایونی ہیں۔ وہ اس نظم میں خصوصی بچّوں کی زندہ دلی کے بارے میں بتا رہے ہیں۔

تشریح : اس بند میں شاعر خصوصی بچّوں کے لیے کہہ رہے ہیں کہ یہ خصوصی بچّے بیش قیمت موتیوں اور قیمتی پتّھروں کی مانند ہیں ، یہ چاند کی طرح چمک دار ہیں۔ بچّے بہت ہی سلیقہ مند اور ہنر سے آ گاہ ہیں۔ یہ معذور ہونے کے باوجود کبھی کم ہمّت نظر نہیں آ تے۔ ہر لمحہ ان کے حوصلے بلند نظر آ تے ہیں۔تو پھر انھیں ہم معذور اور مجبور کیوں کہتے ہیں۔ جب کہ یہ تو عام لوگوں کی طرح بلکہ ان سے زیادہ بلند ہمّتی اور محنت سے کام کرتے ہیں۔ یہ نظم شاعر نے ایک خصوصی بچّے کی زبانی لکھی ہے اور اس غلط نظریے کی اصلاح کی کوشش کی ہے جس کی وجہ سے عام طور پر لوگ جسمانی کمزوری کا شکار لوگوں کو معذور اور مجبور کہہ کر ان کی پُر اعتماد شخصیت کی نفی کرتے ہیں اور بسا اوقات تضحیک کرتے اور تمسخر بھی اُڑاتے ہیں۔

۳۔ مرکزی خیال :

اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ معذور بچّے صرف کسی جسمانی صلاحیت سے محرومی کا شکار ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان میں بے پناہ صلاحیتیں رکھی ہیں۔ جن کی بدولت وہ بھی اس معاشرے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے نظر آ تے ہیں۔

۴۔ دوسرے بند کے قافیے :

سخن ، چمن ، کرن ، بانکپن ، معذور ، مجبور۔

۵۔ نظم کی بلند خوانی کروائیے۔

۶۔ سابقہ ''با'' والے پانچ الفاظ :

باہنر ، با ادب ، با اخلاق ، باکمال ، باعمل ، باخبر ، باشعور۔

ابتدائی طبّی امداد ...... (صفحہ ۵۸ تا ۶۰)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- ابتدائی طبّی امداد اور اس کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔
- واحد جمع کی پہچان کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کے معانی لغت سے اخذ کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔
- سبق سے واحد جمع تلاش کر کے حل کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳-۴

طریقۂ کار :

- معلّمین مثالی بلند خوانی کرتے ہوئے ہر نکتے کی وضاحت کریں۔
- بعدازاں طلبا سے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔ مشقی کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی :

الفاظ	معانی
درکار	ضرورت ہو
ہجوم	مجمع ، بھیڑ بھاڑ
عضو	بدن کا ٹکڑا ، بدن کا کوئی جزو
لیپ	پلستر ، لِپائی
داغنا	گرم لوہے سے نشان ڈالنا ، چَرکا دینا
زہر آلُود	زہریلا ، زہر کی طرح کڑوا

۲۔ تفصیلی جوابات :

(i) کسی بھی حادثے کی صورت میں ابتدائی طبّی امداد فراہم کرنا کسی بھی بڑے مسئلے سے محفوظ رکھتا ہے۔

(ii) خون بہنے والی چوٹ میں خون روکنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ چھوٹی چوٹ کو ہاتھ سے دبا کر خون روکا جائے اور پھر پٹّی باندھ دی جائے۔ بڑی چوٹ پر رُوئی یا کپڑے کی گدّی سی بنا کر خون بہنے کی جگہ باندھی جائے اور زخم والا حصّہ تھوڑا اُونچا کر دیں تاکہ خون بہنا بند ہو جائے۔

(iii) ہڈّی ٹوٹنے کی صورت میں نہایت آرام سے اس عضو کو سیدھا کریں۔ پھر اس عضو کے ساتھ اوپر سے نیچے تک لکڑی کی ٹیک یا سہارا دے کر پٹّی باندھ دیں۔ لکڑی نہ ہونے کی صورت میں اگر بازو ہے تو جسم کے ساتھ سیدھا کر کے باندھیں اور اگر ٹانگ ہے تو اُسے دوسری ٹانگ کے ساتھ سیدھا کر کے باندھ دیں۔

(iv) فرض کیجیے اگر کوئی پانی میں ڈوب رہا ہو تو اس کو پانی سے نکالیں ، پیٹ کے بَل لٹا کر اس کا منھ ایک جانب پھیر دیں۔ اُس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھ اُس کی کمر کے بیچ کے حصے پر رکھیں۔ اب اپنے جسم کا سارا زور اپنے ہاتھوں پر ڈالیں تاکہ اُس کی کمر پر زور پڑے اور پھیپھڑوں کا پانی باہر نکلے۔ دو تین سیکنڈ زور دے کر پیچھے ہٹ جائیں۔ پھر دوبارہ اسی طرح کا عمل کریں۔ یہ عمل یوں ہی جاری رکھیں ، یہاں تک کہ وہ شخص سانس لینے لگے۔

(v) ٹیلی ویژن پر احتیاطی تدابیر سے متعلق ہفتہ وار پروگرام کا انعقاد کیا جائے۔طلبا کو اسکولوں میں ڈرلز یعنی پریکٹس کروائی جائے۔ معلوماتی کتابچہ بذریعہ ہاکر گھروں پر ارسال کیا جائے۔حکومت سیمینار کے ذریعے عوام میں شعور پیدا کرے۔

۳۔ واحد کے جمع اور جمع کے واحد :

واحد	جمع	جمع	واحد
خطرہ	خطرات	حادثے	حادثہ
گدّی	گدّیاں	زخمیوں	زخم
لکڑی	لکڑیاں	الماریاں	الماری
جسم	اجسام	حصّے	حصّہ
پٹّی	پٹّیاں	ہاتھوں	ہاتھ

تلخیص نگاری ...... (صفحہ ٦١)

خصوصی مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- الفاظ حذف کرکے مترادف الفاظ کا استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا کو تلخیص کا مطلب سمجھا کر تلخیص نگاری کا طریقۂ کار بتائیے۔
- بعدازاں طلبا کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔

مثالی نمونہ :

☆ کتاب سورج مکھی صفحہ ٦١ ملاحظہ کیجیے۔

قواعد : متضاد الفاظ ...... (صفحہ ۶۲)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- الفاظ کی ضد بنا سکیں۔
- جملے درست معلومات میں تبدیل کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- دیے گئے جملوں میں موجود متضاد الفاظ کے نیچے خط لگوا کر طلبا سے جملے بنوائیے۔
- غلط الفاظ کی پہچان کروا کر جملے درست کروائیے۔

مثالی نمونہ :

☆ کتاب سورج مکھی صفحہ ۶۲ ملاحظہ کیجیے۔

ا۔ متضاد الفاظ والے مثالی جملے :

(i) عابدہ دیکھنے میں معمولی شکل کی لڑکی ضرور ہے مگر خدا نے اسے غیر معمولی صلاحیتوں سے نوازا ہے۔

(ii) علی بہت اعلیٰ درجے پر فائز ہے مگر اس کا بھائی ادنیٰ سی نوکری کر رہا ہے۔

(iii) گورنمنٹ کے نچلے درجے اور اوپر کے درجے کے ملازمین کی تنخواہوں میں بہت فرق ہے۔

(iv) گاؤں میں بالعموم تمام لوگ اور بالخصوص کسان بہت محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں۔

(v) پچھلے پچاس سالوں میں پاکستان کی صنعتی ترقی بلندی پر گامزن رہی مگر اب پستی کی جانب سفر کرتی دکھائی دے رہی ہے۔

(vi) آمنہ گندگی سے دُور رہتی ہے۔ اور صفائی کا خیال رکھتی ہے۔

(vii) پولیس نے اعلانیہ کہا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف کارروائی کرنے والی ہے اور رات کو اُس نے دہشت گردوں کے خفیہ ٹھکانوں کا سراغ لگا لیا۔

(viii) حکومت کے اعلان کے مطابق ہر خاص و عام کو زندگی کی بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(ix) ظالم بادشاہ نے مظلوم کی ایک نہ سنی۔

(x) زاہد نے شمس کی جائز کمائی سے حاصل کی ہوئی زمین پر ناجائز طریقے سے قبضہ کیا ہے۔

۲۔ غلطیاں دُور کر کے درست کردہ جملے :

(i) میں بہت دن سے سوچ رہا تھا کہ تمھارے گھر آؤں۔

(ii) اے میرے پیارے بچّو! آؤ تمھیں ایک کہانی سناؤں۔

(iii) لڑکیو! آج کیوں نہ کڑاہی گوشت پکایا جائے؟

(iv) کھیل کے استاد نے ہمیں گھاس پر قلابازی لگانا سکھایا۔

(v) کسی بلند مقام پر فائز ہوکر انسان کو تکبر نہیں کرنا چاہیے۔

لاحقہ، مترادف الفاظ ...... (صفحہ ٦٣)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- دیے گئے لاحقہ سے نئے الفاظ بنا سکیں۔
- ایک ہی معانی رکھنے والے الفاظ کا چناؤ لغت سے کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- ''لاحقہ'' سمجھا کر طلبا سے تحریری کام کروائیے۔
- مترادف کے معانی سمجھائیے۔ بعدازاں لغت کی مدد سے نئے الفاظ طلبا سے اخذ کروائیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

☆ کتاب سورج مکھی صفحہ ٦٣ ملاحظہ کیجیے۔

☆ دیے لاحقوں اور مفرد الفاظ سے بنائے گئے نئے الفاظ :

لاحقے	معانی	مفرد الفاظ	نئے الفاظ	مزید نئے الفاظ	
خانہ	جگہ، گھر	باورچی	باورچی خانہ	تہ خانہ	غسل خانہ
مند	والا	دانش	دانش مند	صحت مند	عقل مند
یاب	پانے والا	فتح	فتحیاب	کامیاب	صحت یاب
نشین	بیٹھنے والا	مسند	مسند نشین	ہم نشین	تخت نشین
گو	بولنے والا	کم	کم گو	راست گو	داستان گو
دار	رکھنے والا	زر	زردار	مال دار	حیا دار

☆ الفاظ کے دیے گئے معانی اور ان کا جملوں میں استعمال :

الفاظ	معانی	جملے
ڈاک خانہ	وہ جگہ جہاں چٹھیاں جمع ہوتی ہیں	سپر مارکیٹ کے قریب ہی ڈاکخانہ واقع ہے۔
عقل مند	سمجھ دار، دانا	اس کھیل میں عالیہ نے عقل مند ہونے کا ثبوت دیا۔
فتح یاب	جیتنے والا	کھیل کے میدان میں پاکستانی کھلاڑی فتح یاب ہوئے۔
افسوس ناک	قابلِ افسوس	سڑک پر ایک افسوس ناک حادثہ دیکھ کر میرے اوسان خطا ہو گئے۔
ذہن نشین	سمجھ میں آیا ہوا	سبق اچھی طرح دُہرانے سے ذہن نشین ہوتا ہے۔
کم گو	کم بولنے والا	عبداللہ بہت شرمیلا اور کم گو بچّہ ہے۔
مالدار	امیر	خالہ جب سے مالدار ہوئی ہیں، سب سے تعلق ترک کر لیا ہے۔

☆ نوٹ : اُوپر دیے گئے پہلے کالم میں موجود لاحقوں سے مزید الفاظ بنانے کا کام طلبا سے کروایئے۔

☆ مترادف الفاظ کی فہرست :

مترادف الفاظ			مترادف الفاظ		
باپ	والد	سرفرست	بادشاہ	حاکم	سلطان
نائی	حجّام	بال کاٹنے والا	ضعیف	بوڑھا	کمزور
حلوائی	حلوہ بنانے والا	مٹھائی بنانے والا	استاد	معلّم	پڑھانے والا
سبزی والا	سبزی فروش	سبزی بیچنے والا	شوہر	خاوند	گھر والا
بھکاری	فقیر	بھیک مانگنے والا	بیوی	زوجہ	گھر والی
پڑوسی	ہمسایہ	برابر میں رہنے والا	طالب علم	شاگرد	پڑھنے والا

☆ دیے گئے الفاظ کے علاوہ مزید مترادف الفاظ :

الفاظ	مترادف		الفاظ	مترادف	
مال	دولت	متاع	آفرین	تعریف	تحسین
حُسن	جمال	خوبصورتی	ثانی	نظیر	دوسرا
فتح	نصرت	کامیابی	دُکھ	رنج	تکلیف
زیرک	ذہین	ہوشیار	حمد	ثنا	تعریف
عزم	اِرادہ	ہمّت	تکبّر	غرور	اکڑ

مذکّر مؤنّث بنانے کے قاعدے، اسمِ نکرہ کا استعمال ...... (صفحہ ۶۴)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- قاعدے کے مطابق مذکّر کے مؤنّث بنا سکیں۔
- اسمِ نکرہ سے آگاہ ہو کر ان کا استعمال کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- مؤنّث بنانے کے قاعدے طلبا کو سمجھا کر تحریری کام کروائیے۔
- اسمِ نکرہ کی امثال اِرد گرد کے ماحول سے سمجھ کر تحریری کام طلبا سے کروائیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

☆ کتاب سورج مکھی صفحہ ۶۴ ملاحظہ کیجیے۔

۱۔ مذکّر الفاظ کے مؤنّث الفاظ :

مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث
باپ	ماں	داماد	بہو
میاں	بیوی	مرد	عورت
بھائی	بہن	بادشاہ	ملکہ
سُسر	ساس	غلام	کنیز

۳۔ مذکّر الفاظ کے مؤنّث :

مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث
بچّہ	بچّی	پوتا	پوتی
بیٹا	بیٹی	بھتیجا	بھتیجی
بھانجا	بھانجی	پھوپھا	پھوپھی
نواسہ	نواسی	سالا	سالی

۴۔ مذکّر الفاظ کے مؤنّث :

مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث
مالی	مالن	پڑوسی	پڑوسن
دھوبی	دھوبن	حاجی	حاجن
درزی	درزن	بھکاری	بھکارن
نائی	نائن	جوگی	جوگن
حلوائی	حلوائن	بنگالی	بنگالن

اسمِ نکرہ کا استعمال :

☆ کتاب صفحہ ۶۴ پر دیے گئے جملوں کے لیے منتخب کردہ اسمِ نکرہ درج ذیل ہیں :

کسی ’’عام‘‘ شخص یا جگہ یا چیز کو ظاہر کرنے والا اسم ’’اسمِ نکرہ‘‘ کہلاتا ہے۔

(i) کتاب (ii) گاؤں (iii) دریا (iv) شہر (v) پہاڑ (vi) سائنسدان

تفہیم : ٹیپو سلطان ...... (صفحہ ۶۵ تا ۶۷)

خصوصی مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- وہ پیراگراف پڑھ کر سوالوں کے جواب اور لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳-۴

طریقۂ کار :

- طلبا سے خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کروائیے۔
- بعدازاں مشقی سوالات پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔تحریری کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔
- معلّمین ، اصلاحی نقطۂ نگاہ سے طلبا کی رہنمائی کریں۔

مشقی کام (حل شدہ) :

ا۔ الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی اور ان کا جملوں میں استعمال :

الفاظ	معانی	جملے
وسیع النّظری	بلند خیالی	مریم نے اپنی تقریر میں وسیع النّظری کا بھرپور ثبوت دیا۔
مورّخین	تاریخ لکھنے والے	مورّخین کے لیے تاریخ لکھتے ہوئے غیر جانبدار رہنا ضروری ہے۔
بذاتِ خود	خود بنفسِ نفیس کرنا	اس سنگین معاملے کی تحقیقات بذاتِ خود کمیٹی کے سربراہ نے کی۔
اعلیٰ و ارفع	بلند اور عالی مرتبہ	اعلیٰ و ارفع مقام کے لیے بزرگوں کا لحاظ اور خدمت ضروری ہے۔
مطلب پرست	ذاتی مفاد کو ترجیح دینے والا شخص	مطلب پرست انسان کا ضمیر مردہ ہوتا ہے۔

☆ سوالوں کے جوابات :

۲۔ ٹیپو سلطان ۱۷۵۱ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کا اصلی نام فتح علی خان تھا۔

۳۔ ٹیپو سلطان کے والد کا نام حیدر علی تھا جو میسور کے فرماں روا تھے۔

۴۔ ٹیپو سلطان نے اپنی سلطنت میں غلاموں کی فروخت پر پابندی، بِلا سودی بینکوں کا قیام، پولیس کا اعلیٰ نظام اور چھوٹے دستکاروں کی حوصلہ افزائی جیسے بہت سے اقدامات کر رکھے تھے۔

۵۔ ٹیپو سلطان کے والد کو ہندوستان پر انگریزوں کے تسلّط کا خطرہ تھا۔

۶۔ انگریزوں کی پیش کش کو قبول نہ کر کے ٹیپو نے دنیا کے لیے یہ مثال قائم کی کہ اپنے وطن اور آزادی کا معاملہ ہو تو اس کے سامنے مال و دولت اور اقتدار، کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔

۷۔ ٹیپو سلطان کے درباریوں کو جاگیر، مال اور دولت کا لالچ دے کر انگریزوں نے اپنے ساتھ ملا لیا تھا۔

۸۔ ٹیپو سلطان باہمت، رُعب دار، پُر وقار، دلیر، جانباز جرنیل اور سپہ سالار، عظیم حکمران اور شیرِ میسور جیسے صفاتی ناموں سے پکارا گیا۔

۹۔ جنگ ہارنے کی بہت سی وجوہات میں سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ انگریزوں نے ٹیپو کے درباریوں کو لالچ دے کر اپنے ساتھ ملا لیا تھا، جنھوں نے غداری کی اور توپوں میں بارود کے بجائے ریت کے گولے بھر دیے تھے۔ ٹیپو کے وزیرِ مالیات (پورنیا) نے قلعے کا دروازہ بند کر دیا، جس کی وجہ سے چاروں طرف سے ٹیپو اور اس کے جانباز سپاہی دشمنوں میں گھر گئے۔ نتیجہ یہ رہا کہ انھیں اپنوں کی غداری کی وجہ سے جنگ میں شکست ہوئی۔

۱۰۔ طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

۱۱۔ اپنی شہادت سے قبل ٹیپو نے جو جملہ کہا وہ بعد میں ضربُ المثل بن کر آج تک بہادری کے سبق کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس جملے کا مطلب یہ تھا کہ شیر کی طرح بہادری کی زندگی گزار کر مرنا بہتر ہے خواہ وہ زندگی مختصر ہی ہو۔ بجائے اس کے کہ گیدڑ کی طرح کسی کونے میں چُھپ کر اپنی جان بچائی جائے اور اپنے اصولوں کو اپنی کم ہمّتی کی وجہ سے پسِ پشت ڈال دیا جائے اور اپنی ملک و قوم کی عزت کا سودا اپنے لالچ کی وجہ سے کر لیا جائے۔

۱۲۔ ٹیپو سلطان اور اس کے درباریوں کی سوچ کا الگ لگ نکات کی صورت میں موازنہ :

ٹیپو سلطان	میر صادق / پورنیا (درباری)
• دلیر (عالی ہمت، بہادر) • جانباز (قوم اور وطن پر نثار ہونے والا) • وسیع تر قومی مفاد پر اپنے ذاتی مفاد کو قربان کرنا۔ • مستقبل کے بارے میں سوچ رکھنے والا (یعنی اگر میں نے آج انگریزوں سے شکست کھائی تو کل آنے والی نسلیں غلامی کی زندگی گزاریں گی۔)	• غدار (وطن سے دھوکا کرنے والے) • لالچی (تھوڑے سے ذاتی فائدے کے لیے وطن کی عزت اور وقار کو قربان کر دینے والے) • مطلب پرست • ضمیر فروش، مفاد پرست • وسیع سوچ کے بجائے تنگ نظری کا حامل ہونا۔

- اگر ہم دونوں کی سوچ کا موازنہ کریں تو ہمیں ٹیپو سلطان کی سوچ (بحیثیتِ مسلمان، حکمران اور انسان) مثالی نظر آتی ہے کہ جس نے ایمان کی پختگی کی وجہ سے اپنے ضمیر کو انگریزوں کے ہاتھوں فروخت نہیں کیا۔
- ٹیپو سلطان وطن پرست اور قوم پرست اس قدر تھے کہ آخری وقت میں بھی وطن اور قوم کی خاطر اپنی جان قربان کر دی۔ ان کی سوچ میں بالغ نظری اور وسعت تھی۔ آنے والے وقت کا اندازہ لگانا اور اس کے مطابق حکمت عملی اختیار کرنا اس بات کی دلیل ہے۔
- اس کے برعکس کچھ درباری ذاتی فائدوں اور صرف حال کی فکر میں مستقبل سے بے پروا ہو کر غداری کی سوچ رکھ رہے تھے۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ اُن کی یہ حرکت اُن کی آنے والی نسلوں کے لیے تباہی و بربادی لائے گی پھر دیکھتے ہی دیکھتے ہندوستان کے وسائل پر انگریزوں نے قبضہ کرکے اسے دیوالیہ کر دیا۔ دوسری دلیل یہ کہ تاریخ نے دیکھا کہ ہندوستانی قوم کو پھر انگریزوں کے چنگل سے نکلنے کے لیے کتنی جدوجہد کرنی پڑی۔ اس عمل کے دوران ترقی کرنے کے بجائے تنزلی کی جانب سفر جاری رہا اور بے انتہا نقصانات اُٹھانے پڑے۔

ے یہ ذوق وشوق دیکھ کے پُرنم ہوئی وہ آنکھ
جس کی نگاہ تھی صفت تیغ بے نیام

(علّامہ اقبالؔ)

ے صداقت ہو تو دل سینوں سے کھنچنے لگتے ہیں واعظ
حقیقت خود کو منوا لیتی ہے مانی نہیں جاتی

(جگر مراد آبادیؔ)

نثر نگاری: مضمون نویسی ...... (صفحہ ۶۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

خصوصی مقصد:

- دیے گئے عنوان 'شاہیں کبھی پرواز سے تھک کر نہیں گرتا' کو خاکے اور اشاروں کی مدد سے تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- دیے گئے اشاروں پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بعدازاں تحریری کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔ معلّمین اصلاحی نقطۂ نگاہ سے طلبا کی رہنمائی کریں۔

مثالی نمونہ:

☆ کتاب سورج مکھی صفحہ ۶۸ ملاحظہ کیجیے۔

یونٹ کے مقاصد:

- طلبا نئے ذخیرۂ الفاظ سے متعارف ہوکر اُن کا استعمال سیکھ سکیں۔
- طلبا مشاہدے کی صلاحیتوں کی نشوونما کرسکیں۔
- اُن میں مشاہدے کے بعد تجزیہ کرنے کی مہارت پیدا ہوسکے۔
- طلبا معاشرے کا ایک حساس اور ذمّے دار حصّہ بن سکیں۔
- گردوپیش میں موجود پڑھنے کے مواد سے فائدہ اُٹھانے کی صلاحیت پیدا ہوسکے۔
- مشاہدے اور تجزیے کا اظہار سیکھ سکیں۔
- ماحولیاتی آگہی کا فروغ ہوسکے۔
- ماحول کے لحاظ سے اپنی ذمّے داریوں سے آگاہ ہوکر عملی طور پر اس کی حفاظت کرسکیں۔
- کردار نگاری کرنا سیکھ سکیں۔
- نعرے بنانا سیکھ سکیں۔
- اُردو کے ادب سے مانوس کرنے اور پڑھنے کا شوق پیدا ہوسکے۔
- عام اغلاط کی اصلاح اور ضد کی مزید مشق سیکھ سکیں۔
- مذکّر الفاظ سے مؤنّث بنانے کے قاعدے سیکھ سکیں۔
- خطوط نویسی کرسکیں۔
- ضربُ الامثال سے کہانی لکھنا سیکھ سکیں۔

آمادگی : (۲۰ منٹ)

- ہمیں اللہ تعالیٰ نے نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے روکنے کا حکم دیا ہے۔ یہ موضوع اس لیے چنا گیا ہے تاکہ ہمارے معاشرے کی عام بے حسی کی کیفیت ہماری نئی نسل میں منتقل نہ ہو۔ طلبا سے ان کے روزمرّہ مشاہدے کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ کیا ہم گنّے کے رس کے ٹھیلے پر مکّھیوں کی بھنکار کے سلسلے میں کچھ کرسکتے ہیں؟ اگر کچھ لوگ ٹھیلے والے کی توجہ اس طرف دلائیں تو یقیناً وہ احتیاط سے کام لے گا اور گنّے کسی جالی یا کپڑے سے ڈھک لے گا۔ اس طرح کی سیکڑوں مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ کسی بچّے کو مین روڈ پر سائیکل چلاتے دیکھ کر روکنا کیا ہمارا فریضہ نہیں؟ یہ درست ہے کہ وہ ہمارا بھائی یا رشتے دار نہیں لیکن اُس سے ہمارا انسانیت کا رشتہ تو ہے۔
- کوشش کیجیے کہ بچّوں سے اُن کے مشاہدات سُنے جائیں اور اُن ہی سے اُن مسائل کا حل بھی دریافت کیا جائے۔ معلّمہ/معلّم کم سے کم گفتگو کرے۔ وہ صرف اشاروں کنایوں میں طلبا کو احساسِ ذمّہ داری دلائے۔ طلبا کو احساس دلائیں کہ اگر اُن کی نظر کسی معاشرتی خرابی (چاہے وہ انفرادی ہو یا اجتماعی) پر پڑے تو اس کی نشاندہی ضرور کیجیے اور اس کا سدِّباب کرنے کی بھی کوشش کیجیے۔
- اپنے اِردگرد موجود لوگوں کی خوبیاں اور خامیاں نیز اُن کے کردار کی الفاظ میں تصویرکشی سے متعارف ہونا بھی اس یونٹ کا ایک اہم مقصد ہے۔ اس یونٹ میں دو مزاحیہ کرداروں ''چچا چھکّن اور مرزا نکتہ کے کرداروں'' سے طلبا نہ صرف محظوظ ہوں گے بلکہ خود سے کردار نگاری کرنے کی جانب راغب بھی ہوں گے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۳ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : گِرد و پیش

کردار نگاری

اس کردار کے بارے میں لکھی گئی تحریر

نعرے

آدمی نامہ

آب و باد و خاک

یونٹ کے نئے الفاظ

قواعد

- غلط جملہ :
  کیا تم ہمارے کو جانتے ہو؟
- درست جملہ :
  کیا تم مجھے جانتے ہو؟
- ضد :
  آباد ۔ ویران ، آزادی ۔ غلامی
  کثرت ۔ قلّت ، انکار ۔ اقرار
- مذکّر مؤنّث :
  راجہ ۔ رانی ، نوکر ۔ نوکرانی
  زوج ۔ زوجہ ، والد ۔ والدہ

ماحول صاف رکھنے کے سلسلے میں بنائے گئے بیجز/ پمفلٹ/سرٹیفکیٹس

طلبا کے لکھے ہوئے اشعار (تصاویر کے ساتھ)

تعارف ...... (صفحہ ٦٩)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- ان کی قوت مشاہدہ بہتر ہو سکے۔
- اپنے اطراف میں پھیلے ہوئے ماحول ، بل بورڈ ، اشتہارات اور سائن بورڈ پر غور وفکر کر کے معاشرے کی اصلاح کے لیے عملی تدابیر سوچ سکیں۔

عمومی مقاصد :

- یونٹ کے موضوع سے متعارف ہو سکیں۔
- لکھے گئے مواد کو پڑھنے سمجھنے اور تجزیہ کرنے پر قادر ہو سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ٢-٣

طریقۂ کار :

- طلبا کے ہمراہ کسی قریبی بازار کا دورہ کیجیے۔
- ان کے ساتھ مل کر تبادلۂ خیال کیجیے کہ سفر میں کیا کیا دیکھا جیسے :
- نظم و ضبط ،شیلف ، دیوار پر اشتہار ، دکانداروں کی آوازیں اور چیزوں کی فروخت کے لیے بنائے گئے نعرے وغیرہ۔
- دوسرے دن :

(١) کون سی جگہ زیادہ بہتر ہے ؟

(٢) کہاں نظم و ضبط تھا ؟

(٣) اشتہار اخلاقی یا غیر اخلاقی تھے؟

(٤) فروخت کے لیے بنائے گئے نعرے شائستہ تھے یا ناشائستہ؟

(٥) ہمیں خریداری کے لیے کون سا راستہ اختیار کرنا چاہیے؟

- سفر کے دوران راستے میں آنے والے سائن بورڈز/ بل بورڈز ہماری اصلاح و تربیت کرتے ہیں جیسے :

(١) کراچی کی شاہراہوں پر نصب اسماء الحسنیٰ کے سائن بورڈ۔

(٢) سگریٹ نوشی سے پرہیز کیجیے۔

(٣) شہر کو صاف رکھیں ، صفائی نصف ایمان ہے ، کے اشتہارات۔

- گرد و پیش میں واقع ایسے حالات اور سائن بورڈ/بل بورڈز جو ہماری اصلاح کرتے ہیں، طلبا کی توجہ ان کی جانب مرکوز کروائیے تاکہ ان کی قوت مشاہدہ تیز ہو اور وہ غور و فکر کے عادی ہوں۔
- چھوٹے چھوٹے خوبصورت کارڈز بنوائیے جو طلبا کے ذاتی مشاہدے پر مبنی ہوں۔ ان کے ذریعے لوگوں کی توجہ غلط ہونے والے کاموں کی طرف دلائیے۔ مثلاً:

(۱) اپنے ٹھیلے کو صاف رکھیے۔

(۲) اپنی دکان کو مکھیوں سے پاک رکھیے۔ کھانے پینے کی اشیا ڈھانپ کر رکھیے۔

- طلبا اس طرح کے کارڈ ایک چھوٹے تحفے کے ساتھ بازار کے دکانداروں کو دیں تاکہ تعلیم کا فائدہ سب کو پہنچے۔
- تحفے کے طور پر چھوٹے گتّے کے ڈبوں پر رنگین کاغذ چپکا کر پیسے ڈالنے کے ڈبّے بنائے جا سکتے ہیں تاکہ وہ ان دکانداروں کے کام بھی آ سکیں۔

چچا چھکّن نے ردّی نکالی ...... (صفحہ ۷۰ تا ۷۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- مصنّف امتیاز علی تاج کے تخلیق کردہ دلچسپ کردار اور طرزِ تحریر سے محظوظ ہو سکیں۔
- نئے الفاظ اور محاورات کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- طلبا نئے الفاظ نفیس اور خوش خط تحریر کر سکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کر سکیں۔
- جملہ سازی اور سوالوں کے جواب اخذ کر سکیں۔
- الفاظ کی ضد بنا سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۴-۵

طریقۂ کار :

- مثالی بلند خوانی درست تلفظ سے کیجیے۔ اس دوران طلبا کو وضاحتوں کے ذریعے سبق سمجھائیے۔
- بلند خوانی کے بعد خاص خاص حصّوں پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- الفاظ کے معانی ، الفاظ ، جملے اور ان کے مشقی کام اور حصّۂ قواعد (الفاظ ضد) کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۸۱ پر ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات :

(i) کمرے (ii) قفل (iii) کاغذات (iv) وقت (v) کھسیانے

۳۔ مختصر جوابات :

(i) یہ واقعہ جمعہ کے دن کا ہے۔
(ii) چچی دالان میں بیٹھی بنّو کی اوڑھنی میں لچکا ٹانک رہی تھیں۔
(iii) بچّوں کے استاد کو پڑھانے کے لیے ایک کمرہ درکار تھا۔
(iv) کمرہ خالی کرنے کی ذمہ داری چچا جان نے لی۔
(v) الماریوں کو کھول کر دیکھنے پر چچا جان کی حالت بُری ہوگئی کیونکہ اُن میں بہت سارے کاغذات ٹھونسے گئے تھے۔
(vi) اس وقت انھیں چچی کی صلاح کہ کمرہ کھول کر الماریوں میں قفل ڈال دیے جائیں ، بڑی بامعنی لگ رہی تھی۔
(vii) چچا جان نے ایک ہاتھ پر کام کے کاغذں کا ڈھیر اور دوسرے ہاتھ پر ردّی کا ڈھیر بنا کر کاغذات کو تقسیم کیا۔
(viii) کام کے بعد تعطیل کے لیے بندو کو آواز دی کہ پان لائے اور مودے کو حقہ تازہ کر کے لانے کے احکامات دیے۔
(ix) چچا جان پھیلائے گئے کام سے جان چھڑانے اور چچی جان کا دھیان ہٹانے کے لیے تیل لا کر دینے کی پیش کش کر رہے تھے۔
(x) رات کو چچی کمرے میں آئیں تو کمرہ صاف ستُھرا تھا۔ الماریوں میں قفل بھی لگا دیے گئے تھے۔

۴۔ تفصیلی جوابات :

(i) استاد کو بچّوں کو پڑھانے کے لیے کمرہ اس لیے درکار تھا کیونکہ استاد کا خیال تھا کہ بچّوں کو پڑھانے کے لیے ایک الگ کمرہ بھی ہو جائے گا ، جہاں اُن کی چیزیں ٹھکانے پر رہیں گی۔ دوسرا بچّے توجہ سے پڑھ سکیں گے۔
(ii) چچا چھکّن ، کھٹمل مارنے کی غرض سے دالان میں کھڑے ، پایوں کی چولوں میں اُبلتا پانی ڈلوا رہے تھے اور چچی سے کہہ رہے تھے کہ یہ بڑا نایاب اور مجرب نسخہ ہے ، جب کبھی آزمایا تیر بہدف پایا۔
(iii) چچا نے جب کمرہ خالی کرنے کی ذمہ داری لی تو ان کے سابقہ کاموں کے نتائج کے پیشِ نظر چچی جان پریشان ہوگئیں۔ وہ جانتی تھیں کہ اس کام کو ہاتھ میں لینے کا نتیجہ کیا ہوگا۔
(iv) ، (v) ، (vi) ، (vii) کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبا سے خود لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۵۔ محاورات کا جملوں میں استعمال :

محاورات	جملے
بھڑک اُٹھنا	عالیہ نے جب امّی کے خلاف باتیں سنیں تو وہ بھڑک اُٹھی۔
پِل پڑنا	بازار میں جیب کترا پکڑا گیا تو سب اُس پر پِل پڑے۔
گتھ جانا	ریشمی دھاگوں کے سِرے لچھیوں میں ایسے گتھ گئے ہیں کہ انھیں ڈھونڈنا مشکل ہے۔
دل میں پھانس چُبھنا	تمھارے تلخ جملے آج بھی پھانس بن کر میرے دل میں چُبھ رہے ہیں۔
خاک نہ ہونا	ابّا جان پہلے ہی کہہ چکے تھے کہ فہد سے یہ کام خاک نہ ہوگا۔

۶۔ الفاظ اور ان کے متضاد :

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضا
ٹھکانہ	بے ٹھکانہ	برمحل	بے محل
پُر لُطف	بے لُطف	ترتیب	بے ترتیب
ادھُورا	مکمل	فکرمند	بے فکر

۷۔ کُنجی ، دالان ، اوڑھنی ، لچکا ، قفل ، ڈیوڑھی وغیرہ۔

۸۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔ چچا کے کردار کی خوبیاں اور خامیاں واضح کیجیے۔ بعدازاں اُن کا کرداری خاکہ تحریر کروائیے۔

نظم : آدمی نامہ ...... (صفحہ ۷۶ تا ۷۸)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- انسانوں کے مختلف کرداروں سے آگاہ ہوسکیں۔
- اُردو کے ادبی ورثہ سے متعارف اور مانوس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- زبان کی چاشنی سے حظ اُٹھاسکیں۔
- نظم کے آہنگ سے لُطف اندوز ہوسکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ کا حصول کرسکیں۔
- لغت کا استعمال کرتے ہوئے الفاظ کے معانی ، الفاظ کے جملے اور سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲-۳

طریقۂ کار :

- خود مثالی بلند خوانی کیجیے۔ پڑھتے ہوئے درست تلفّظ کا خیال رکھیے۔ اپنے پڑھنے کے دوران نئے الفاظ کے معانی سمجھاتے ہوئے نظم کی تفہیم کرواتے جائیے۔
- انفرادی بلند خوانی کروائیے۔
- الفاظ کے جملے اور سوالوں کے جواب تحریر کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۸۱ پر ملاحظہ کیجیے۔

امثال : ؎ ساقیا ! یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ
جب تلک بس چلے ساغر چلے
(خواجہ میر دردؔ)

؎ یاں لطف و کرم تم نے کیے ہم پہ ہیں جو جو
تم سب کی یہ خوبی ہے، کہاں ہم سے بیاں ہو
(نظیر اکبر آبادی)

۵۔ الفاظ اور ان کے جملے :

الفاظ	جملے
مفلس	رشیدہ اتنی مفلس اور لاچار ہے کہ اپنے بچّوں کو پیٹ بھر کر دو وقت کی روٹی بھی نہیں کھلا سکتی۔
دعویٰ	زاہد نے اپنے جائز حق کے لیے سپریم کورٹ میں دعویٰ دائر کر دیا۔
بہشت	حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی بہشت میں جانے کا ذریعہ ہے۔
حقیر	ریت کے ایک حقیر ذرّے سے بھی اس خالق کائنات کی بڑائی عیاں ہے۔
کہار	شادی ہال میں دلہن کی پالکی کہار بلا معاوضہ اُٹھا کر لائے۔
اشراف	تہذیب اور سلیقہ، اشراف کی پہچان ہے۔

۳۔ مختصر جوابات :

(i) نظم ''آدمی نامہ'' کے شاعر نظیر اکبر آبادیؔ ہیں۔
(ii) نظیرؔ کو ''عوامی شاعر'' کہا جاتا تھا۔
(iii) فرعون ، شداد اور نمرود نعوذ باللہ خدائی کے دعویدار تھے۔

۴۔ تفصیلی جواب :

(i) مرکزی خیال :

نظم آدمی نامہ کے شاعر نظیر اکبر آبادی ہیں۔ نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ دنیا میں بہت سے کردار ہمیں چلتے پھرتے ، اچھے بُرے کام کرتے ، مختلف ذمّہ داریاں اُٹھاتے نظر آتے ہیں۔ لیکن درحقیقت وہ اسی حضرت انسان کے مختلف روپ ہیں۔ نیکی میں فرشتوں کو مات دینے والا بھی انسان ہے اور بُرائی میں شیطان کو مات دینے والا بھی ایک آدمی ہی ہے۔

سوال (ii) اور (iii) تبادلۂ خیال کے بعد طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

مرزا نکتہ ...... (صفحہ ۷۹ تا ۸۱)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- مصنّف کے طرزِ تحریر سے آگاہ ہوسکیں۔
- ادب کی چاشنی سے محظوظ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی اور محاوروں کے جملے بناسکیں۔
- مشقی سوالات حل کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- طلبا سے بلند خوانی کروائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی، جملہ سازی اور سوالوں کے جواب تحریر کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

ا۔ لغت سے تلاش کردہ الفاظ کے معانی :

الفاظ	معانی
ستم ظریف	مذاق میں ظلم کرنے والا
نکتہ شناسی	زیرک ہونا، ذہین، تیزفہمی
وصف	کمال، خوبی
پَرلے درجے	بے حد، انتہائی
غلبہ	فوقیت، برتری
خبطی	دیوانہ، پاگل
طرزِ استدلال	دلیل دینا
تردید	رد کرنا، جواب دینا
تَرک کرنا	چھوڑنا
برافروختہ	آگ پر رکھا ہوا، جلتا ہوا، غصّے میں بھرا ہوا
واہیات	بے ہودہ، فضول
مسلّمہ	تسلیم شدہ اُمور
کمپس	سمت دیکھنے کا آلہ
نکتہ چیں	عیب ڈھونڈنے والا
نکتہ رس	تیزفہم، زیرک
یکے بعد دیگرے	ایک دوسرے کے بعد
یک لخت	فوراً، تمام
استفسار	دریافت کرنا، پوچھ گچھ
خدا واسطے کا بیر	ناحق دشمنی، بے جا عداوت
پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا	پیچھے لگ جانا، نہایت تنگ کرنا

نوٹ : جملہ سازی (کوئی سے چھ الفاظ کی) طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

۲۔ محاورات ، معانی اور جملے :

محاورات	معانی	جملے
گُھٹّی میں پڑنا	بچپن سے کسی عادت کا ہونا	لوگوں کے کام آنا اور سب سے محبت کرنا سلمیٰ کی گُھٹّی میں پڑا ہوا ہے۔
خدا واسطے کا بیر ہونا	بے جا عداوت ، ناحق دشمنی	دانیہ اور وانیہ سگی بہنیں ہیں مگر نہ جانے کیوں وانیہ کو دانیہ سے خدا واسطے کا بیر ہے۔
آڑے ہاتھوں لینا	لتاڑنا ، سختی سے پیش آنا	بغیر اطلاع چھٹّی کرنے پر افسر نے ماتحت کو آڑے ہاتھوں لیا۔
گِھر جانا	رنج اور پریشانی میں مبتلا ہونا	مہنگائی کی وجہ سے عام آدمی بہت سے مسائل میں گھرا ہوا ہے۔

۳۔ تفصیلی جوابات :

(i) مرزا کو اُن کی ہر بات میں نکتہ پیدا کرنے کی عادت کی وجہ سے یہ لقب ملا۔

(ii) مرزا نکتہ میں یہ وصف تھا کہ وہ بات بات میں ایسا نکتہ پیدا کرتے تھے کہ اگر انھیں کوئی دوسرا کہتا تو لوگ اُسے یقیناً پاگل یا جنگلی سمجھتے۔لیکن مرزا کے سن و سال کا لحاظ کرتے ہوئے انھیں محض مرزا نکتہ کہا کرتے۔

(iii) مرزا کی حاضر جوابی اور طرزِ استدلال کی وجہ سے مصنف نے ان سے راہ و رسم پیدا کرنے کا فیصلہ کیا۔

(iv) مرزا سے دوستی کرنے کے بعد مصنف پر یہ راز کُھلا کہ اُن سے دوستی کرکے اُنھوں نے بہت بڑی مصیبت مول لی ہے۔ اختلاف مرزا کی گُھٹّی میں پڑا ہے۔

(v) اختلاف کی یہ تینوں مثالیں طلبا سے اخذ کروائیے۔

(vi) ماہ جنوری میں شام کے وقت کڑاکے کی سردی پڑ رہی تھی ، یک لخت مطلع تاریک ہوگیا۔تھوڑی دیر بعد اولے پڑنے لگے۔ مصنّف ، مرزا کے ساتھ موسم کا نظارہ کر رہے تھے کہ مصنّف نے مرزا سے کہا ، ’’اگر کوئی شخص ان اولوں میں گھر جائے تو اس کا خدا ہی حافظ ہے۔‘‘ مرزا نے حسبِ عادت اتفاق نہ کرتے ہوئے جواب دیا ، ’’یہ محض آپ کی خوش فہمی ہے۔ لیجیے ، میں آپ کو اولوں میں کھڑا ہوکر دکھاتا ہوں۔‘‘ جونہی دس بارہ اولے گنجی چندیا پر پڑے ، مرزا چکرا کر زمین پر گرے اور بے ہوش ہو گئے۔

(vii) اختلاف رکھنے کی وجہ سے مرزا باہر کھڑے ہو گئے۔مگر جب دس بارہ اولے گنجی چاند پر گرے تو وہ بے ہوش ہو گئے۔ ڈاکٹر کو بلوایا۔ پانچ گھنٹے کے بعد مرزا کو ہوش آیا تو سب حیران ہوئے کیونکہ مرزا صاحب اب نارمل انسانوں کی طرح باتیں کر رہے تھے۔ سب نے مرزا سے دریافت کیا تو مرزا ہنستے ہوئے بولے ...... ’’یہ اولوں کی کرامت ہے ، انھوں نے میرے دماغ کی ڈھیلی ڈھالی چولوں کو کچھ اس طرح کس دیا ہے کہ آئندہ میں کسی بات میں نکتہ پیدا نہیں کرسکوں گا۔‘‘

۴۔ یہ سوال طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

نظم : آب و باد و خاک ...... (صفحہ ۸۲ تا ۸۵)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- انور مسعود کی طرز نگارش سے واقف ہوسکیں۔
- زندگی کی بنیادی نعمتوں اور ان کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- اشعار کی تشریح اور خلاصہ واضح کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۴-۵

طریقۂ کار :

- مثالی بلند خوانی کے ساتھ ہر بند کی وضاحت کیجیے۔
- بعدازاں طلبا سے خوش الحانی کے ساتھ بلند خوانی کروائیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی، تشریحات اور خلاصہ کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

ا۔ الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۸۲ پر ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ الفاظ (مرکّبِ توصیفی) اور معانی :

معانی	الفاظ (مرکّبِ توصیفی)
آسانی سے دستیاب نعمت	نعمتِ عام
مسرور کرنے والی چال چلنا	محوِ خرام
سانس کی لہر	موجِ نَفَس
قیمتی دامن (قمیص کے سامنے کا نچلا حصّہ)	دامنِ بے بہا
زمین کی سطح/چہرہ	روئے زمین
زمین کی سطح/چہرے کا پردہ	نقابِ روئے زمین
زمین کی سطح کا فرش	فرشِ سطحِ زمین
شکرانے اور تعریف کا مقام	مقامِ شکر و سپاس
پانی کی نعمت	نعمتِ آب
زندگی کی اساس (شاخ)	شاخِ جاں
پانی کی لہر	موجِ آب

۳۔ اشعار کی تشریح :

(i) ؎ یہ ہوا جو نعمتِ عام ہے
یہ ازل سے محوِ خرام ہے

تشریح : پیشِ نظر شعر میں شاعر انور مسعود، ہوا جیسی بیش قیمت نعمت کے بارے میں بتاتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ یہ دنیا جب سے بنی، تب ہی سے اللہ کی بخشی یہ عظیم نعمت اس کرۂ زمین پر اپنی مست چال چلتی رواں دواں ہے۔ یہ ایک ایسی عظیم نعمت ہے جو کسی قیمت کے بغیر ہمیں میسر ہے۔ اس نعمت غیر مترقبہ کی قدر کرنا اور اس کا شکر کرنا ازحد ضروری ہے۔

(ii) ؎ یہ جو فرشِ سطحِ زمین ہے
یہ بہت جمیل و حسین ہے

تشریح : پیشِ نظر شعر میں شاعر انور مسعود زمین (مٹّی) کی خوبی کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس زمین کی سطح پر بہت خوبصورت باغات ہیں، بہتے دریا، برف پوش پہاڑ اور بہت کچھ ہے جو اس کی خوبصورتی ہیں۔ ہمیں اس زمینی سطح کی حفاظت کرنی چاہیے۔

(iii) ؎ یہ جو تشنگی کا جواب ہے
جو نصیبِ نعمتِ آب ہے

تشریح : پیشِ نظر شعر میں شاعر انور مسعود، پانی (آب) کی خوبی کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پانی ہماری پیاس کی تسکین کا سبب ہے، جو ہمیں دریاؤں، نہروں، جھیلوں، شبنم کے قطروں وغیرہ کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے۔

۴۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔طلبا سے ہوا ، پانی اور زمین کی آلودگی کے بارے میں معلومات جمع کروائیے اور ان اشعار/ بند کی تشریحات کروائیے :

(i) یہ نہ ہو تو موجِ نفس نہ ہو...... باد (ہوا)

تشریح/خلاصہ :

....

....

....

(ii) کہ یہ زندگی کی اساس ہے...... خاک (زمین)

....

....

....

(iii) ہری شاخِ جاں اسی نم سے ہے...... آب (پانی)

....

....

....

۵۔ بیاض کے لیے اشعار کا انتخاب طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

سرگرمی :

☆ سورج مکھی صفحہ ۸۵ پر دی گئی سرگرمیاں ملاحظہ کیجیے۔

☆ سرگرمی کے لیے وقت ضرور نکالیے اور دیے گئے نکات کی مدد سے سرگرمی کروائیے۔

نعرے بنانا...... (صفحہ ۸۶)

خاص مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- الفاظ کا چناؤ کر کے اپنا پیغام مختصر ترین جملے/ جملوں میں بیان کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار:

- طلبا کے گروپ بنائیے۔
- نعرے بنانے سے متعلق خاص نکات سمجھائیے۔
- مشقی کام میں نعرے بنانے کی سرگرمی کروائیے۔
- مثالی نمونہ کے لیے جماعت میں مختلف اشیا کے لفافے اور ڈبّے لاکر اُن پر لکھے گئے سلوگن/نعرے پڑھ کر سنائیے۔
- دی گئی اشکال پر نعرے بنوائیے۔

مثالی نمونہ:

☆ سورج مکھی صفحہ ۸۶ ملاحظہ کیجیے۔

کردار نگاری ...... (صفحہ ۸۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- مختلف کرداروں کی ظاہری اور باطنی خصوصیات تحریر کر کے کردار نگاری کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲-۳

طریقۂ کار:

- طلبا کو کردار نگاری کا مفہوم سمجھا کر پیراگراف پڑھ کر سنائیے۔
- سوج مکھی صفحہ ۸۷ سے مدد لے کر بورڈ پر نکات نمبر (i) ، (ii) اور (iii) لکھیے اور وضاحت کیجیے۔
- کہیں کہیں کہانی کے کسی حصّے یا جملوں کا حوالہ ضرور دلوائیے تاکہ طلبا میں اپنی بات کی سند دینے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔

نظم نگاری ...... (صفحہ ۸۸)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اپنے اِردگرد موجود کرداروں پر نظم تحریر کرسکیں۔
- قافیہ اور ردیف کی پہچان کا اعادہ کرسکیں۔

مددگار مواد :

- نظم آدمی نامہ
- کتابچے کے لیے A4 سائز کاغذ

پیریڈز : ۲-۳

طریقۂ کار :

- نظم ''آدمی نامہ'' دوبارہ پڑھوائیے۔
- رغبت دلائیے اور حوصلہ افزائی کیجیے کہ اس طرح کی نظم ہم بھی لکھ سکتے ہیں۔ صفحہ ۸۸ پر دیے گئے طریقۂ کار کی مدد سے نظمیں بنوائیے۔

قواعد ...... (صفحہ ۸۹ تا ۹۰)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- جملے کو درست معلومات میں تبدیل کرسکیں۔
- الفاظ کی ضد بنا سکیں۔
- مذکّر کے مؤنّث ، قاعدوں کی مدد سے بنا سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲-۳

طریقۂ کار :

- جملوں کی اغلاط کو درست کروائیے۔
- طلبا کو سمجھا کر اغلاط کی درستی کروائیے۔

- طلبا کو دیے گئے الفاظ میں سے چار الفاظ اور ان کی ضد کے جملے بنوائیے۔
- مذکّر مؤنّث کو ان کے قاعدوں کے مطابق سمجھا کر مشق کروائیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ):

☆ غلط جملوں کی اصلاح:

۱۔ یہاں حلال گوشت ملتا ہے۔
۲۔ ہم نے آبِ زم زم پیا۔
۳۔ اُنھوں نے مجھے پیسے دیے۔
۴۔ تم فضول نہ بولا کرو۔
۵۔ کیا تمھیں درد ہو رہا ہے؟
۶۔ میں نے اپنے دوست کو تحفہ دیا۔
۷۔ میں نے اپنا کام دوبارہ کر لیا۔
۸۔ کیا تمھیں سیب اچھا لگتا ہے؟
۹۔ برائے مہربانی میری غلطی معاف کر دیں۔
۱۰۔ کل بہت تیز بارش ہوئی۔
۱۱۔ آج یومِ آزادی ہے۔
۱۲۔ یہاں اشتہار لگانا منع ہے۔

- الفاظ کی ضد:

الفاظ	ضد	جملے
آباد	ویران	یہ جگہ پہلے کے مقابلے میں بہت آباد ہو گئی ہے۔ میں نے رات کو خواب میں ایک ویران بنگلہ دیکھا۔
آئندہ	گزشتہ	میں آئندہ سال آٹھویں جماعت کا امتحان دوں گی۔ گزشتہ سال میں نے چھٹی جماعت کا امتحان پاس کیا تھا۔
کثرت	قلّت	پنجاب میں آلو کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ تھر میں پانی کی قلت کی وجہ سے مویشی ہلاک ہو رہے ہیں۔
تاریک	روشن	نا اُمیدی کی وجہ سے اسلم کو اپنا مستقبل تاریک نظر آ رہا تھا۔ آج کا دن بہت روشن ہے۔

☆ متضاد الفاظ ایک ساتھ استعمال کرنا:

الفاظ	جملے
ابتدا و انتہا	اس کائنات کی ابتدا و انتہا کا حال ربِّ کائنات ہی کو معلوم ہے۔
اوّل و آخر	اللہ تعالیٰ اوّل و آخر کا مالک ہے۔
حق و باطل	حق و باطل میں تمیز کرنا ہی انسان کے عقل مند ہونے کی نشانی ہے۔
طلوع و غروب	سال بھر میں سورج کے طلوع و غروب کے اوقات بدلتے رہتے ہیں۔
آمد و روانگی	ٹرینوں کی آمد و روانگی کے اوقات اخبارات بھی شائع کرتے ہیں۔
جنگ و امن	ہماری قوم کو جنگ و امن میں متحد رہنے کی ضرورت ہے۔

☆ مذکّر الفاظ سے مؤنّث بنانے کے قاعدے :

قاعدہ نمبر ۱ : مذکّر کے آخری حرف کو حذف کر کے یا بغیر حذف کیے 'نی' یا 'انی' لگا کر بنائے گئے مؤنّث :

مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث
اُستاد	اُستانی	جیٹھ	جیٹھانی	راجہ	رانی
نوکر	نوکرانی	دیور	دیورانی	فقیر	فقیرنی
دیوانہ	دیوانی	سیٹھ	سیٹھانی	ملّا	ملّانی

قاعدہ نمبر ۲ : عربی الفاظ میں تانیث یعنی مؤنّث کی علامت 'ہ' بھی ہے۔ لہٰذا مذکّر میں 'ہ' کا اضافہ کروا کر بنائے گئے مؤنّث :

مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث
ضعیف	ضعیفہ	صاحب	صاحبہ	محترم	محترمہ
زوج	زوجہ	والد	والدہ	مریض	مریضہ
معلّم	معلّمہ	عزیز	عزیزہ	فن کار	فن کارہ

قاعدہ نمبر ۳ : بعض مذکّر الفاظ جو کسی کام کرنے والے کا نام ہوں ان میں آخر میں 'ہ' کا اضافہ کرنے سے ان کی مؤنّث بن جاتی ہے جیسے :

مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث
عاقل	عاقلہ	معلّم	معلّمہ	زاہد	زاہدہ
شاعر	شاعرہ	ساحر	ساحرہ	طالب	طالبہ
قاتل	قاتلہ	صابر	صابرہ	طبیب	طبیبہ

☆ مؤنّث بولے جانے والے الفاظ :

جھاڑو، دوا، مٹھاس، توجّہ، تمنّا، کتاب، جیب، دیگ، عینک۔

☆ سبزیوں اور پھلوں کی فہرست طلبا سے بنوائیے۔ اس کام کے لیے انھیں لغت سے مدد لینے کی ہدایت کیجیے۔

خطوط نویسی : ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام کے لیے خط لکھنا ...... (صفحہ ۹۱)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقصد :

- درست خاکے اور القابات کی مدد سے خط لکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۱-۲

طریقۂ کار :

- خاکہ سمجھا کر خیالات مجتمع کرنے کا طریقہ اپناتے ہوئے خط کے متن کے بارے میں طلبا کو (۱۰ منٹ) سوچنے کا وقت دیجیے۔
- طلبا سے حاصل شدہ مواد کو تختۂ تحریر پر درج کر کے اصلاح کیجیے۔
- نوٹ : طلبا اسی یونٹ میں آلودگی کے بارے میں تحقیقی کام کر چکے ہیں۔ مزید معلومات جمع کروانے کے بعد خط کی صورت میں لکھنے کی مشق کروائیے۔

ماحولیات ...... (صفحہ ۹۲ تا ۹۳)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- وہ پیراگراف پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھ سکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔
- جملہ سازی کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۱-۲

طریقۂ کار :

- طلبا سے سبق کا خاموش مطالعہ کروائیے۔
- بعدازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- جملہ سازی اور سوالوں کے جواب طلبا کو خود تحریر کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی اور ان کے جملے :

الفاظ	معانی	جملے
مبہوت	حیران	خانۂ کعبہ کا پہلا نظارہ ہر مومن کو مبہوت کر دیتا ہے۔
مزیّن	سجایا ہوا، آراستہ کیا ہوا	پہاڑی علاقوں میں رات کے وقت ستاروں سے مزیّن آسمان بڑا دلکش دکھائی دیتا ہے۔
پامال	روندا ہوا/برباد	دشمن کی فوج میں بھگدڑ مچی تو ہاتھیوں نے اپنی ہی فوج کو پامال کر ڈالا۔
اشرف المخلوقات	تمام مخلوقات میں افضل	اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا ہے۔
مطابقت	مشابہت، موافقت	میرا دوست اسلم نئے ماحول سے جلد مطابقت پیدا کر لیتا ہے۔
ارض	زمین	پاکستان وہ ارضِ مقدس ہے جو رمضان کی ستائیسویں شب کو وجود میں آیا۔
کرۂ زمین	تمام زمین	کرۂ زمین کے اندر بہت سی معدنیات ہیں۔
وَا ہونا	کُھل جانا	غور و فکر کرنے پر سوچ کے نت نئے زاویے وَا ہوتے ہیں۔
لنگر	پانی کے جہاز کو ٹھہرانے کا وزنی گولہ	کراچی کی بندرگاہ پر لنگر انداز چھوٹی بڑی کشتیاں اور جہاز سیر و تفریح کرنے والوں کی دلچسپی کا مرکز ہیں۔
مستزاد	زیادہ کیا گیا، بڑھایا گیا	اسلم ناتجربہ کار ڈاکٹر ہے اس پر مستزاد یہ کہ لاپروا بھی ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کے منصب سے نوازا ہے۔

۳۔ اُس رب کی پیدا کردہ تمام چیزیں زمین میں مل جاتی ہیں اور کسی خرابی کا سبب نہیں یعنی Biodegradable ہوتی ہیں، مثلاً پتّے گر کر زمین میں دب جاتے ہیں، حیوانات کی گندگی بھی زمین میں شامل ہوجاتی ہے۔ لیکن انسانوں کی بنائی ہوئی چیزیں ماحول سے مطابقت نہیں رکھتیں، مثلاً پلاسٹک جو پانچ سو سال بھی زمین میں دبا رہے تو مٹّی کا حصّہ نہیں بنتا۔

۴۔ انسانوں کے پھینکے ہوئے کچرے، فیکٹریوں سے نکلے زہریلے مادوں اور لنگر انداز جہازوں سے نکلے تیل کے سبب دریاؤں اور سمندروں کا صاف شفّاف جھاگ اُڑاتا پانی آلودہ ہوتا جا رہا ہے۔

۵۔ موٹر گاڑیاں، موسیقی اور مشینوں کی تیز آوازیں شور کی آلودگی کا سبب ہیں۔

۶۔ اشرف المخلوقات ہونے کی حیثیت سے ضروری ہے کہ ہم ربِّ کائنات کی عطا کردہ نعمتوں کو نہ صرف احسن طریقے سے استعمال کریں بلکہ ان کی حفاظت بھی کریں۔

۷۔ ۲۲ اپریل کو یومِ ارض اس لیے منایا جاتا ہے تاکہ ہماری عادات و حرکات کے باعث جو آلودگی پیدا ہو رہی ہے اسے ہر ممکن طریقے سے روکا جائے تاکہ زمین کا قدرتی حسن برقرار رہے۔

۸۔ اگر ماحول کو پاک و صاف رکھنے کے بارے میں لوگوں کو آگاہی فراہم کی جائے تو یقیناً ہم رفتہ رفتہ ماحولیاتی آلودگی پر قابو پالیں گے، انشاء اللہ۔

۹۔ (i) ابتدائی قدم یہ ہوگا کہ ہم کُوڑے دان کا بروقت اور صحیح استعمال کریں گے۔
(ii) ماحول کو صاف رکھنے کی غرض سے ایسے اقدامات کریں گے، جن سے مچھّر اور مکّھیاں پیدا نہ ہوں۔

نثر نگاری : کہانی نویسی ...... (صفحہ ۹۴)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- دی گئی ضربُ المثل کو اپنے الفاظ کے سانچے میں ڈھال کر کہانی لکھ سکیں۔
- خاکہ اور اشاروں کی مدد لے سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- دیے گئے عنوانات کو جماعت کے مختلف گروپ میں تقسیم کرکے لغت سے معانی اخذ کروائیے۔ یہ کام قرعہ اندازی کے ذریعے بھی کیا جا سکتا ہے۔ کاغذ کی پرچیوں پر ضربُ الامثال لکھ کر ہر گروپ سے قرعہ نکلوایا جائے۔
- متعلقہ عنوان پر (ہر گروپ کے ساتھ) تبادلۂ خیال کیجیے۔
- طلبا کو آپس میں تبادلۂ خیال کے لیے (۱۰-۱۵ منٹ) کا وقت دیجیے۔
- پہلے کسی علیحدہ صفحے پر تحریر لکھوائیے۔ معلّمہ اصلاح کریں۔
- بعدازاں نوٹ بک پر تحریری کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔
- تمام گروپوں کی کہانیاں اسمبلی میں پڑھوائیے تاکہ طلبا کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔

مثالی نمونہ :

☆ سورج مکھی صفحہ ۹۴ ملاحظہ کیجیے۔

یونٹ کے مقاصد :

- سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں کی نشوونما ہو سکے۔
- کسی بیان کے حق یا مخالفت میں دلائل سوچنا اور تحریر کرنا سیکھ سکیں۔
- مسلمان سائنس دانوں سے متعلق معلومات حاصل کر سکیں۔
- مسائل پہچاننے اور ان کو حل کرنے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔
- متشابہ الفاظ، مترادف اور اسمِ معرفہ کی اقسام کا تعارف اور استعمال سیکھ سکیں۔
- پیراگراف پڑھ کر دیے گئے تفہیمی سوالات حل کر سکیں۔
- دیے گئے خاکے اور اشاروں کی مدد سے مضمون نویسی کر سکیں۔

آمادگی :

- موضوع کا آغاز کرنے سے قبل طلبا سے کہا جائے کہ وہ جدید ترین ایجادات کے بارے میں معلومات جمع کر کے لائیں۔ یہ کام طلبا (گروپ کی شکل میں) ان ایجادات کے ماڈل پیش کر کے بھی کر سکتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ان ماڈلز پر ان کے بارے میں تفصیلات بھی تحریر ہوں تا کہ زبان کی نشوونما کے پہلو نظر انداز نہ ہوں۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

مسلمان سائنسدانوں کی تصاویر

یونٹ ۴:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : ایجادات

جابر بن حیّان

ابنِ خلدون

ڈاکٹر عطاء الرحمٰن

ڈاکٹر عبدالقدیر

میری ایجاد

یونٹ کے نئے الفاظ

قواعد

- عربی قاعدے سے جمع بنانا:
  نتیجہ سے نتائج، تحفہ سے تحائف
  جرم ۔ جرائم، جزیرہ ۔ جزائر
- متشابہ الفاظ:
  حامی ۔ ہامی، سدا ۔ صدا
  ہل ۔ حل، بعد ۔ باد
- طلبا کے بنائے ہوئے جملے
- اسمِ معرفہ کی قسمیں:
  خطاب ۔ لقب ۔ تخلص
  بابائے اُردو ۔ سیف اللہ ۔ میرؔ

مختلف ایجادات کی تصاویر
جو طلبا کی بنائی ہوئی ہوں اور تراشے

طلبا کے لکھے ہوئے مضامین

تعارف ...... (صفحہ ۹۵)

مقاصد

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- اللہ ربّ العزّت کی تخلیق کردہ کائنات کی ہر شے پر غور کرسکیں۔

خصوصی مقصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- خالقِ حقیقی کی دی گئی نعمتوں سے فائدہ اُٹھانے کی جانب راغب کیجیے۔
- انسان اور اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں کے درمیان موازنہ کروائیے۔
- انسانوں کی ایجادات کے بارے میں گفتگو کیجیے اور اخبارات کے تراشے جن میں کسی نئی ایجاد کا ذکر ہو پڑھ کر سنائیے۔
- سوچ بچار کرنے ، مسائل کا حل تلاش کرنے کے جذبے ہی کی بدولت تمام ایجادات وجود میں آئی ہیں۔ اس جانب توجہ دلانا اس موضوع کا خاص مقصد ہے ، اس کی وضاحت ضرور کیجیے۔

کتاب :''چیزوں کی کہانی'' سے ایک اقتباس ...... (صفحہ ۹۶ تا ۱۰۲)

مقاصد

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- چیزوں کے بارے میں اور ان کے استعمال سے آگاہ ہوسکیں۔
- پُرانے زمانے کی ایجادات اور نئے زمانے کی ایجادات سے روشناس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- درست تلفّظ کے ساتھ بلند خوانی کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب اور جملے کی تشریح کرسکیں۔
- الفاظ کے متضاد اور مرکب الفاظ (مرکّبِ عطفی) بنا سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳ - ۴

طریقۂ کار :

- بعدازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔ مضمون کی تفہیم ، زبانی سوالات کے ذریعے کیجیے۔
- آپ کے اِردگرد کون سی چیزیں آپ کے لیے فائدہ مند ہیں؟ کبھی آپ نے سوچا یہ کیسے بنی ہوں گی؟ کب بنی ہوں گی؟
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کروانے کے بعد جملہ سازی کروائیے۔
- سوالوں کے جوابات اور مشق میں دی گئی عبارتوں کی تشریح کروائیے۔
- متضاد اور مرکّب الفاظ بنوائیے۔

سرگرمیاں :

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۰۲ ملاحظہ کیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

ا۔ الفاظ اور محاوروں کے لغت سے تلاش کردہ معانی اور ان کا جملوں میں استعمال :

الفاظ/محاورات	معانی	جملے
سخت گیر	جو چھوٹی غلطی پر بھی سزا دے سختی کرنے والا	برابر والے گاؤں کا چودھری بہت سخت گیر ہے۔ وہ کبھی اپنے کسانوں کی غلطی معاف نہیں کرتا۔
ابتدا	آغاز شروع ، اوّل	میرے ہر کام کی ابتدا اللہ تعالیٰ کے نام سے ہوتی ہے۔
روز وشب	رات دن	زاہد نے روز وشب محنت کی اور کامیاب انسان بن گیا۔
محدود	گھرا ہوا ، مقیّد ، حد کیا گیا	میرے پاس بہت محدود سرمایہ ہے ، اسی لیے میں نئی گاڑی نہیں خرید سکتا۔
فرو	نیچے ، ماتحت ، زیر ، کم	خالد نے امّی سے معافی مانگی تو ان کا غصّہ فرو ہوگیا۔
پوریں	اُنگلی کا جوڑ ، گنّے یا بانس کی دو گرہوں کا درمیانی فاصلہ	وہ ہاتھ کی پوروں میں تکلیف کی وجہ سے ماہرِ امراضِ جلد کے پاس گیا ہے۔
مستحکم	پکّا ، مضبوط	جمیل کو کسی نئے کاروبار کی ضرورت نہیں ہے۔ کیوں کہ وہ مالی لحاظ سے بہت مستحکم ہے۔
لَو	شعلہ ، خیال ، کان کی لَو	چراغ کی لَو کم کر دو تاکہ روشنی سونے والے کی نیند میں خلل نہ ڈالے۔
انحصار	گھرنا ، سمانا ، موقوف ہونا	عمیر اتنی تنگدستی میں بھی صرف اللہ اور اپنے زورِ بازو پر انحصار کر رہا ہے۔
فروغ	پھلنا پھولنا ، بڑھاوا دینا	تعلیم کو فروغ دینے سے ایک تہذیب یافتہ معاشرے کی تشکیل ممکن ہے۔
ماند	مدّہم ، ہلکی ، آب وتاب جاتی رہے	سونے کے زیورات کو اُجلوایا نہ جائے تو ان کی چمک ماند پڑ جاتی ہے۔
صبر آزما	برداشت آزمانے والا	کراچی کے حالات اور ہڑتالیں غریب شہریوں کے لیے بہت صبر آزما ہیں۔
کھوکھلی	اندر سے خالی	دیمک لگنے کی وجہ سے گھر کے کواڑوں کی چوکھٹیں کھوکھلی ہوگئی ہیں۔
چراغ گُل ہونا	چراغ بجھ جانا	دہشت گردی کی وجہ سے روزانہ نہ جانے کتنی معصوم زندگیوں کے چراغ گُل ہو جاتے ہیں۔
جلنا	حسد کرنا ، پیچ وتاب کھانا	حسد کی آگ میں جلنا کلسنا بری عادت ہے۔
آگ بجھانا	کھانے پینے کی ضرورت پوری کرنا	رحیم اپنے بچّوں کی پیٹ کی آگ بُجھانے کی خاطر پچھلے دس سالوں سے محنت مزدوری کر رہا ہے۔
چولھا ٹھنڈا ہونا	کھانے پینے کا انتظام نہ ہونا	باپ کے انتقال کے بعد سے آمنہ کے گھر کا چُولھا کئی کئی دن تک ٹھنڈا پڑا رہتا ہے۔
قصّۂ پارینہ	بہت پُرانی بات ہوجانا	مغل بادشاہوں کی شان وشوکت قصّۂ پارینہ ہوچکی ہے۔

۲۔ مختصر جوابات :

(i) سورج ، چاند اور ستارے ابتدا میں انسان کے لیے روشنی کا واحد ذریعہ تھے۔

(ii) لالٹین رومیوں سے بہت پہلے قدیم چین کے باشندوں نے بنائی تھی۔

(iii) یورپ کے محلات میں ایسی ٹوکریاں رکھی جاتی تھیں جن میں آگ جلائی جاتی تھی۔

(iv) شہد کی مکھیوں کے جمع کردہ موم کا سستا متبادل چربی کی صورت میں ملا اس پگھلی ہوئی چربی کی مدد سے شمعیں روشن ہونے لگیں۔

(v) تھامس ایڈیسن نے بلب ایجاد کیا۔

(vi) آگ کی روشنی سے بلب تک ، روشنی کے سفر میں کئی صدیاں لگیں۔

(vii) آگ سے کھانا پکانا شروع ہونے سے متعلق لکھے جانے والے جملے مصنّف کا اندازہ ہیں جن کے کوئی ٹھوس شواہد نہیں ہیں۔

۳۔ تفصیلی جوابات :

(i) چراغ پتّھر کے دَور کے آدمی کی ایجاد ہے۔ پہلا چراغ بس اتنا سا تھا کہ کھوکھلے پتّھر یا مٹّی کے پیالے میں چربی بھر دی گئی۔ اسے کہیں بھی رکھا جاسکتا تھا اور خالی ہوجانے پر دوبارہ بھرا جاسکتا تھا۔

(ii) قدیم یونانی اور روسی اپنے گھروں میں دھات اور چینی کے بنے ہوئے چراغ روشنی کے لیے استعمال کرتے تھے۔ وہ لوگ چراغ جلانے کے لیے تیل کا استعمال کرتے تھے اور چراغ میں بتّی ڈالتے تھے۔ جس سے دھواں کم اُٹھتا تھا اور شعلہ بھی کم بھڑکتا تھا ، جس کی وجہ سے روشنی دیرپا اور مستحکم ہوتی تھی۔

(iii) رومیوں سے بہت پہلے قدیم چین کے باشندوں نے لالٹین بنالی تھی جسے گھر کے باہر بھی استعمال کیا جاسکتا تھا۔ روشنی کی لو موسم اور تیز ہوا سے محفوظ تھی اور لالٹین کے اندر سے روشنی چھن چھن کر آتی تھی۔ چینیوں نے خوبصورت نقش و نگار کے ساتھ لالٹین کو بہت دلکش بنا دیا۔ لالٹین کی صورت میں روشنی کو ایک گھر مل گیا۔ نئے سال کی آمد اور دوسرے تہواروں پر وہاں اب بھی لالٹین روشن کی جاتی ہیں اور گھروں میں لٹکائی جاتی ہیں۔

(iv) اٹھارھویں صدی میں گیس لیمپ نصب کردیے گئے۔ گیس کی روشنی نے دنیا کے بڑے بڑے شہروں کو روشنی کا شہر بنا دیا۔

(v) موجودہ دور میں سائنس دانوں نے بلب کی روشنی کے مقابلے پر فلوریسنٹ (fluorescent) روشنی کے استعمال کو فروغ دیا ہے۔ فلوریسنٹ روشنی دراصل شیشے کی سیل بند نلکی میں روشنی چھوڑنے والا ایک مادہ ہے جو برقی رو سے منور ہوجاتا ہے اور پھر بہت عرصے تک جل سکتا ہے۔

(vi) ہزاروں برس تک آتش دان ، جس سے چولھے کا کام بھی لیا جاتا تھا ، گھر کا مرکز بنا رہا۔ گھر والے اس کے گرد جمع ہو کر بیٹھتے اور کوئی دشمن بھی یہاں پہنچ جاتا تو اس کو مہمان سمجھ کر کھانے میں شریک کرلیا جاتا۔

(vii) جی ہاں! ہر دَور میں کی جانے والی ایجادات ہمارے لیے مفید اور فائدے مند ہوتی ہیں ، مثلاً : انٹرنیٹ ، تیز رفتار گاڑیاں ، موبائل فون ، ہوائی جہاز ، ٹیلی وژن وغیرہ۔ ہمارے رہن سہن کے طریقے ان ایجادات کی بدولت بدل چکے ہیں۔ جیسے ہوائی جہاز کی ایجاد سے قبل کوئی ہزاروں میل دُور کی مسافت پر ایک ہی دن میں ملاقات طے کرنا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ اسی طرح ہزاروں میل دُور ہونے والے اہم واقعات اور کھیلوں کی خبریں اب ہمیں گھر بیٹھے ہی معلوم ہوجاتی ہیں۔

۴۔ ایجادات کی فہرست : صابن ، برش یا مسواک ، کنگھے ، میز ، کرسی ، چمچہ ، چولھا ، برتن ، ڈونگے ، رکابی ، بتّی ، پنکھے ، گھڑی اور پلنگ۔

۵۔ جملے کی تشریح :

- اس جملے میں مصنّف اس زمانے کا ذکر کر رہے ہیں جب انسان غاروں اور جنگلوں میں زندگی گزارتا تھا۔ یہ زندگی سادہ اور پُرخطر ہوتی تھی۔ اس وقت کے انسانوں کو ضرورت کی چیزیں حاصل کرنے کے لیے بہت محنت کرنی پڑتی تھی ، کیونکہ انسان نے ترقی نہیں کی تھی۔ اس لیے اس کے پاس زندگی گزارنے کے ذرائع بھی نہیں تھے۔ مگر پھر بھی اس کو اپنی بنیادی ضروریات زندگی کے حصول کے لیے سخت جدوجہد کرنی پڑتی تھی تب کہیں جا کر اسے ضرورت کی چیزیں میسّر آتی تھیں۔
- سخت گیر فطرت سے مراد موسموں کی سختی اور غذا کے حصول میں حائل مشکلات ہیں۔ سخت گرمی ، سردی یا بارش سے بچاؤ کی سہولیات ڈھونڈنا اور غذا کے حصول میں مشکلات اُٹھانے ہی میں زندگی گزر جایا کرتی تھی اور اسی محنت اور کوشش کا نام ہی زندگی اور زندہ رہنا تھا۔

۶۔ متضاد الفاظ : انتہا ، قدیم ، غیر مستحکم ، اُجاگر ، لا محدود۔

۷۔ مرکّب الفاظ 'و' لگا کر مکمل کیجیے۔

روز و شب ، صبح و شام ، اطمینان وسکون ، چار و ناچار ، نقش و نگار۔

سرگرمیاں :

☆ سورج ، چاند ، ستارے ، آگ ، مشعل ، چراغ ، لالٹین ، لیمپ ، بلب۔

☆ طلبا سے پُرانے زمانے کی گھڑیاں ڈھونڈ کر لانے اور تصاویر جمع کرنے کا کام کروائیے۔ نمائش کیجیے۔ دائیں سے بائیں وقت کا سفر (time line) بنائیے۔

نظم : انسان اور سائنس ...... (صفحہ ۱۰۳ تا ۱۰۴)

مقاصد

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- انسان کی بنائی ہوئی چیزوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- یہ جان سکیں کہ انسان اپنے ہاتھوں خود کو کس طرح تباہ و برباد کر رہا اور مٹا رہا ہے۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کی صحیح بناوٹ سے خوشخط لکھ سکیں۔
- الفاظ کے معانی/جملہ سازی اور سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- نظم کا مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔
- شعر کی تشریح کرسکیں۔

- نظم کے قافیے تحریر کرسکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔
- کسی بیان کے حق اور مخالفت میں جملے تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد:

- لغت

پیریڈز: ۳-۴

طریقۂ کار:

- بلند خوانی اور تبادلۂ خیال کیجیے۔
- طلبا کی دو ٹیمیں بنا دیجیے، ایک ایجادات کے حق میں اور ایک مخالفت میں دلائل دے۔ یہ دلائل پہلے سب ایک دوسرے کے مشورے سے اپنی کاپیوں میں لکھیں اور پھر پڑھ کر سنائیں۔ کمرۂ جماعت میں اس پر بحث کروائیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- مرکزی خیال (تبادلۂ خیال کے بعد) طلبا سے کروائیے۔
- نظم سے قافیے اخذ کروائیے۔
- شعر کی تشریح اور سوالوں کے جواب تحریر کروائیے۔

سرگرمی:

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۰۴ ملاحظہ کیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۸۲ پر ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ مرکزی خیال: ''انسان اور سائنس'' کے شاعر عبدالقادر ہیں۔ اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان نے دنیا میں بے شمار ایجادات کی ہیں۔ ان ایجادات کے فوائد بھی ہیں اور نقصانات بھی۔ اگر ان ایجادات کو انسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جائے تو یہ انسان کی عظمت کی نشانی ہیں اور اگر کچھ ایجادات کو نوعِ انسانی کی تباہی اور تخریب کے لیے استعمال کیا جائے تو یہی انسان کو شیطان کی صف میں کھڑا کرنے کا کام کرتی ہیں، مثلاً ایٹم بم اور بارُود دنیا میں تباہی مچا رہے ہیں۔

۳۔ الفاظ کے متضاد درج ذیل ہیں:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
عظمت	پستی/ ذلّت	مانوس	نامانوس
ظاہر	غائب	آرام	تکلیف
زمین	آسمان	تخریب	تعمیر

۴۔ نظم میں استعمال ہونے والے پانچ قافیے درج ذیل ہیں :

(i) جمادات ، کرامات (ii) فضا ، خلا (iii) سماوات ، بخارات (iv) کرینیں ، ٹرینیں (v) فانوس ، مانوس

۵۔ شعر کی تشریح :

انسان نے کیا ایک طرف درد کا درماں
پیدا بھی اسی نے کیے تخریب کے ساماں

حوالہ : یہ شعر نظم ''انسان اور سائنس'' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر عبدالقادر ہیں۔

تشریح : اس شعر میں شاعر دنیا کی مختلف ایجادات کے بارے میں بتا رہے ہیں کہ انسان نے بے شمار چیزیں جن میں ریڈیو ، ٹی وی ، گرائنڈر ، کرینیں ، کمپیوٹر ، ریڈار ، بجلی کی ٹرینیں اور بہت کچھ ایجاد کیا۔ ان ایجادات سے وہ بہت سے کارآمد کام بھی کر رہا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ انسان ہی ان چیزوں کا غلط استعمال کر کے دنیا کو برباد کر رہا ہے۔ جس طرح انسان نے تعمیری کام کیے وہیں تخریب و بربادی کے لیے بھی بہت سا ساز و سامان ایجاد کرلیا۔

۶۔ ''مشینیں انسان کے لیے فائدہ مند ہیں'' اس جملے کے حق اور مخالفت میں چھ چھ جملے درج ذیل ہیں :

موافقت	مخالفت
۱۔ مشینوں کی وجہ سے گھریلو کام آسان ہوگئے ہیں۔	مشینوں کی وجہ سے آلودگی بہت بڑھ گئی ہے۔
۲۔ دُور دراز کے واقعات معلوم ہونا آسان ہوگیا ہے۔	مشینوں سے کام ہونے کی وجہ سے انسان تن آسان اور سُست ہوگیا ہے۔
۳۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر آسان ہوگئے ہیں۔	مشینوں پر بہت زیادہ انحصار سے انسانوں کی اپنی جسمانی صلاحیتیں ماند پڑ رہی ہیں۔
۴۔ کم وقت میں بہت زیادہ کام کرنے ممکن ہوگئے ہیں۔	مشینوں مثلاً کمپیوٹر/کیکولیٹر کے استعمال سے ذہنی صلاحیتیں مفلوج ہو رہی ہیں۔
۵۔ تجارت اور صنعت کی بہت ترقی ہوئی ہے۔	مشینوں پر انحصار اور ان کے ساتھ مشغولیت ، مثلاً ٹی وی ، موبائل فون وغیرہ کی وجہ سے ذاتی تعلقات اور خاندان کے رشتے متاثر ہو رہے ہیں۔
۶۔ زندگی کے ہر شعبے ، مواصلات ، صحت اور تعلیم میں بہتری آئی ہے۔	مشینوں کے حصول کے لیے اخراجات زیادہ ہونے کی وجہ سے مادّی سوچ پروان چڑھ رہی ہے۔

سرگرمی :

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۰۴ ملاحظہ کیجیے۔ دی گئی ہدایات پر عمل کروائیے۔

رائٹ برادران ...... (صفحہ ۱۰۵ تا ۱۰۸)

مقاصد

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- جہاز کی ایجاد اور اس کے موجد سے آگاہ ہوسکیں۔
- چیزوں کی ایجاد میں درپیش دشواریوں اور مراحل سے واقف ہوسکیں۔
- قومی نصاب کے مندرجات کے مطابق ہوائی جہاز کی ایجاد سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- جملہ سازی ، خالی جگہیں ،سوال کے جواب اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار :

- طلبا سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔ بعد ازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- جملہ سازی اور خالی جگہوں میں مناسب الفاظ کا انتخاب کروائیے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبا سے کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

ا۔ الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی اور ان کا جملوں میں استعمال :

الفاظ	معانی	جملے
پنکھ	بازو، پَر، بال	پنکھ پھیلائے پنچھیوں کے آسمان پر اُڑنے کا منظر بہت دلنشیں ہوتا ہے۔
مصنوعی	نقلی، بنایا ہوا	مصنوعی کھاد کے استعمال سے غذائی پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے۔
جنون	دیوانگی، پاگل پن	اپنے شوقِ جنون کی وجہ سے مشہور مصوّر صادقین نے فنِ مصوّری میں کمال حاصل کیا۔
نصب	لگانا، کھڑا کرنا	ٹریفک پولیس نے تمام اہم شاہراہوں پر کیمرے نصب کر دیے ہیں۔
باب	دروازہ، کتاب کا حصّہ	رائٹ برادران نے جہاز ایجاد کرکے سائنسی دنیا میں ایک نئے باب کا آغاز کیا۔
مبتلا	پھنسا ہوا، پکڑا ہوا، فریفتہ	احمد سگریٹ نوشی کی وجہ سے پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا ہوگیا ہے۔

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات (خالی جگہیں) :

(i) ۱۸۶۷ء (ii) ۱۸۷۱ء (iii) چار (iv) کٹی ہاک (v) ڈیٹن (vi) ٹائیفائیڈ

۳۔ مختصر جوابات :

(i) یہ کہانی مصنّف کی زبانی بیان کی گئی ہے۔

(ii) ۱۹۰۰ء میں دونوں بھائی (ولبر رائٹ/ آرویل رائٹ) بغیر انجن والا ایک بڑا سا گلائیڈر بنانے میں کامیاب ہوئے۔

(iii) دونوں بھائیوں نے پہلے پرواز پر جانے کا فیصلہ کرنے کے لیے ٹاس کیا۔

(iv) بڑے بھائی ولبر رائٹ نے پہلے پرواز کی اور اس کا نتیجہ ناکامی کی صورت میں نکلا۔ جیسے ہی وہ روانہ ہوا تو بدقسمتی سے جہاز پرواز کے بغیر نیچے ریت پر اُتر گیا، جس کی وجہ سے انجن ٹوٹ گیا اور لمبے چوڑے پروں کو تھوڑا سا نقصان پہنچا۔

(v) چھوٹا بھائی (آرویل) جہاز کی پرواز میں کامیاب ہوا۔ اس کی پرواز تقریباً ۱۲ سیکنڈ تک ہوا میں جاری رہی اور اس نے ۱۲۰ فٹ کا فاصلہ طے کیا۔

(vi) جہاز کی پہلی پرواز کی کامیابی کے بعد رائٹ برادران نے ڈیٹن (dayton) کے مقام پر ہوائی جہاز بنانے کا ایک کارخانہ تعمیر کیا، جہاں وہ ہر مہینے دو جہاز تیار کرتے تھے۔

۴۔ تفصیلی جوابات :

(i) رائٹ برادران کو بچپن سے ہی پرندوں کی مانند اُڑنے کا شوق تھا۔ بچپن میں ان کے پاس ہیلی کاپٹر نما ایک کھلونا تھا جس کے ساتھ وہ کھیلتے تھے۔ اسی کھلونے کی وجہ سے انھیں پرواز (جہاز) کا شوق پیدا ہوا۔ پہلے دونوں بھائیوں (ولبر رائٹ/آرویل رائٹ) نے مل کر ایسا ہی کھلونا بنایا اور پھر اپنے شوق کے جنون میں ہوائی جہاز بنا ڈالا۔

(ii) ا۔ علّامہ اقبال نے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے جگایا۔

۲۔ ٹیلی فون کی ایجاد گراہم بیل کی مسلسل محنت سے ممکن ہوئی۔

(iii) دونوں بھائیوں نے گلائیڈر اُڑانے کے لیے سمندر کے کنارے ایک پہاڑی کا انتخاب کیا تاکہ پرواز کے بعد جب گلائیڈر نیچے اُترے تو وہ سمندر کی نرم مٹّی پر محفوظ رہیں۔ اس کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے دونوں بھائیوں نے چار دفعہ مشق کی۔

(iv) اس سوال کا جواب طلبا سے تبادلۂ خیال کرنے کے بعد انھیں خود تحریر کرنے دیجیے۔

سرگرمی :

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۰۸ ملاحظہ کیجیے۔

☆ دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمی کروائیے۔

مسلمان سائنس دان اور ان کی ایجادات ...... (صفحہ ۱۰۹ تا ۱۱۲)

مقاصد

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- مسلم اور یونانی سائنس دانوں کے طریقۂ ایجاد اور مشاہدے سے آگاہ ہوسکیں۔
- قرآن کی حکمت اور دعوت کو سمجھ سکیں۔
- مسلمان سائنس دان اور ان کی بے مثال کاوشوں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ خوشخط تحریر کرسکیں۔
- خالی جگھوں میں مناسب الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- عربی قاعدے سے جمع بنا سکیں۔
- حروف/الفاظ کی مدد سے مرکّب جملے بنا سکیں۔
- نا اور نہ کا استعمال کرتے ہوئے جملے بنا سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵-۶

طریقۂ کار :

- بلند خوانی کے بعد تبادلۂ خیال کیجیے۔
- الفاظ معانی/الفاظ جملے/مشقی کام کروائیے۔
- جمع کا قاعدہ سمجھا کر تحریری کام کروائیے۔
- الفاظ کے مرکّب جملے بنوائیے۔
- نا اور نہ کا فرق سمجھ کر جملے بنوائیے۔

۱۔ الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۸۲ پر ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات (خالی جگہیں) :

(i) غور و فکر	(v) علوم
(ii) جہالت	(vi) زنگ
(iii) یونانیوں	(vii) روشنی کے علم
(iv) حکیم	(viii) کتاب المناظر

۳۔ مختصر جوابات :

(i) مسلمان خلفا اور بادشاہوں کی علم دوستی کا ثبوت یہ ہے کہ وہ علما اور حکما کو اپنے دربار میں جمع کرتے اور ان کی سرپرستی کرتے تھے۔

(ii) مسلمانوں اور یونانیوں کی تحقیق میں یہ فرق تھا کہ مسلمان اپنے مشاہدات کو تجربات سے پرکھتے اور پھر قانون کا درجہ دیتے جبکہ یونانی صرف مشاہدے کو کافی سمجھتے تھے۔

(iii) امریکا کی مشہور یونیورسٹی میسا چوسٹس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے شعبۂ کیمیا کی عمارت کی دیوار پر جابر بنِ حیّان اور شعبۂ طبیعیات کی عمارت کی دیوار پر ابنِ الہیثم کے نام کندہ ہیں۔

(iv) ان حکما کی لکھی ہوئی کتابوں کی تعداد لاکھوں میں ہے۔

(v) قلمی نسخے سے مراد ہاتھ سے لکھی گئی کتب ہیں۔

(vi) جابر بنِ حیّان کی ایجادات :

ہائیڈروکلورک ایسڈ (نمک کا تیزاب)، نائٹرک ایسڈ (شورے کا تیزاب) سلفیورک ایسڈ (گندھک کا تیزاب) یہ سب معدنی تیزاب جابر بنِ حیّان کی ایجادات ہیں۔ ان کے علاوہ لوہے کو زنگ سے محفوظ رکھنے کا مسالہ، چمڑے کو رنگنے کا سفوف، کپڑے کو واٹر پروف کرنے کے لیے وارنش اور سونے کے پانی کی روشنائی جیسی اہم ایجادات بھی ان ہی کی ہیں۔

(vii) ابنِ الہیثم نے قانونِ انعکاس اور قانونِ انعطاف دریافت کیے۔ یہی وجہ ہے کہ اہلِ یورپ نے انھیں ''بابائے بصریات'' کا لقب دیا۔

۴۔ الفاظ کا جملوں میں استعمال :

الفاظ	جملے
غور وفکر	قرآن ہمیں غور وفکر کی دعوت دیتا ہے۔
جستجو	علی کو صبح سے جستجو تھی کہ پارسل میں کیا ہے؟ اس لیے اس نے خاموشی سے کھول کر دیکھ لیا۔
برداشت	درد کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ وہ برداشت کرتے کرتے بے ہوش ہوگئی۔
بہرہ ور	انٹرنیٹ، کمپیوٹر کی سہولت سے ہر کوئی بہرہ ور ہو رہا ہے۔
ترجمہ	دادی جان روزانہ قرآن کو ترجمہ وتفسیر کے ساتھ پڑھتی ہیں۔
سفر	مجھے پانی کے سفر سے خوف آتا ہے۔
سائنسی ترقی	سائنسی ترقی کی وجہ سے انسان ترقی کی منازل تیزی سے طے کر رہا ہے۔

۵۔ عربی قاعدے سے بنائی گئی جمع :

واحد	جمع	واحد	جمع
نتیجہ	نتائج	جزیرہ	جزائر
شرط	شرائط	عزم	عزائم
حقیقت	حقائق	ضمیر	ضمائر
تحفہ	تحائف	مسئلہ	مسائل
خزانہ	خزائن		

۶۔ الفاظ اور مرکّب جملے :

الفاظ	مرکّب جملے
البتّہ	صائمہ مدرسے میں نہیں تھی البتّہ راحیلہ وہاں موجود تھی۔
بلکہ	میں ایک نہیں بلکہ چھ کیلے کھاؤں گی۔
ورنہ	اس وقت تم یہاں سے چلے جاؤ ورنہ جھگڑا بڑھ جائے گا۔
تاہم	اگرچہ کامیابی یقینی نہیں، تاہم میں پھر بھی کوشش کروں گا۔
لیکن	امّی اپنی صحت کا خیال رکھتی ہیں لیکن ابّوصحت کے معاملے میں کچھ بے پروا ہیں۔
اگر	اگر موسم تبدیل ہوا تو میں جلد آنے کی کوشش کروں گا۔
کیونکہ	میں نے کھانا کھا لیا ہے کیونکہ میں نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا۔
چونکہ	چونکہ تم نے جھوٹ بولا اسی لیے اب میں تم پر بھروسا نہیں کرسکتی۔
جوں ہی	جونہی میں گھر سے نکلا بارش تیز ہوگئی۔
ابھی	تم ابھی تک یہیں موجود ہو؟

۷۔ 'نا' اور 'نہ' کا استعمال :

''نا'' کا استعمال	''نہ'' کا استعمال
• نامعلوم افراد کی فائرنگ سے تین افراد زخمی ہوئے۔ • ناحق اسے سزا ملی۔ • دادا ابّو سے یہ بات کرنا اس وقت نامناسب ہوگا۔ • میرا کام نامکمل تھا اس لیے استاد نے چھٹّی بند کی۔ • اسلم بہت ناکارہ آدمی ہے۔	• کاش! میں جھوٹ نہ بولتا۔ • نہ جانے خالہ جان کب آئیں گی۔ • ہم سب نہ تو بیٹھ سکتے تھے اور نہ ہی کھڑے ہوسکتے تھے۔ • شاید وہ آج اسکول نہ آئے۔ • بہتر ہوگا کہ تم وہاں نہ جاؤ۔

میری یادداشت ...... (صفحہ ۱۱۳)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- دنیا کی نت نئی ایجاد سے آگاہ ہوسکیں۔
- ان کی معلومات میں مزید اضافہ ہوسکے۔
- دنیا کے موجد اور ان کی کاوشوں اور خدمات سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- غور سے پڑھ کر معلومات اخذ کرسکیں۔
- طلبا اس قابل ہوں کہ مختلف ایجادات اور ان سے متعلق معلومات کو تحریر کرسکیں۔
- حاصل کی گئی معلومات کا اظہار معلوماتی مقابلے کی صورت میں کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- چارٹ

پیریڈز : ۳ - ۴

طریقۂ کار:

- طلبا سے (سابقہ معلومات حاصل کرنے کی غرض سے) تبادلۂ خیال کیجیے۔
- پھر ایجادات سے متعلق چارٹ تختۂ نرم پر آویزاں کر کے سوالات کیجیے۔
- تحریری کام کروانے کے ساتھ ساتھ انھیں یاد بھی کروائیے۔

مثالی نمونہ:

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۱۳ پر ملاحظہ کیجیے۔

قواعد: متشابہ الفاظ، مترادف الفاظ، اسمِ معرفہ کی اقسام ...... (صفحہ ۱۱۴ تا ۱۱۶)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- ہم آواز الفاظ کی پہچان کر کے خالی جگہیں مکمل کر سکیں۔
- مترادف الفاظ کی مدد سے عبارت کو دوبارہ تحریر کر سکیں۔
- اسمِ معرفہ کی اقسام سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- چارٹ
- فلیش کارڈز
- لغت

پیریڈز: ۳ - ۴

طریقۂ کار:

- متشابہ الفاظ کے فلیش کارڈز بنا کر طلبا کے ساتھ تبادلۂ خیال کرتے ہوئے سمجھائیے۔ طلبا کو فلیش کارڈز (متشابہ الفاظ) ہاتھ میں دیجیے اور جملہ سازی کروائیے۔ بعد ازاں مشقی کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔
- مترادف الفاظ کا چارٹ تختۂ نرم پر آویزاں کر کے طلبا کو اچھی طرح سمجھائیے۔ بعد ازاں طلبا کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔
- اسمِ معرفہ کا چارٹ تختۂ نرم پر آویزاں کر کے طلبا کو سمجھائیے اور بعدازاں مشقی کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) : قواعد

متشابہ الفاظ :

☆ منتخب کردہ درست لفظ والی حل شدہ خالی جگہیں درج ذیل ہیں :

(i) ہامی (ii) سَبا (iii) شروع (iv) نکتہ (v) نظر (vi) بعض (vii) سدا (viii) قلب (ix) نالہ (x) نَسَب

مترادف الفاظ :

☆ الفاظ کے مترادف الفاظ درج ذیل ہیں :

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
افسوس	غم	سہل	آسان	قانون	اصول
جابر	ظالم	جدوجہد	کوشش	خواہش	آرزو
ساتھی	دوست	قوت	طاقت	عریض	چوڑا
حریف	دشمن	آرام	سکون	کشادہ	فراخ

☆ خط کشیدہ الفاظ کے مترادف الفاظ لغت سے دیکھ کر ان الفاظ کی جگہ استعمال کرتے ہوئے یہ عبارت اپنی کاپی میں خوشخط تحریر کیجیے۔

عبارت (حل شدہ) : صرف ایک دوست

- ایک دن مُلّا نصیر الدین جنگل سے گزر رہے تھے۔ اچانک انھوں نے دیکھا کہ کچھ آدمی ایک درخت کے نیچے بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔ مُلّا کو سخت بھوک لگ رہی تھی۔ چنانچہ بغیر تعارف اور اجازت دسترخوان پر بیٹھ گئے اور بڑے اطمینان سے کھانا شروع کردیا۔ وہ لوگ مُلّا کی اس بے باکی بہادری پر حیرت سے دیکھنے لگے۔ پھر ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر جب مکمل اطمینان کرچکے کہ ان میں سے مُلّا کسی کو نہیں جانتے تو ان میں سے ایک نے ملا کی جانب دیکھ کر پوچھنے کی ہمّت کی ''آپ ہم میں سے کس کے جاننے والے ہیں؟''

''صرف ایک کے۔'' مُلّا نے منھ میں ایک بہت بڑا لُقمہ ڈالتے ہوئے جواب دیا۔

''کس کے؟'' اس نے دوسرا سوال کیا۔

''اس کے'' مُلّا نے کھانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جواب دیا۔

☆ ان الفاظ کے معانی اور مختصر کردہ جملے درج ذیل ہیں :

الفاظ	معانی
گم نام	جس کو کوئی جانتا نہ ہو
اَن پڑھ	وہ شخص جو پڑھا لکھا نہ ہو
مصوّر	تصویر بنانے والا

(i) میرے پاس ایک گم نام خط آیا۔

(ii) ہمارے معاشرے میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اَن پڑھ ہیں۔

(iii) مصور نے مجھے سامنے بٹھا کر تھوڑی دیر میں میری تصویر بنا دی۔

اسمِ معرفہ کی اقسام :

- خطاب : قائدِملّت ، مادرِملّت ،مفکرِ پاکستان
- لقب : کلیم اللہ (حضرت موسیٰ علیہ السلام) ، لسان العصر ، مصوّرِغم
- تخلص : غالبؔ ، حالیؔ ، ذوقؔ

تفہیم : وائپر کی ایجاد ...... (صفحہ ۱۱۷ تا ۱۱۹)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- سبق کو پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات اخذ کرسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- تفہیمی سبق کے مطالعے کے لیے طلبا کو ۱۵ منٹ دیجیے۔
- پھر طلبا سے تبادلۂ خیال کر کے تحریری کام کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

سوالات کے جوابات :

۱۔ میری اینڈرسن نے وائپر ایجاد کیا۔
۲۔ وائپر کی موجد امریکا کی ریاست الباما میں رہتی تھی۔
۳۔ بارش ، گرد و غبار اور برف سے شیشہ دھندلا ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اس مسئلے کے حل کے لیے میری اینڈرسن نے وائپر ایجاد کیا۔ (طلبا سے واقعہ لکھوائیے)
۴۔ وائپر ۱۹۰۲ء میں ایجاد ہوا۔
۵۔ کاغذ پر خیالات لکھنے اور خاکہ بنانے کی وجہ سے میری اینڈرسن کو مستری کو سمجھانے میں مدد ملی۔
۶۔ میری ایڈرسن اس کے خاکے کو لے کر لوہار کے پاس گئی اور دو وائپر بنوائے۔
۷۔ ابتدا میں وائپر ہینڈل سے گُمایا جاتا تھا، جو کہ گاڑی کے اندر ہوتا تھا۔ گاڑی چلانے والا اندر سے ہینڈل گُھماتا تھا اور وائپر باہر سے گاڑی کا شیشہ صاف کرتا تھا۔

۸۔ میری نے حکومت سے اس وائپر کو منظور اس لیے کروایا کیونکہ اپنی کسی ایجاد کو اپنے نام پیٹنٹ کروانا ضروری ہوتا ہے تاکہ کوئی اور شخص اس ایجاد کا سہرا اپنے سر نہ لے سکے اور اس کے استعمال کے حقوق موجد سے اجازت کے بغیر حاصل نہ کیے جاسکیں۔

۹۔ موجدین اجازت دینے کے لیے اپنی ایک رائلٹی بھی متعیّن کرلیتے ہیں اسی وجہ سے وہ خاتون بہت امیر ہوگئیں۔

۱۰۔ حادثات کی مزید پانچ وجوہات :

(i) تیز رفتاری سے گاڑی چلانا۔

(ii) گاڑی چلانے کے دوران ڈرائیور کا ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی کے ساتھ بات چیت کرنا۔

(iii) نشہ آور چیز کا استعمال کرنا۔

(iv) دوسری گاڑیوں سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

(v) ڈرائیور کا دورانِ ڈرائیونگ شعبدہ بازیاں دکھانا۔

۱۱۔ مختلف کام کرنے والوں کے نام اور ان کے کام درج ذیل ہیں :

کام کرنے والوں کا نام	کام
معالج	علاج کرنے والا
تاجر	تجارت کرنے والا
فوجی	سرحدوں کا محافظ
محافظ	حفاظت کرنے والا
چوکیدار	نگہبان (چوکیداری/نگہبانی کرنے والا)
معلّم	تعلیم دینے والا
ہوا باز	ہوائی جہاز اُڑانے والا
سنار	سونے کے زیورات بنانے والا
کمھار	مٹّی کے برتن بنانے والا
بڑھئی	لکڑی کا کام کرنے والا
رنگریز	کپڑے رنگنے والا
کسان	کھیتوں میں کام کرنے والا
باورچی	کھانا بنانے والا
حجّام	بال کاٹنے والا
گورکن	قبر کھودنے/بنانے والا
رہزن	راستے میں مال و اسباب لوٹنے والا
بزاز	کپڑا بیچنے والا
خاکروب	جھاڑو دینے والا

- وائپر بنانے کے مراحل کتاب سورج مکھی میں صفحہ ۱۱۹ پر دیے گئے طریقے کے مطابق تحریر کروائیے۔

سرگرمی :

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۱۹ ملاحظہ کیجیے۔

نثر نگاری : مضمون نویسی ...... (صفحہ ۱۲۰)

خصوصی مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- دیے گئے عنوان ''سب سے مفید ایجاد'' کے تحت خاکے اور اشاروں کی مدد سے مضمون تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- دیے گئے عنوان کا خاکہ تختۂ تحریر پر بنوا کر طلبا سے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- طلبا کو دیے گئے خاکے کے مطابق خود کام کرنے دیجیے۔
- بعد ازاں ہر طالب علم سے اس کا لکھا گیا مضمون پڑھوا کر بہتری کی تجاویز دیجیے۔ املا کی اغلاط درست کروا کر دوبارہ لکھوایئے۔ طلبا کی تحریری کاوشوں کو کمرۂ جماعت میں پڑھ کر سنوایئے۔

یونٹ کے مقاصد:

- زندگی میں حسّیات کی اہمیت کا احساس اُجاگر ہو سکے۔
- مختلف جذبات و احساسات کے بارے میں آ گہی ہو سکے۔
- زبان و بیان کی مدد سے احساسات کا اظہار کرنا سیکھ سکیں۔
- طنز و مزاح سے محظوظ ہوسکیں (مزاحیہ نظم)
- خطوط نویسی کے القابات اور خاکہ سازی سے واقف ہوسکیں۔
- ضربُ الامثال کی چاشنی سے لُطف اندوز ہوسکیں۔
- اُردو گنتی سے واقف ہو کر استعمال کرسکیں۔
- اسمِ ضمیر کی اقسام سے واقف ہوسکیں۔
- پیراگراف پڑھ کر تفہیمی سوالات حل کرسکیں۔
- واقعہ نگاری کرسکیں۔

آمادگی : (۲۰ منٹ)

تعارف :

- موضوع کا تعارف کروائیے۔ دی گئی فہرست میں طلبا سے پوچھ کر مزید الفاظ کا اضافہ کیجیے۔ ہر حِس سے متعلق کچھ الفاظ جملوں میں بھی استعمال کروائیے۔ کوئی تصویر (مثلاً مگرمچھ کی بڑی تصویر) دکھائیے اور اس کے بارے میں تمام حِسّوں سے تعلق رکھنے والے الفاظ کی فہرست بنوائیے۔ اسی طرح ماحول میں موجود کسی بھی چیز کے بارے میں ایسی فہرست بنوائی جاسکتی ہے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۵:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : احساسات

یونٹ کے نئے الفاظ

- حسِ باصرہ
- حسِ لامسہ
- حسِ سامعہ
- حسِ شامّہ
- حسِ ذائقہ

بنیادی سہولیات سے محروم بچّوں کے احساسات

بنیادی سہولیات کے حامل بچّوں کے احساسات

قواعد

ضربُ الامثال مع معنی

۱۔ آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا۔
اپنے رشتہ دار ناگوار معلوم نہیں ہوتے۔

۲۔ منھ کا میٹھا۔
چکنی چپڑی باتیں کرنے والا۔

۳۔ باسی کڑھی میں اُبال آنا۔
دبی ہوئی بات کا اُٹھانا۔

۴۔ گھی کے چراغ جلانا۔
خوشی منانا۔

نثر پارے

اقسامِ ضمیر

واقعہ نگاری

حسّیات سے متعلق ذخیرۂ الفاظ

طلبا کے لکھے گئے نثر پارے اور واقعہ نگاری

تعارف...... (صفحہ ۱۲۱)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- حسّیات کا استعمال کر کے اللہ کا شکر ادا کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار :

- سبق کا آغاز طلبا کے عملی مشاہدے سے کیجیے۔

مثالی نمونہ :

چُھو کر محسوس کرنے کی حِس :

- مختلف چیزیں جیسے مٹّی، گرم برتن، کانٹے وغیرہ کو چُھو کر محسوس کروائیے کہ ان چیزوں کی ساخت چُھو کر کیسی لگی۔ اسی طرح عملی مشاہدے سے تمام حسّیات کا احساس دلائیں کہ اللہ نے ہمیں کن کن نعمتوں سے نوازا ہے جن کی بدولت ہم پُرلطف زندگی کا مزہ لے رہے ہیں۔
- حسّیات کے اظہار کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کی فہرست درج ذیل ہے :

حسِ باصرہ	حسِ لامسہ	حسِ شامّہ	حسِ ذائقہ	حسِ سامعہ
رنگ	سخت	بھینی	تلخ	چہچہاہٹ
اشکال	لجلجا	سوندھی	میٹھا	دہاڑ
بناوٹ	نرم	بدبو دار	پھیکا	میں میں
	گیلا	خوشبو دار	نمکین	ٹیں ٹیں
	چپچپا	تیز	تیز	کُوکُو
	نوکیلا		کَسیلا	دھڑم
	کُھردرا			ہِنہناہٹ
				ٹپ ٹپ
				ٹھک ٹھک

نظم: والدہ مرحومہ کی یاد میں ...... (صفحہ ۱۲۲)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- نظم کی صنف 'مرثیہ' سے واقف ہوسکیں۔
- علّامہ اقبال کی شاعری سے لُطف اُٹھا سکیں۔
- نظم کی صنف سے مانوس ہوسکیں۔ ردیف اور قافیے نیز تراکیب کا مثالی استعمال سیکھ سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- پسند کے مطابق اشعار کا انتخاب کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- کلیاتِ اقبال
- لغت

پیریڈز: ۲-۳

طریقۂ کار:

- مرثیے کی تعریف سمجھا کر طلبا سے بلند خوانی کروائیے۔
- لغت سے نئے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- کلیاتِ اقبال سے عمدہ اشعار کا انتخاب کروا کر میری بیاض میں لکھوائیے۔
- طلبا کو بیت بازی کے لیے تیار کرنے کی غرض سے زیادہ سے زیادہ اشعار یاد کروائیے۔

مثالی نمونہ:

☆ کسی کی وفات پر کہی گئی نظم مرثیہ کہلاتی ہے۔
☆ طلبا سے علّامہ اقبال کے اشعار یاد کروانے کی غرض سے کلیاتِ اقبال منگوائیے۔
☆ طلبا کو موقع دیجیے کہ وہ دی گئی نظم سے اپنے پسندیدہ اشعار کا انتخاب کر کے اپنی بیاض میں شامل کرسکیں۔

وہ درخت ...... (صفحہ ۱۲۳ تا ۱۲۹)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- مصنّف مرزا ادیب کی تحریروں سے واقف ہو سکیں۔
- مثبت توانائی کے تبادلے کے نظریے کو جان سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نیا ذخیرۂ الفاظ حاصل کر سکیں۔
- خالی جگہوں میں درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- سوالوں کے جواب تحریر کر سکیں۔
- منظر نگاری کر سکیں۔
- محاورات کا استعمال جملوں میں کر سکیں۔
- مرکزی خیال تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- طلبا سے ۱۰ منٹ تک خاموش مطالعہ کروائیے۔ بعد ازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- خالی جگہیں ، سوالوں کے جواب ، محاوروں کے جملے اور مرکزی خیال اور آخری سرگرمیاں کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ الفاظ کے معانی اور ان کا جملوں میں استعمال:

الفاظ	معانی	جملے
قصبہ	چھوٹا شہر/ گاؤں	ریلوے اسٹیشن سے ہمارا قصبہ زیادہ دُور نہیں لہٰذا ہم نے باقی سفر پیدل طے کیا۔
گمان	شک وشبہ/ وہم	سعدیہ کو گمان ہو رہا ہے کہ اس کی غیر حاضری میں یہاں کوئی آیا ہے۔
دل میں ہوک اُٹھنا	رنج وغم کی بات یاد آنا	جب میں اپنے آبائی گھر گیا تو دل میں ہوک سی اُٹھ رہی تھی۔

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات (خالی جگہیں):

(i) مرزا ادیب
(ii) درخت
(iii) صدمہ
(iv) خالہ
(v) امریکا
(vi) چار
(vii) ردّوبدل
(viii) عجیب کیفیت
(ix) زمانۂ ماضی
(x) اسمِ صفت

۳۔ مختصر جوابات:

(i) یہ کہانی ایک درخت کے بارے میں ہے۔
(ii) عمران کو درخت کٹ جانے کا صدمہ تھا۔
(iii) نئے دوست بنانے اور ذوق وشوق سے پڑھائی کرنے کی وجہ سے احمد کا دل خالہ کے گھر لگ گیا۔
(iv) عمران کو یہ احساس ہوا کہ وہ جس علاقے میں قدم رکھ رہا ہے وہ اس کا پُرانا قصبہ نہیں ہے۔
(v) عمران نے والد صاحب سے کہا ''رات بھر مجھے ایسا لگ رہا تھا جیسے درخت کی شاخیں میرے سر کے اوپر چاروں طرف پھیلی ہوئی ہیں۔ جیسے مجھے پیار کر رہی ہیں۔معلوم نہیں ایسا کیوں ہوا ہے؟''
(vi) عمران کے ابّا نے عمران کی بات سُنی، مسکرائے اور کہا ''بیٹا محبت بے جان چیزوں سے بھی کرو تو وہ بھی محبت کا جواب محبت سے دیتی ہیں۔''

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) کہانی اس خبر کے ساتھ شروع ہوئی کہ درخت چونکہ بہت پُرانا ہے لہٰذا چند روز میں قصبے کا انتظام کرنے والی کمیٹی اس کو آکر کاٹ دے گی۔
(ii) قصبے کا انتظام چلانے والی کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ اس درخت کی جگہ دفاتر بنائے جائیں گے۔ اس لیے انھیں کاٹنا پڑے گا۔
(iii) ویسے تو اس خبر سے اکثر لوگوں کو افسوس ہوا تھا مگر عمران اور اس کے ساتھی زیادہ ہی اُداس ہوگئے تھے۔

(iv) جب عمران نے سنا کہ کمیٹی درخت کاٹ دے گی تو وہ بہت اُداس ہوا۔ جب اسے اس کے کاٹنے کی وجہ بتائی گئی تو وہ رونے لگا اور کہا ''نہیں چچا جان ، میں بالکل خوش نہیں ہوں۔ کمیٹی والوں سے کہیے خدا کے لیے ہمارا درخت نہ کاٹیں۔'' تمام گھر والوں کے سمجھانے کے باوجود عمران کی اُداسی ختم نہ ہوئی اور آخر کار وہ خود کمیٹی کے بڑے افسران کے پاس پہنچ کر منت سماجت کرنے لگا۔ مگر اس کی تمام کوششیں ناکام ہوگئیں۔

(v) چچا جان نے سمجھایا ''دیکھو عمران! پُرانی چیزیں ختم ہوجاتی ہیں اور ان کی جگہ نئی چیزیں آجاتی ہیں۔ یہی دنیا کا دستور ہے اور یہ کبھی نہیں بدل سکتا۔'' مثلاً :

(۱) گھر کے استعمال کے برتن ٹوٹ جاتے ہیں اور پھر نئے خرید لیے جاتے ہیں۔

(۲) نئی جماعت میں جانے پر پُرانی کتابیں دے دی جاتی ہیں اور نئی لے لی جاتی ہیں۔

(vi) قصبے میں داخل ہوا تو ہر چیز اسے نئی لگی۔ وہ چیزیں نظر نہیں آ رہی تھیں جنھیں وہ دیکھنے کا آرزو مند تھا۔ پُرانا مکان دیکھا تو اسے وہ درخت یاد آیا جہاں اس نے اپنا بچپن گزارا تھا مگر اب تو یہاں شاندار عمارتیں تھیں۔ یہ دیکھ کر اس کا دل بھر آیا اور وہ جلدی جلدی چلنے لگا۔

(vii) عمران گھر کے سامنے پہنچا تو حیران ہوگیا اور والد صاحب سے مخاطب ہو کر بولا ،''ابّا جی! آپ نے نیا مکان بنوا لیا ہے؟'' کیونکہ نیا گھر پُرانے گھر سے مختلف تھا، اس لیے اسے حیرانی ہوئی۔

(viii) عمران کے لیے نیا کمرہ تعمیر کروایا گیا تھا، فرنیچر بھی اعلیٰ درجے کا تھا۔ رات کے کھانے کے بعد جب وہ کمرے میں سونے کے لیے گیا تو اسے ایسا لگا جیسے وہ اپنے اس پُرانے درخت کی ٹھنڈی چھاؤں میں بیٹھا ہے اور درخت پر بیٹھی ہوئی چڑیوں کا خوش نوا نغمہ سُن رہا ہے ، یہ وہ نغمہ تھا جو ہمیشہ اسے بہت پیارا لگتا تھا۔ اس نغمے کو سن کر ہمیشہ اس کی عجیب کیفیت ہو جاتی تھی۔ یہی کیفیت اب بھی وہ محسوس کر رہا تھا۔

سوال نمبر (ix) ، (x) ، (xi) ، (xii) طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

محاورات	جملے
دل بھر آنا	بیمار بچّے کی کیفیت دیکھ کر سب کا دل بھر آیا۔
خبر پھیلانا	مشہور سائنس دان کو نوبیل انعام ملنے کی خبر دنیا بھر میں پھیل گئی۔
ذکر چھڑنا	ابھی ندیم کا ذکر چھڑا اور وہ حاضر ہوگیا۔
دل میں ہوک اٹھنا	میں جب کبھی اپنے پُرانے محلّے میں جاتا ہوں تو دل میں ایک عجیب سی ہوک اُٹھتی ہے۔
دلاسا دینا	میرے دوست کے والد صاحب کار حادثے میں شدید زخمی ہوئے تو محلّے کے ہر فرد نے اُسے دلاسا دیا۔
باز رکھنا	واجد جب جیل سے رہا ہو کر آیا تو اس نے تمام بُرائیوں سے توبہ کی اور اپنے بچّوں کو بھی باز رکھا۔

۶۔ مرکزی خیال :

- اس سبق کا مرکزی خیال یہ ہے کہ احساسات کی دنیا ایک الگ دنیا ہے۔ محسوس کرنے پر ہم کائنات کی ہر چیز سے محبت کا رشتہ استوار کرسکتے ہیں۔ اس رشتے کی بدولت ہمیں ہر چیز اس محبت کا جواب دیتی محسوس ہوتی ہے۔

سرگرمی :

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۲۹ ملاحظہ کیجیے۔

☆ دیے گئے طریقے سے سرگرمی کروائیے۔

احساسات اور جذبات ...... (صفحہ ۷۳)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- اپنے منفی یا مثبت جذبات میں اعتدال کا راستہ اختیار کرسکیں۔

خصوصی مقصد :

- دلی کیفیات ، جذبات سے متعلق ذخیرۂ الفاظ سیکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- طلبا کا گروپ بنا کر چند سوالات دیجیے اور انھیں تبادلۂ خیال کرنے دیجیے۔
- پھر دیے گئے سوالات پر باری باری اظہارِ خیال کرنے دیجیے۔
- اچھی سوچ اور جذبات رکھنے والے طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

مثالی نمونہ :

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۳۰ ملاحظہ کیجیے۔

☆ بھرے گئے فارم کی جانچ کے لیے طلبا میں فارم کا تبادلہ کروائیے۔

نظم : یہ بچّہ کس کا بچّہ ہے ...... (صفحہ ۱۳۱ تا ۱۳۴)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- ابنِ انشا کی شاعری سے واقف ہوسکیں۔
- بچّے جو غذا کی قلت ، غربت و مفلسی کا شکار ہوں ان کا احساس کرسکیں۔
- بنیادی سہولیات سے محروم اور نا محروم افراد کے مابین فرق کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- جملہ سازی ، مشقی سوالات ، بند کی تشریح اور مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار :

- طلبا سے غریب اور یتیم بچّوں سے متعلق سوالات کیجیے۔ ان ہی سوالات کی مدد سے ان کے ذہنوں میں ایسے بچّوں کی تصویر کشی کیجیے۔
- نظم کا خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔
- بعدازاں طلبا کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے۔ ان کے تاثرات قلمبند کروا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔
- لغت کی مدد سے نئے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- جملہ سازی ، مشقی سوالات ، بند کی تشریح اور مرکزی خیال کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ الفاظ اور ان کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دھیلا	روپیہ پیسہ	پُورب	مشرق
برکھا	برسات/ بارش	پچھّم	مغرب
روپا	چاندی	ساجھا	کسی کام میں حصّے داری

۲۔ الفاظ اور ان کا جملوں میں استعمال:

الفاظ	جملے
صحرا	صحرا کی تپتی دھوپ میں وہاں کے رہنے والوں کو بہت دور سے پانی لانا پڑتا ہے۔
تنہا	گڈّو اکثر تنہا صبح کی سیر کے لیے جاتا ہے۔
سبزہ	اس پارک میں ہر طرف سبزہ اور پھلواری ہے۔
میلہ	گاؤں کا میلہ بہت شاندار تھا۔
حق	ہمیں سچّی اور حق بات کرنے والوں کا ساتھ دینا چاہیے۔
دھرتی	دھرتی بھی ماں جیسی ہوتی ہے۔
غیر	کسی غیر اور اجنبی پر بھروسا نہیں کرنا چاہیے۔

۳۔ پس منظر:

- ابنِ انشا کی یہ نظم ''یہ بچّہ کس کا بچّہ ہے؟'' دراصل ان بچّوں سے متاثر ہو کر لکھی گئی جو خوراک کی کمی کے باعث فوت ہوجاتے ہیں یا پھر انھیں غربت کی وجہ سے روٹی، کپڑا اور مکان میسّر نہیں ہوتا۔

مرکزی خیال:

- ابنِ انشا اس نظم میں قحط کا شکار ایک معصوم بچّے کے بارے میں تمام دنیا کے احساسات بیدار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو زندگی کی بنیادی ضروریات سے محروم ہے۔ اس محرومی میں اس کا اپنا قصور نہیں ہے لیکن اس دنیا میں رہنے والے وہ لوگ جن کی بنیادی ضروریات زندگی بآسانی پوری ہو رہی ہیں اور ان لوگوں کے پاس اپنی ضروریات سے زائد بہت کچھ ہے جسے وہ ضائع کر دیتے ہیں۔ اگر اپنی سوچ اور روش کو تبدیل کرلیں، یعنی اپنے وسائل کا جائز اور صحیح استعمال کیا جائے تو نہ صرف یہ بچّہ بلکہ اس جیسے لاکھوں بچّے بھوکے، پیاسے اور لباس اور سائبان کے بغیر نہ رہیں۔

۴۔ پانچویں بند کی تشریح :

- اس شعر میں شاعر ابنِ انشا اس معصوم بچّے کے لیے کہہ رہے ہیں کہ اس تنہا رہنے والے بچّے کا کیا قصور ہے۔ یہ بھی تو حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہے جن کی اولاد ہم سب ہیں۔ جس ملک میں اور جس زمین پر ہم رہتے ہیں ، یہ بھی اسی دھرتی کا رہنے والا اور اسی زمین پر رہتا ہے۔ جس خدا کو ہم اپنا رب مانتے ہیں ، یہ بھی اسی خدا کو اپنا رب مانتا ہے ، پھر ہم کیوں فرق کرتے ہیں۔ اس دھرتی پر اس کا اتنا ہی حق ہے جتنا کہ باقی سب کا۔ (طلبا سے ہی تفصیلی تشریح کروائیے)

۵۔ بند نمبر ۶ میں ایسے بچّوں کے مسائل اور ان کے حل بیان کیے گئے ہیں ، اس بند کی تشریح درج ذیل ہے :

بند کی تشریح :

- پیشِ نظر بند میں شاعر ابنِ انشا ایسے بچّوں کے جو مسائل ہوتے ہیں ان مسائل کا حل بتاتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ تنہا بچّہ جو یہاں بیٹھا ہے اس کی اگر بھوک مٹا دی جائے ، اس کو دُودھ ملے ، اس کو جسم چھپانے کے لیے لباس مل جائے اور اگر اسے کوئی اپنی سرپرستی میں لے کر محبت سے پالے تو پھر دیکھنا کہ یہ کتنا پیارا بچّہ ہوگا۔ اس میں کتنی صلاحیتیں ہوں گی جو سامنے آئیں گی۔

۶۔ نظم کے سوالیہ اشعار درج ذیل ہیں :

(i) یہ بچّہ کیسا بچّہ ہے؟
(ii) یہ صحرا کیسا صحرا ہے؟
(iii) یہ بچّہ کیسے بیٹھا ہے؟
(iv) یہ بچّہ کب سے بیٹھا ہے؟
(v) یہ بچّہ کیا کچھ پوچھتا ہے؟
(vi) یہ بچّہ کیا کچھ کہتا ہے؟
(vii) یہ دنیا کیسی دنیا ہے؟
(viii) یہ دنیا کس کی دنیا ہے؟
(ix) یہ کیسا سکھ کا سپنا ہے؟
(x) یہ کس دھرتی کے ٹکڑے ہیں؟
(xi) یہ کس دنیا کا حصّہ ہے؟

۷۔ متعلقہ کالم میں درج کردہ احساسات و کیفیات :

بنیادی سہولت سے محروم بچّوں کے احساسات	بنیادی سہولیات سے نا محروم/حامل بچّوں کے احساسات
محرومی ، بے چارگی	اطمینان
اُداسی	خوشی ، مسرّت
منفی خیالات	مثبت خیالات
جرائم کی طرف راغب	تعلیمی مواقع
یاسیت	بشاشت ، خوشگوار طبیعت
بدمزاجی	خوش مزاجی

۸۔ اس عملی کام کو کرنے کا جذبہ اُجاگر کیجیے اور جو کام بھی ممکن ہوں کروائیے اور کرواتے رہیے۔

ایک یتیم بچّہ اور رسولِ خدا ﷺ ...... (صفحہ ۱۳۵ تا ۱۳۷)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- رسولِ کریم ﷺ کی ہمدردی اور عنایتوں سے آ گاہ ہوسکیں۔
- یتیموں کی کفالت اور ان کے ساتھ بہتر برتاؤ سے متعلق اسلامی تعلیمات سے آ گاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ صحیح بناوٹ سے تحریر کرسکیں۔
- تلخیص نگاری کرسکیں۔
- الفاظ میں لکھی گئی گنتی ہندسوں میں اور ہندسوں میں لکھی گئی گنتی کو الفاظ میں تبدیل کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴-۵

طریقۂ کار :

- سبق کی بلند خوانی کروایئے اور تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کروایئے۔
- خالی جگہیں، سوال و جواب اور خلاصہ لکھوایئے۔
- گنتی (الفاظ اور ہندسوں) خالی جگھوں میں پُر کروایئے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ اور محاوروں کے لغت سے تلاش کردہ معانی اور ان کا جملوں میں استعمال :

الفاظ	معانی	جملے
چہل پہل	رونق، گہما گہمی	چاند رات کے موقع پر بازاروں میں بڑی چہل پہل ہوتی ہے۔
گزرگاہیں	راستہ، شارع	کراچی سے لاہور جانے والی گزرگاہیں کافی کشادہ ہیں۔
تکبیر وتہلیل	اللہ کی بڑائی بیان کرنا اور لا اِلٰہ اِلّا اللہ کہنا	تکبیر وتہلیل کی بلند آواز شیطان پر کاری ضرب ہوتی ہے۔
عقیدت	دلی لگاؤ، دل سے بھروسا کرنا	ندیم بڑی عقیدت کے ساتھ بزرگوں کے قصّے سنتا ہے۔
میسّر	حاصل ہونا	ہمیں اپنے رب کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ ہمیں ہر نعمت میسّر ہے۔
ہچکی بندھنا	روتے روتے سانس کا رُکنا	زاہد اپنی بیمار ماں کی حالت دیکھ کر اتنا رویا کہ اس کی ہچکی بندھ گئی۔
سرپرستی میں لینا	نگہبانی میں لینا، کفالت کرنا	عبدالستّار ایدھی ہر سال بہت سے بچّوں کو اپنی سرپرستی میں لیتے ہیں۔
دل بھر آنا	رنج کی خبر سُن کر آنکھوں میں آنسو آنا	کل راستے میں ایک معذور بچّے کو گداگری کا کام کرتے ہوئے دیکھا تو میرا دل بھر آیا۔
خوشی کے آنسو آنا	اچھی خبر سُن کر آنکھوں میں آنسو آنا	نصیر کو ترقی ملنے پر اس کے گھر والوں کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آ گئے۔

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات :

(i) عید　　(iv) رو

(ii) عیدگاہ　　(v) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

(iii) رحمتِ عالم ﷺ　　(vi) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

۳۔ مختصر جوابات :

(i) حضور ﷺ کے سوال کرنے پر بچے کی آنکھوں میں آنسو آ گئے کیونکہ وہ یتیم تھا اس کی سرپرستی کرنے والا کوئی نہ تھا۔

(ii) آپ ﷺ رحمتِ عالم تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو حلیم اور رحم دل بنا کر بھیجا تھا اور آپ ﷺ کے ہر عمل سے یہی صفات ظاہر ہوتی تھیں۔

(iii) آپ ﷺ نے اس کی دکھ بھری کہانی سُنی تو فوراً اسے اپنی سرپرستی میں لے لیا اور ہاتھ پکڑ کر اسے اس بات کا احساس دلایا کہ آپ ﷺ اس کا سہارا ہیں۔

(iv) حضور ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا، ''عائشہ رضی اللہ عنہا! لو یہ تمھارا بیٹا ہے، اسے نہلوا کر کپڑے پہناؤ اور اسے کھانا کھلاؤ۔''

(v) جب حضور ﷺ اس دنیا سے رخصت ہوئے تو اس لڑکے کا بُرا حال تھا۔ اس کی ہچکی بندھی ہوئی تھی اور وہ کہتا تھا، ''آج میں یتیم ہوگیا۔''

۴۔ تفصیلی جوابات :

(i) مدینہ کی گلیوں میں چہل پہل تھی۔ ہر طرف سے تکبیر و تہلیل کی صدائیں آ رہی تھیں۔ بچّے ، بوڑھے ، نوجوان سب صاف سُتھرے لباس پہن کر عید گاہ جا رہے تھے۔

(ii) حضور ﷺ نے یتیم بچّے سے درج ذیل سوالات کیے :

☆ بیٹا تم نہیں کھیلتے ؟

☆ تم نے کپڑے نہیں بدلے؟

☆ تم اتنے غمگین کیوں ہو؟

☆ بیٹے ! بتاؤ تو سہی تمھیں کیا دکھ پہنچا ہے ، آخر تم پر کیا مصیبت آ پڑی ہے ؟

☆ کیا تم یہ پسند کرو گے کہ محمد ﷺ تمھارے باپ بن جائیں ؟

(iii) نبی کریم ﷺ نے بچّے کو تسلی دینے کے لیے بڑے پیار و محبت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا ، ’’ بیٹے ! کیا تم یہ پسند کرو گے کہ محمد ﷺ تمھارے باپ بن جائیں ، عائشہ رضی اللہ عنہا تمھاری ماں ، فاطمہ رضی اللہ عنہا تمھاری بہن ، حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ تمھارے بھائی بن جائیں؟‘‘

(iv) وہ بچّہ یتیم تھا ، ایک جنگ میں اس کا باپ شہید ہوگیا تھا۔ ماں نے دوسری شادی کرلی۔ سوتیلا باپ اسے ساتھ رکھنا نہیں چاہتا تھا۔

(v) نبی کریم ﷺ کے بیٹا بنانے پر بچّے نے کہا ، ’’ یا رسول اللہ ﷺ ! میرے ماں باپ ہزار بار قربان خدا کے رسول ﷺ پر ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اچھی ماں کہاں ملیں گی ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے اچھی بہن اور حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ سے اچھے بھائی کہاں میسّر آئیں گے۔ مجھ سے زیادہ خوش نصیب کون ہوگا ، اگر خدا مجھے ایسا خاندان دلوائے۔

خلاصہ :

☆ عید کا دن تھا ، ہر طرف چہل پہل تھی۔ نبی کریم ﷺ بھی عید کی نماز کے لیے گھر سے نکلے۔ آپ ﷺ کی نظر ایک بچّے پر پڑی ، جو میلے کچیلے کپڑوں میں حسرت بھری نگاہوں سے سب کو آتا جاتا دیکھ رہا تھا۔ نبی کریم ﷺ بچّے کے قریب گئے اور دریافت فرمایا ، ’’ بیٹا تم نے کپڑے کیوں نہیں بدلے؟ ‘‘ بچّے نے سر اُٹھایا اور آنکھیں جھکا لیں۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ نبی کریم ﷺ کا دل بھر آیا اور فرمایا کہ کیا غم ہے بیٹا؟ بچّے نے جواب دیا ، ’’ میں یتیم ہوں۔ میرے والد جنگ میں شہید ہوگئے اور میری ماں نے دوسری شادی کرلی اور سوتیلے باپ نے مجھے گھر سے نکال دیا۔ اب میرا کوئی نہیں ہے۔‘‘ بچّے کی باتیں سُن کر نبی کریم ﷺ کی آنکھوں سے بھی آنسو جاری ہوگئے اور آپ ﷺ نے فرمایا ، ’’ بیٹے ! کیا تم یہ پسند کرو گے کہ محمد ﷺ تمھارے باپ اور عائشہ رضی اللہ عنہا تمھاری ماں ، فاطمہ رضی اللہ عنہا تمھاری بہن ، حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ تمھارے بھائی بن جائیں۔‘‘

☆ محمد ﷺ کا نام سنتے ہی بچّے نے عقیدت اور حیرت سے دیکھا اور نہایت عاجزی و احترام کے ساتھ بولا ، ’’ میرے ماں باپ اور میں آپ ﷺ پر ہزار بار قربان کہ آپ جیسا خاندان خدا نے مجھے دیا۔‘‘ رسول اللہ ﷺ نے بچّے کا ہاتھ پکڑا اور گھر لے آئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا ، ’’ لو عائشہ رضی اللہ عنہا یہ تمھارا بیٹا ہے اسے صاف سُتھرا کر کے کھلاؤ پلاؤ۔‘‘

☆ یہ بچّہ آخر دم تک آپ ﷺ کے ساتھ رہا۔ جب حضور ﷺ اس دنیا سے رخصت ہوئے تو اس بچّے کا غم کے مارے حال بُرا تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کی کیفیت دیکھی تو اس کو اپنی سرپرستی میں لے لیا۔

۶۔ خالی جگہیں (حل شدہ) :

(i) ۴۶ چھیالیس (ii) ۸۸ اٹھاسی (iii) ۷۵ پچھتّر (iv) ۹۶ چھیانوے (v) ۶۵ پینسٹھ

۷۔ خالی جگہیں (حل شدہ) :

(i) اکیانوے (۹۱)
(ii) سات ستمبر انّیس سو چھپّن (۷ ستمبر ۱۹۵۶ء)، یکم اکتوبر انّیس سو ستتّر (۱ اکتوبر ۱۹۷۷ء)، بارہ سو اناسی (۱۲۷۹ء)
(iii) دو سو ستّر (۲۷۷)، چھبّیس دسمبر انّیس سو ننانوے (۲۶ دسمبر ۱۹۹۹ء)
(iv) اکتّیس مئی انّیس سو ستتّر (۳۱ مئی ۱۹۷۷ء)، اٹھارہ ہزار (۱۸،۰۰۰)
(v) انّیس سو پچھتّر (۱۹۷۵ء) انّیس سو اناسی (۱۹۷۹ء)، انّیس سو تیراسی (۱۹۸۳ء)

نظم: مرغِ مرحوم ...... (صفحہ ۱۳۸ تا ۱۴۰)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- شاعر اسد جعفری کی مزاحیہ شاعری سے محظوظ ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- لغت سے مرکّب الفاظ اور تراکیب کے معانی اخذ کر سکیں۔
- مرکزی خیال اور بند کی تشریح کر سکیں۔
- ضربُ الامثال کے معانی اور جملے بنا سکیں۔
- ردیف اور قافیے سے آگاہ ہو سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار:

- طلبا سے باری باری بلند خوانی تاثرات سے کروائیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اور جملہ سازی کروائیے۔
- مرکّب الفاظ اور تراکیب کے معانی لغت سے اخذ کروائیے۔
- مرکزی خیال اور بند کی تشریح کے لیے تبادلۂ خیال کیجیے بعد ازاں تحریری کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔
- ضربُ الامثال کے معانی سمجھائیے اور جملہ سازی طلبا سے کروائیے۔
- ردیف اور قافیہ سمجھ کر نظم سے اخذ کروائیے۔

۱۔ الفاظ اور ان کے جملے:

الفاظ	معانی	جملے
فرقت	معانی فرہنگ	صائمہ شادی کے بعد جرمنی گئی تو کئی برس تک والدین کی فرقت میں روتی رہی۔
غمزے	صفحہ ۱۸۲ پر	ندیم اپنے مرغوں کے بڑے غمزے برداشت کرتا ہے۔
کلغی	ملاحظہ کیجیے	اپنی کلغی کی وجہ سے یہ طوطا بڑا نایاب لگ رہا ہے۔
دلدوز		ٹرین کا حادثہ بڑا دلدوز تھا۔
سعی		دینی معاملات میں اصلاح کے لیے سعی کرتے رہنا چاہیے۔
رانی کھیت		تھر کے نایاب موروں میں رانی کھیت کی بیماری کا انکشاف ہوا ہے۔

۲۔ مرکّب الفاظ و تراکیب کے تلاش کردہ معانی:

مرکّب الفاظ و تراکیب	معانی
سرمایۂ تسکین جان	وہ چیز جو دل و جان کو سکون دے۔
دستِ داورِ محشر	وہ ہاتھ جو روزِ قیامت انصاف کرے گا۔
لُطفِ فنا	ختم ہونے کی لذّت
نشاطِ دشمناں	دشمنی میں مزہ
گوشۂ باغ جناں	جنّت کا کونا
قلبِ حزیں	رنجیدہ دل
دردِ نہاں	پوشیدہ دکھ
وبائے عام	وہ مرض جو ہر کسی کو لاحق ہو کر وبا کی صورت اختیار کرلے
داستانِ مرغ	مرغ کی کہانی
اندازِ حسین	بیان کرنے کا خوب صورت انداز

۳۔ مرکزی خیال :

- شاعر اسد جعفری کی نظم ''مرغِ مرحوم'' میں دراصل پالتو جانوروں سے ہونے والی محبت اور لگاؤ کی عکّاسی نہایت منفرد انداز میں کی گئی ہے اور یہ احساس دلایا گیا ہے کہ پالتو جانور بھی ہمارے لیے گھر کے ایک فرد کی حیثیت رکھتے ہیں۔

۴۔ بند کی نثر درج ذیل ہے :

- اے مرغے! تجھے کراچی سے پالنے اور مشرقی آداب سکھانے کے لیے لایا تھا اور یہ چاہتا تھا کہ تجھے مفت خوروں سے بچا لوں مگر تو موت کا شکار ہوگیا اور میری خواہش پوری ہونے سے پہلے ہی دم توڑ گئی۔

ضربُ المثل	معانی
حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بِن کھلے مُرجھا گئے	وہ خواہش یا تمنّا جو پوری ہونے سے پہلے ختم ہوجائے

جملہ : زارا کی خواہش تھی کہ وہ ڈاکٹر بنے مگر اس کے نمبر کم آنے پر ایسا نہ ہوسکا۔
حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بِن کھلے مُرجھا گئے

۵۔ چوتھے اور پانچویں بند کے ردیف اور قافیے درج ذیل ہیں :

بند	ردیف	قافیہ
چوتھا بند	رہ گیا	بچاتا ، پلاتا ، لگاتا
پانچواں بند	ثابت ہوئی	نہاں ، دشمناں ، رائیگاں

سرگرمی :

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۴۰ پر دی گئی سرگرمی کروا کر جماعت میں نمائش کیجیے۔

خطوط نویسی (شکریہ ادا کرنا) ...... (صفحہ ۱۴۱)

عمومی مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- الفاظ کے عمدہ استعمال سے آگاہ ہوسکیں۔
- عنوان کے مطابق خط لکھ سکیں۔
- اظہارِ تشکر کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- تختۂ تحریر پر خاکہ بنا کر سمجھائیے۔
- تحریری کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔
- معاون الفاظ تختۂ تحریر پر درج کیجیے تاکہ طلبا کو کام کرنے کی آسانی ہوجائے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ):

- اظہارِ تشکر زبانی بھی کیا جاتا ہے اور تحریری بھی۔ ''جزاک اللہ الخیر'' کہنا شکریہ کہنے کا بہتر نعم البدل ہے کیونکہ اس طرح آپ نہ صرف شکریہ ادا کرتے ہیں بلکہ دُعا بھی دیتے ہیں کہ اللہ آپ کو خیر کا بدلہ دیں۔ یہ سنّتِ رسول ﷺ بھی ہے۔
- زندگی میں ہماری مدد بہت سے لوگ کرتے ہیں لیکن بہت کم ہی ایسا ہوتا ہے کہ ہم ان سب کے احسانات کا بدلہ چکا سکیں یا ان کا بدلہ دینا تو دُور کی بات، کم از کم شکریہ ہی ادا کرسکیں۔ ذرا سوچیے کہ:
- آپ کو کپڑے پہننا کس نے سکھایا؟ کبھی غمزدہ ہوئے تو کس نے تسلی دی؟
- جب آپ بیمار ہوئے تو کس نے خیال رکھا؟ کوئی کھیل جو کسی نے کھیلنا سکھایا ہو۔
- کسی نے کوئی اچھی بات بتائی ہو، یاد کیجیے اور ان میں سے کسی ایک ہستی کو خواہ وہ آپ کے والد، والدہ، بہن، بھائی یا کوئی اور رشتہ دار ہو یا کوئی دوست، پڑوسی ...... ہاں اپنے اساتذہ کو بھی ذہن میں رکھیے اور شکریے کے خط/لکھیے۔
- خصوصی طور پر اس بات کا ذکر کرتے ہوئے بہترین الفاظ میں شکریہ ادا کیجیے۔

مورخہ ۱۵ دسمبر ۲۰۱۴ء

از کراچی

پیاری رضیہ باجی

السّلام علیکم

بفضلِ تعالیٰ میں خیریت سے ہوں اور دُعا گو ہوں آپ سب بھی خیریت سے ہوں گے۔ مجھے فیصل آباد آئے ہوئے ۱۳ ماہ ہوگئے ہیں، مگر نہ جانے کیوں پچھلے دو دن سے مجھے آپ کا اور امّی کا بہت خیال آرہا ہے کہ جب میں اسکول میں تھی تو کس طرح آپ دونوں مجھے تیار کرکے اسکول بھیجتی تھیں اور میری پڑھائی اور بیماری میں کس طرح آپ دونوں فکر مند رہتی تھیں۔

یہاں آپ لوگوں سے دُور ہوں اور اب میری کوئی فکر کرنے والا بھی نہیں ہے۔ اسی لیے آپ لوگوں کی بہت یاد آرہی ہے۔ بار بار یہ خیال آرہا ہے کہ آپ لوگوں نے کس طرح میرا ہر وقت خیال رکھا۔ ساری زندگی میں آپ دونوں کا یہ احسان نہیں بھول سکتی اور اللہ سے دُعا کرتی ہوں کہ آپ دونوں کا سایہ ہمیشہ میرے سر پر قائم رہے۔ میری طرف سے سب کو سلام کہہ دیجیے۔ اللہ حافظ

فقط

آپ کی چھوٹی بہن

نادیہ

ضربُ الامثال، ضمائر، علامات وقف ...... (صفحہ ۱۴۲ تا ۱۴۳)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- جملوں کے سامنے درست ضربُ الامثال تحریر کرسکیں۔
- ضربُ الامثال کے معانی اخذ کر کے اپنے جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- ضمائر سے آگاہ ہوکر ان کے جملے بناسکیں۔
- علاماتِ وقف کا استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار:

- طلبا کو ضربُ الامثال معانی کے ساتھ سمجھایئے۔ بعد ازاں جملہ سازی طلبا کو خود کرنے دیجیے۔
- ضمائر کی اقسام سمجھایئے اور طلبا سے جملہ سازی کروایئے۔
- علامتِ وقف سمجھا کر مشقی کام کروایئے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ): قواعد

ضربُ الامثال:

☆ جملوں سے مناسبت رکھنے والی ضربُ الامثال درج ذیل ہیں:

۱۔ نہیں بھئی! ہم تمھارے لالچ دینے سے متاثر نہیں ہوں گے۔	بخشو بی بلّی چوہا لنڈورا ہی بَھلا
۲۔ تم نے پورے گھر میں ڈھونڈا اور گھڑی تمھارے کمرے سے ہی ملی۔	بغل میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا
۳۔ ابّا جان ڈاکٹر ہیں اور ان کے اپنے بچّوں کا وقت پر علاج نہیں ہو پاتا۔	چراغ تلے اندھیرا
۴۔ خرچہ ہونے کے ڈر سے وہ امیر آدمی ڈاکٹر کے پاس نہیں جاتا۔	چمڑی جائے پر دَمڑی نہ جائے
۵۔ کاروبار میں تھوڑے عرصے بعد ہی حصّہ داروں کی لڑائی ہوگئی۔	ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے
۶۔ ایک بار دھوکے کے بعد وہ بہت محتاط ہوگیا۔	دودھ کا جلا چھاچھ بھی پھونک پھونک کر پیتا ہے
۷۔ جس کو شکایت تھی وہ آیا نہیں، اس کے سارے دوست آ گئے۔	مدّعی سُست گواہ چُست
۸۔ بھئی کمال کر دیا آپ نے عمران کو ہی چاکلیٹ سنبھال کر رکھنے کو دے دیں!	بلّی کو چھیچھڑوں کی رکھوالی
۹۔ بُروں کی صحبت میں بیٹھنے سے طارق کی عادتیں خراب ہوگئیں۔	خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے

- ضربُ الامثال کے معانی اور ان کا جملوں میں استعمال:

ضربُ الامثال	معانی	جملے
تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی	خطا کار دونوں فریق ہوتے ہیں۔	یاسر فریحہ کی شکایت لگا رہا تھا تو امّی نے کہا، ''تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے، تم نے کیا کیا تھا؟''
بندر کیا جانے ادرک کا سواد	ناقدرا اچھی چیز کی قدر نہیں کرتا۔	بھائی نے اصلی گھی کی مٹھائی کھا کر منھ بنایا تو خالہ نے کہا کہ، ''بندر کیا جانے ادرک کا سواد۔''
گھر کی مرغی دال برابر	گھر کی چیز کی قدر نہیں ہوتی۔	ابراہیم گھر کا اچھا قورمہ چھوڑ کر برگر لے آیا تو امّی نے کہا، ''گھر کی مرغی دال برابر۔''
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا	مصیبت زدہ ذرا سا سہارا غنیمت جانتا ہے۔	بُھوکے کو سُوکھی روٹی کے ٹکڑے مل جائیں تو اس کے لیے یہ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ثابت ہوتے ہیں۔

☆ اسمِ ضمیر کی تمام اقسام کا بنایا گیا ایک ایک جملہ اور اسمِ ضمیر کے نیچے کھینچی گئی لکیر بھی درج ذیل ہیں :

ضمائر	جملے
وہ (ضمیرِ شخصی)	فرزانہ کا قد لمبا ہے۔ وہ بالکل اپنی ماں جیسی ہے۔
جس (ضمیرِ موصولہ)	میں نے اعلان کیا تھا کہ یہ جس کا قلم ہے لے جائے۔
کب (ضمیرِ استفہامیہ)	وہ کب سے تمھارا انتظار کر رہا ہے۔
یہ (ضمیرِ اشارہ)	میں یہ لے کر جا رہی ہوں۔
خود/ آپ (ضمیرِ تاکیدی)	آپ تو خود جھوٹ بول رہے ہیں۔
سب (ضمیرِ تنکیری)	آپ سب لائق طلبا ہیں۔
اس (ضمیرِ صفتی)	اس کی اعلیٰ کارکردگی سے واٹر ہاؤس کامیاب ہوا۔

علاماتِ وقف :

☆ درج ذیل عبارت میں لگائے گئے علاماتِ وقف :

- ایک اَن پڑھ ملّا نصیر الدین کے پاس آیا اور بولا ، ’’ملّا! ذرا میرا خط تو لکھ دیجیے۔‘‘ ملّا نے کہا ، ’’میں خط نہیں لکھ سکتا کیونکہ میرے پاؤں جل گئے ہیں۔‘‘ اَن پڑھ نے کہا ، ’’اس کا خط لکھنے سے کیا تعلق؟‘‘ ، ’’بات یہ ہے کہ میرا لکھا ہوا کوئی پڑھ نہیں سکتا اس لیے مجھے ہی ساتھ جانا پڑتا ہے۔ اب میرے پاؤں زخمی ہیں تو میں کیسے جا سکتا ہوں۔‘‘

تفہیم : لیک آف ٹورانٹو ...... (صفحہ ۱۴۴ تا ۱۴۵)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کر کے جملہ سازی کر سکیں۔
- پیراگراف پڑھ کر دیے گئے سوالوں کے جواب تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار:

- طلبا سے تفہیمی پیرگراف کا خاموش مطالعہ کروائیے۔
- بعدازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- سوالوں کے جواب طلبا کو خود تحریر کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

ا۔ لغت سے تلاش کردہ الفاظ کے معانی اور ان کا جملوں میں استعمال:

الفاظ	معانی	جملے
نوشِ جان کرنا	کھانا پینا	بادشاہ سلامت کھانا نوشِ جان کرنے کے بعد آرام فرما رہے ہیں۔
بھانپ لینا	پہچاننا، غور سے دیکھنا	دو اجنبیوں کو میں نے سرگوشی کرتے دیکھا تو فوراً بھانپ لیا کہ معاملہ گڑبڑ ہے۔
سینک دینا	آگ پر گرم کرنا	کباب زیادہ سینک دیے گئے تھے اس لیے کڑواہٹ محسوس ہو رہی تھی۔
اُچک لینا	غافل کر کے لے جانا	مارکیٹ سے گوشت لے کر ہم جیسے ہی باہر نکلے، چیل آئی اور ہاتھ سے تھیلی اُچک کر لے گئی۔
سیلانی	سیر کرنے والا	حمیدہ بڑی سیلانی ہے، ابھی وہ بازار سے لوٹی ہے اور اب پارک جا رہی ہے۔
زوالِ فکر	کمتر سوچ، اعلیٰ سوچ نہ رکھنا	زوالِ فکر کے باعث قوم تباہ ہو رہی ہے۔
اضمحلالِ اخلاق	کمزور اخلاق	میڈیا کی وجہ سے نوجوان عمدہ پرورش کے باوجود اضمحلالِ اخلاق کا شکار ہیں۔

۲۔ اس عبارت کے مصنّف حکیم محمد سعید ہیں۔

۳۔ یہ عبارت لیک آف ٹورانٹو کے بارے میں ہے۔

۴۔ لیک آف ٹورانٹو امریکا اور کینیڈا کی مشترکہ جھیلوں میں سے ایک بڑی جھیل ہے۔ اس جھیل کی خاص بات یہ ہے کہ اس کے کناروں پر کینیڈین بطخیں بے تکلفی سے پھرتی ہیں۔ اگر ان بطخوں کو کھانے کے لیے کچھ پیش کیا جائے تو یہ بڑی تعداد میں اس شخص کے گرد جمع ہو جاتی ہیں۔

۵۔ دو امثال:

(i) آنے والے انھیں کچھ کھلانا چاہتے تھے تو اس لیے قریب ہی ریستوران بنائے گئے۔

(ii) ریستوران کے مالک کو جب یہ معلوم ہوا کہ تلے ہوئے آلو بطخوں کے لیے چاہئیں تو اس نے اپنی دکان کھول لی۔

سوال نمبر ۶ اور ۷، طلبا سے تبادلۂ خیال کے ذریعے ان سوالوں کے جواب لکھوائیے۔

۸۔ بڑے کا چھوٹے پر غالب آنا اور سائے کا زیرِ سایہ کو پنپنے نہ دینا دنیا کا اصول ہے کہ جس طرح بڑی مچھلی چھوٹی مچھلی کو نگل جاتی ہے اسی طرح طاقت رکھنے والا کمزور پر حاوی ہوجاتا ہے۔ میری رائے میں یہ رویّہ درست نہیں۔ کمزور کو دبا دینا بہادری نہیں۔ کمزور کا ساتھ دینا، اس کی مدد کر کے اسے اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا بہادری ہے۔

۹۔ اس سوال کا جواب تبادلۂ خیال کے بعد طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

نثر نگاری : واقعہ نگاری ...... (صفحہ ۱۴۶)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- کسی واقعے کو دیے گئے خاکے کی مدد سے تحریر کرسکیں۔
- واوین، تشبیہات، محاورات اور ضربُ الامثال کا استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- دیے گئے عنوان پر طلبا سے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- 'واوین' کیا ہیں، طلبا کو وضاحت سے سمجھائیے۔
- تشبیہات، محاورات، ضربُ الامثال کی فہرست تیار کروائیے تاکہ طلبا متعلقہ عنوان کے مطابق ان کا انتخاب کرسکیں۔
- خیالات مجتمع کرنے کا طریقہ استعمال کیجیے۔ تمام طلبا کو خیالات یکجا کرنے کے کام میں شامل کیجیے۔
- دیے گئے خاکے کی مدد سے واقعہ نگاری کروائیے۔ خیالات کا اظہار بہتر بنانے اور املا کی اغلاط درست کرنے کے بعد دوبارہ خوشخط لکھوائیے۔

یونٹ کے مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- جذبۂ حُبّ الوطنی سے سرشار ہوسکیں۔
- پاکستان کے قدرتی وسائل سے واقف ہوسکیں۔
- پاکستان کے (قانون ساز) اداروں سے واقف ہوسکیں۔
- قومی پرچم کی عظمت اور آداب سے آگاہ ہوسکیں۔
- تحریکِ پاکستان میں خواتین کے کردار سے آگاہ ہوسکیں۔
- گنتی سیکھ سکیں۔
- مسدّس حالی کی اہمیت اور مقصد سے واقف ہوسکیں۔
- رُوداد اور درخواست تحریر کرسکیں۔
- پاکستان سے اپنی محبت کا (جائزہ) اندازہ لگا سکیں۔
- نثر نگاری ، وطن کے بارے میں مضمون لکھ سکیں۔

آمادگی : (۲۰ منٹ)

- موضوع کا تعارف کروائیے۔طلبا سے سادہ کاغذ پر حُبّ الوطنی کے حوالے سے چند نکات لکھوائیے۔
- طلبا پاکستان کے جس شہر میں رہتے ہیں اس کی خوبیاں اور خامیاں لکھوا کر جماعت میں پڑھوائیے۔
- طلبا سے پاکستان کے قدرتی وسائل پر تبادلۂ خیال کرتے ہوئے پاکستان کو حاصل کرنے کا مقصد اور اس کے حصول کے لیے آباؤ اجداد نے جو قربانیاں دیں اس کے بارے میں طلبا کو بتائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ٦:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : حُبّ الوطنی

طلبا کے خیالات

قائدِ اعظمؒ کے ارشادات

....

....

....

....

....

....

گاؤں کی زندگی

موازنہ

شہری زندگی

پاکستان کے صوبے

تصاویر

لباس

جگہیں

شاہراہیں

......

......

......

......

......

......

پاکستان کا نقشہ

قومی پرچم

تحریکِ پاکستان میں حصّہ لینے والی خواتین کی تصاویر

طلبا کے نمونہ جائزہ فارم برائے حُبّ الوطنی

تعارف ...... (صفحہ ١٤٧)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- پاکستان کی صورت میں ملنے والی اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرنے کا جذبہ پیدا کرسکیں۔
- پاکستان سے محبت کا جذبہ پیدا کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- وطن سے متعلق معلومات ، خیالات ، تاثرات کے اظہار کی مختلف صورتوں ، مثلاً زبانی ، تحریری (فارم بھرنا ، ترانہ نگاری ، مضمون نگاری) کے ذریعے پیش کرنے کے لیے آمادہ ہوسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈ : ١

طریقۂ کار :

- آمادگی کے بعد طلبا کو اس صفحے کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیجیے۔ بعد ازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔ ہمارے ملک کے انحطاط یعنی پستی میں ہونے کی وجوہات کا تذکرہ ضرور کیجیے مگر مایوسی کا تاثر قائم نہ ہونے دیجیے۔ نئی نسل کو ترغیب دلانے اور اچھے کاموں کی طرف حکمت اور جذبے سے لانے کی کوشش کیجیے۔
- طلبا سے وطن کے لیے ان کے عہد لکھوائے جاسکتے ہیں کہ آپ بحیثیتِ پاکستانی کیا کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

پاکستان پاکستان ...... (صفحہ ۱۴۸ تا ۱۵۰)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- پاکستان سے متعلق خاص دریا ، پہاڑ ،صحرا ،فصلیں ، میوہ جات ، افواجِ پاکستان ، اہم شخصیات اور ان کی بین الاقوامی شہرت سے واقف ہوں۔
- حُبّ الوطنی کا جذبہ پیدا کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی تلاش کر کے لکھ سکیں اور سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۴-۵

طریقۂ کار :

- طلبا سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- تبادلۂ خیال کیجیے اور پھر مشقی کام کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ لغت سے تلاش کردہ الفاظ کے معانی :

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُند و تیز	غضب ناک	معدنیات	وہ چیزیں جو کان سے نکلیں ، دھاتیں وغیرہ
جغرافیائی اعتبار	زمینی مقام ، نقشے کے اعتبار سے	فلاح و بہبود	بہتری اور ترقی
موافق	مطابق ، مناسب ٹھیک	قانون ساز	قاعدہ/آئین بنانے والے

۲۔ مختصر جوابات :

(i) دریائے کنہار، دریائے سندھ۔

(ii) پاکستان کے صحرا کا نام تھر ہے۔

(iii) مری، سوات، زیارت، کاغان۔

(iv) پاکستان کے میدانی گرم علاقے آموں کی بہترین فصل کے لیے مشہور ہیں، جن میں شجاع آباد، میر پور خاص اور ملتان شامل ہیں۔

(v) طلبا سے ہی کروائیے (بادام، اخروٹ، خوبانی، آلو بخارے، مونگ پھلی، چلغوزے، کشمش، انجیر)۔

(vi) طلبا ہی سے کروائیے (عبدالستّار ایدھی، سلیم الزّماں صدیقی، ڈاکٹر عبدالقدیر خان، ملالہ یوسف زئی، راحت فتح علی)

۳۔ تفصیلی جوابات :

(i) سمندر کے راستے دوسرے ممالک سے رابطہ اور تجارت ممکن ہوتی ہے اس لیے یہ کسی بھی ملک کے لیے نعمت کا درجہ رکھتا ہے۔

(ii) اور (iii) یہ دونوں سوالات طلبا سے ہی کروائیے۔

(iv) طلبا سے مضمون نگاری کے طریقے کے بارے میں تبادلۂ خیال کے ذریعے اعادہ کروائیے۔ طلبا کی حوصلہ افزائی اور مدد کرتے ہوئے اپنی نگرانی میں مضمون لکھوائیے۔ قول اور شعر ضرور شامل کروائیے۔

سرگرمی :

☆ دیے گئے اشاروں اور نکات کی مدد سے سرگرمی ضرور کروائیے۔

نظم: سورج وطن ہمارا ...... (صفحہ ۱۵۱ تا ۱۵۲)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- جمیل الدّین عالی کی شاعری سے واقف ہوسکیں۔
- شاعر نے پرچم سے متعلق جن دلی آرزوؤں کا اظہار کیا، ان سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- قافیہ اور ردیف کی پہچان کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا سے باری باری خوش الحانی سے بلند خوانی کروائیے۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی تلاش کروائیے اور اس کے بعد مشقی کام کروائیے۔
- ردیف اور قافیہ سمجھا کر نظم سے اخذ کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ لغت سے تلاش کردہ الفاظ کے معانی :

الفاظ	معانی
نوا	آواز
جاں فشانی	جان چھڑکنا، محنت
رضا	خوشنودی
پیرہن	پوشاک، لباس
محترم	قابلِ احترام
تارِ آہنی	تار (دھاگا)، آہنی (لوہے کا)

۲۔ نظم کے دوسرے بند کی تشریح مع حوالہ :

پرچم ہے چاند تارا سورج وطن ہمارا
اِک تارِ آہنی ہے ملّت کے پیرہن میں
اِک محترم اضافہ قوموں کی انجمن میں
تازہ لہو دیا ہے خود وقت کے بدن میں

حوالہ : مندرجہ بالا نظم ''سورج وطن ہمارا'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر جمیل الدّین عالی ہیں۔

تشریح : اس بند میں شاعر قومی پرچم کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ پرچم پر چاند تارا ہے اور ملک جس کی یہ نشانی ہے سورج کی طرح ہے۔ پرچم کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ قوم کے لباس کو سینے میں، ایک ساتھ جوڑنے میں یہ آہنی تار کا سا کام کر رہا ہے۔ کیونکہ یہ اس ملک وقوم کے ہر شخص کی شناخت ہے اور سب اس نشانی سے جُڑے ہیں۔ دنیا کی بہت سی قوموں کی محفل میں یہ ایک قابلِ احترام اضافے کی صورت میں ظاہر ہوا ہے۔ اس کی تازگی سے اس دَور کو بھی ایک نئی اُمنگ اور طاقت ملی ہے۔

۳۔ ترانہ ’’سورج وطن ہمارا‘‘ کا مرکزی خیال درج ذیل ہے :

مرکزی خیال :

اس ترانے کے شاعر جمیل الدّین عالی ہیں۔ جمیل الدّین عالی ملّی نغمے اور ترانے تحریر کرنے میں خصوصی ملکہ رکھتے ہیں، جس سے ان کی حُبّ الوطنی واضح ہوتی ہے۔ اس ترانے کا مرکزی خیال اپنے ملک کے پرچم کی اہمیت، افادیت اور اس سے محبت اُجاگر کرنا ہے۔ پاکستان میں رہنے والے اور اس سے متعلق ہر شخص، ہر قوم، ہر طبقۂ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ اس ایک نشانی کے تحت ایک دوسرے سے جُڑے ہیں۔ اس پر موجود چاند تارا اس ملک کے سورج کی طرح ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ ہمارے اس خوبصورت ملک کی نشانی اور پہچان ہے۔

۴۔ ترانے کا مفہوم سے مناسبت رکھنے والا بند درج ذیل ہے :

پرچم ہے چاند تارا سورج وطن ہمارا
درویش کی نوا ہے قائد کا حوصلا ہے
بندوں کی جاں فشانی اللہ کی رضا ہے
اِک خواب اِک ارادہ اِک ملک بن گیا ہے

۵۔ بند نمبر ۲ کے قافیے اور ردیف :

ردیف ......’میں‘

قافیے ...... ن۔ پیرہن، انجمن، بدن

۶۔ طلبا کو (میری بیاض) کے لیے اشعار خود منتخب کرنے دیجیے۔

سرگرمیاں :

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۵۲ پر دیکھیے اور مکمل کروائیے۔

☆ اپنا ذوق وشوق اور جذبہ ظاہر کیجیے اور طلبا کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

قومی پرچم کے آداب ...... (صفحہ ۱۵۳ تا ۱۵۴)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- قومی پرچم کے آداب سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار :

- طلبا کو خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کروائیے۔
- پھر تبادلۂ خیال کیجیے۔

تجویز :

- اہم نکات تحریر کرنے کا کام دیجیے۔ اہمیت ، سائز ، بناوٹ اور اس کی وجوہات ، کب لہرایا جانا چاہیے ، احتراماً کیا کیا جانا چاہیے ، سرنگوں کب کیا جاتا ہے ، ڈیزائن کس نے تیار کیا۔

تحریکِ پاکستان میں خواتین کا حصّہ ...... (صفحہ ۱۵۵ تا ۱۵۸)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- تحریکِ پاکستان میں خواتین کی قربانیوں سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ کا چناؤ اور سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- طلبا سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔ اس کے بعد تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بعد ازاں مشقی کام کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

الفاظ	معانی
باوقار	بُرد بار
شانہ بشانہ	کندھے سے کندھا ملانا، ساتھ دینا
حتّی المقدور	جہاں تک ممکن ہوسکے
جوق در جوق	گروہ در گروہ
مجلسِ عاملہ	کام کرنے والے لوگوں کی جماعت
ذیلی کمیٹی	ضمنی کمیٹی
ہمکنار	ملنا
لاج رکھنا	عزت رکھنا

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات (خالی جگہیں):

(i) محمد علی جناح (ii) ووٹ (iii) بیگم محمد علی جوہر (iv) پاکستان بنانے (v) ہم

۳۔ مختصر جوابات:

(i) تحریک پاکستان ایک جذبے کا نام تھا جس نے بچوں سے بڑوں تک کو اپنے حصار میں لے رکھا تھا۔

(ii) محترمہ فاطمہ جناح کا نام ان خواتین میں سرِفہرست ہے جو مکمل جانفشانی سے پاکستان بنانے کے مقصد میں کامیابی کی جدوجہد میں شامل رہیں۔

(iii) ابتدا میں خواتین اپنے حق اور اختیار سے ناواقف ہونے کی وجہ سے ووٹ دینے کی ذمہ داری سے الگ تھلگ رہیں۔

(iv) ۱۹۳۸ء میں پٹنہ کے اجلاس میں مسلم خواتین کی ایک ذیلی کمیٹی بنائی گئی۔

(v) تحریکِ پاکستان میں خواتین کی شمولیت سے مسلم لیگ کا پیغام ملک کے کونے کونے میں پہنچا اور یہ تحریک کامیاب ہوئی۔

۴۔ تفصیلی جوابات :

(i) قائدِاعظم نے فرمایا :

''میں ہر مرد و عورت اور بچّے کو تلقین کرتا ہوں کہ آپ سب آل انڈیا مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو کر اپنے آپ کو منظّم کریں اور اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں۔''

(ii) ممبئی سے محترمہ فاطمہ جناح ، پنجاب سے بیگم وقارالنساء نون ، دہلی سے بیگم شاہ نواز ، دہلی سے بیگم اقبال ملک اور بیگم نور الصّباح۔

(iii) تحریکِ پاکستان ۱۹۴۰ء سے ۱۹۴۷ء تک خواتین نے عملی سیاست میں بھرپور کردار ادا کیا۔ ان کا اپنے بیٹوں ، بھائیوں اور شوہروں کو مسلم لیگ کی حمایت کے لے تیار کرنا ان کے جذبے کی بے مثال گواہی ہے۔

(iv) پاکستان بنانے کی جدوجہد میں کئی لوگوں نے اپنا اہم کردار ادا کیا جن میں صرف مرد ہی نہیں بلکہ عورتیں ، بوڑھے اور بچّے بھی شامل ہیں۔ بہت سے لوگ شہید ہوئے۔ بہت سے لوگوں کا مال و اسباب لُٹ گیا ، بہت سی بہنیں اپنی عزت سے محروم ہوئیں مگر ان سب حالات کے باوجود سب نے مل کر تحریکِ پاکستان کے لیے کام کیا اور ایک آزاد وطن کی نعمت حاصل کی۔ ان لوگوں میں سرسیّد احمد خان ، نواب وقار الملک ، محسن الملک ، چودھری رحمت علی ، فاطمہ جناح ، بیگم رعنا لیاقت وغیرہ کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ اب یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس نعمت کی حفاظت کریں۔

۵۔ یہ سوال طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

سرگرمی :

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۵۸ پر ملاحظہ کیجیے۔ طلبا کی حوصلہ افزائی اور مدد کرتے ہوئے کتابچہ بنوائیے۔

ڈراما : گاؤں اچھے یا شہر...... (صفحہ ۱۶۰ تا ۱۶۵)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- وہ شہر اور گاؤں کی زندگی کا موازنہ کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- ڈرامے کی صنف سے متعارف ہوسکیں۔
- مشقی سوالات کے جواب تحریر کرسکیں۔
- ہندسے اور اُردو کی گنتی سیکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳ - ۴

طریقۂ کار :

- ڈرامے میں دیے گئے کرداروں کے مطابق طلبا کا انتخاب کیجیے پھر بلند خوانی کروائیے۔
- بعد ازاں تبادلۂ خیال کیجیے اور طلبا سے تحریری کام کروائیے۔
- گنتی کی خوشخط لکھائی اور دُہرائی کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ دیے گئے خانوں میں لکھنے کے لیے درکار مواد درج ذیل ہے :

کردار	کردار کا تعارف	اس کردار کا کوئی مکالمہ جو آپ کو پسند آیا ہو
		(طلبا کو اپنی پسند کے مکالمے لکھنے کی ہدایت کیجیے۔) مثلاً :
راشد صاحب	فاطمہ کا شوہر اور فرقان کا باپ	ہمیں زراعت کو ترقی دینے کے لیے سنجیدہ ہونا چاہیے۔
سہیل صاحب	راشد کا دوست	فطرت سے قریب ہونا انسانی صحت کے لیے ضروری ہے۔
عاصم	سہیل کا بیٹا	کوئی کھیل سامنے دیکھنے کا مزہ ہی الگ ہوتا ہے۔
فرقان	راشد کا بیٹا	جی انکل! لیکن مجھے تو شہر بہت ہی اچھا لگتا ہے۔
فاطمہ	راشد کی بیوی	مرغی تو کاٹ کر دیتے جائیے۔

۲۔ سوالات کے جوابات :

(i) یہ ڈراما گاؤں میں ہو رہا تھا۔

(ii) اس ڈرامے کے کُل پانچ مناظر ہیں۔

(iii) اس ڈرامے کے کُل پانچ کردار ہیں۔

(iv) عاصم : ہاں فرقان ، یہی کیا تھا (شہر گئے تھے) مگر اب وہ افسوس کرتے ہیں۔
یہاں کا سکون ، دُور تک پھیلے کھیت ، لوگوں سے مِلنا جُلنا ، اور سب کا ایک دوسرے سے واقف ہونا ، ابّو کو بہت یاد آتا ہے۔

(v) پوری دنیا زراعت کو اہمیت دیتی ہے کیونکہ :
غذا کا حصول انسانوں کی بنیادی ضرورت ہے۔ فیکٹریوں اور صنعتوں میں بننے والی کسی بھی چیز کے بغیر انسانوں کا گزارہ ممکن ہے مگر غذا کے بغیر نہیں۔

(vi) اقبال کا شعر :

؎ مِرا طریق امیری نہیں فقیری ہے
خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر

علاّمہ اقبال اس شعر کے ذریعے مسلمانوں کو خودی کی تعلیم دے رہے ہیں۔ خودی دراصل عزتِ نفس کا دوسرا نام ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ غریبی یا فقر کوئی شرم کرنے کی چیز نہیں۔ یہ تو ہمارے نبی ﷺ کی سنّت بھی ہے کہ وہ اپنی مرضی سے سادہ ترین زندگی گزارتے تھے ورنہ اگر وہ چاہتے تو اللہ تعالیٰ اُحد پہاڑ کو سونے کا بنا دیتا۔ لہٰذا یہ تو ہمارا طریقۂ زندگی ہے کہ ہم غریب رہتے ہوئے عظیم کارنامے کریں۔ ظاہری عیش وعشرت کے لیے اپنی عزتِ نفس کو غلامی کی زنجیروں میں نہ جکڑیں۔

(vii) سہیل نے منصوبہ بنایا کہ والد صاحب کا چھوٹا سا گھر جو خستہ حال پڑا ہے اس کی مرمّت کرلی جائے تاکہ گاؤں اور شہر دونوں سے فائدہ اُٹھایا جاسکے۔

(viii) فرقان : ''جی انکل! لیکن مجھے تو شہر بہت ہی اچھا لگتا ہے۔''

(ix) ، (x) یہ دونوں سوالات طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

۳۔ طلبا کے ساتھ پہلے تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں تحریری کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

سرگرمی :

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۶۵ پر دی گئی سرگرمی مکمل کروائیے۔

☆ گنتی سیکھنے کا کام کتاب کے صفحے پر کروانے کے بعد کاپی میں بھی مزید مشق کے طور کرنے کے لیے طلبا کو دیجیے۔

نظم : کراچی کی بس ...... (صفحہ ۱۶۶ تا ۱۶۹)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- دلاور فگار کی مزاحیہ شاعری سے محظوظ ہوسکیں۔
- کراچی کی بسوں اور اس کے سفر سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ اور محاورات کے معانی اخذ کرسکیں۔
- جملہ سازی اور تشریح بیان کرسکیں۔
- ردیف اور قافیے کی پہچان کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- طلبا سے خوش الحانی کے ساتھ نظم پڑھوائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی ، جملہ سازی اور تشریحات کروائیے۔
- ردیف اور قافیہ سمجھا کر نظم سے اخذ کروائیے۔

۱۔ الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۸۲ پر ملاحظہ کیجیے۔

الفاظ	معانی
گل بدن	پُھول جیسا نازک اور حسین
علیل	بیمار ، ناساز
قلیل	کم ، تھوڑا
صلا	دعوت
صلہ	انعام ، بدلہ

محاورے	معانی
خدا کی مار ہونا	خدا کا غضب ہونا
دل میں ٹھان لینا	پُختہ اِرادہ ہونا

۲۔ لغت سے تراکیب کا اخذ کردہ مفہوم درج ذیل ہے :

تراکیب	مفہوم
دیدۂ عبرت نگاہ	وہ آنکھ جو حالات کو دیکھ کر عبرت یعنی سبق حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔
مرغِ گرفتار	پرندہ جو پنجرے میں قید ہو۔
سر جادۂ عمل	عمل کے راستے پر تیار کھڑا ہونا۔
مہ و اختر	چاند اور ستارہ۔

۳۔ محاوروں کا جملوں میں استعمال :

محاورے	جملے
علیل	احمد صاحب چند روز سے علیل ہیں۔
قلیل	قحط کی وجہ سے تھر کے علاقے میں خوراک کی مقدار قلیل تر ہوگئی ہے۔
صلہ	مالک کی خدمت کرنے کا صلہ کرمو کی اچھی تنخواہ کی صورت میں ملا۔
خیر خواہ	ہمارے والدین ہمارے سب سے بڑے خیر خواہ ہوتے ہیں۔
دل میں ٹھان لینا	علی نے امتحان میں اوّل آنے کی ٹھان لی ہے۔
ڈھیل دینا	بچّوں کو حد سے زیادہ ڈھیل دینے پر ان کے بگڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۴۔ اس نظم کا مرکزی خیال کراچی کی بسوں کی حالت زار کی طرف ہلکے پُھلکے شگفتہ انداز میں توجّہ دلانا ہے۔ مسافروں کے حال کی منظر نگاری دلچسپ طریقے سے کرتے ہوئے ٹرانسپورٹ کے مسائل بیان کرنا اصل مقصد ہے۔

۵۔ بند کی تشریح :

پہلا بند :

بس میں لٹک رہا تھا کوئی ہار کی طرح
کوئی پڑا تھا سایۂ دیوار کی طرح
سہما ہوا تھا کوئی گنہگار کی طرح
کوئی پھنسا تھا مرغِ گرفتار کی طرح
محروم ہوگیا تھا کوئی ایک پاؤں سے
جُوتا بدل گیا تھا کسی کا کھڑاؤں سے

حوالہ : یہ بند دلاور فگار کی نظم ''کراچی کی بس'' سے لیا گیا ہے۔ دلاور فگار نے بطور مزاحیہ شاعر پہلے بھارت میں شہرت حاصل کی ، پھر ۱۹۶۹ء میں کراچی منتقل ہوئے۔ شگفتہ شاعری میں ان کا ایک بڑا مقام ہے۔

تشریح : اس بند میں وہ کراچی کی بس کے سفر کی منظر نگاری پُر مزاح انداز میں کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ بس سے کوئی مسافر تو ہار کی طرح لٹک رہا تھا ، کوئی ایک جانب سایہ دیوار کی طرح پڑا تھا۔ شور اور دھکم پیل کی وجہ سے کوئی ایسا سہما ہوا تھا جیسے اس نے بس میں سوار ہوکر کوئی بہت بڑا گناہ کر دیا ہو۔ کوئی رش اور بھیڑ میں اس طرح پھنسا کھڑا تھا جیسے کوئی پرندہ قفس میں پَر پھڑ پھڑا رہا ہو۔ کسی کا ایک پاؤں کُچلے جانے کی وجہ سے جسم کا حصّہ ہی محسوس نہیں ہو رہا تھا اور کسی کا جھٹکوں کی وجہ سے پاؤں سے جُوتا نکل گیا تھا اور اس کا پاؤں ساتھ کھڑے مسافر کی کھڑاؤں میں جا پھنسا تھا۔

۶۔ دلاور فگار کی یہ نظم مسدّس کے انداز میں لکھی گئی ہے۔

آخری بند :

حوالہ : یہ بند مزاحیہ شاعر دلاور فگار کی نظم ''کراچی کی بس'' سے لیا گیا ہے۔ (دیکھیے پچھلے بند کا حوالہ)

تشریح : نظم کے اس بند میں شاعر کراچی کی بسوں کی حالت زار بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ اس بے چاری بس کا بھی قصور نہیں کہ وہ چل نہیں پا رہی تھی کیونکہ وہ کئی سال سے خستہ حال ہے۔ اس کی رفتار بھی نہایت دھیمی ہے۔ شاعر اپنا خیال ظاہر کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ لگتا یوں ہے کہ مالک بھی یہی سوچ کر اس کو سڑک پر لایا ہے کہ اس کی زندگی تو ویسے بھی بہت مختصر رہ گئی ہے، کیوں نہ خود ہی یہ کسی ٹرک وغیرہ سے ٹکرا جائے تو اور کچھ نہیں تو بیمہ کمپنی سے کچھ معاوضہ ہی مل جائے گا۔ اس طرح وہ نقصان سے بچ جائے گا۔

۶۔ دلاور فگار کی یہ نظم مثنوی کے انداز میں لکھی گئی ہے۔

۷۔ تیسرے اور چوتھے بند کے پہلے چار مصرعوں کے ردیف اور قافیے درج ذیل ہیں :

بند	ردیف	قافیہ
پہلا	کی طرح	ہار، دیوار، گنہگار، گرفتار
تیسرا	کیوں	چلّائے، ہائے، بچائے، آئے
چوتھا	نہیں ہوں میں	کمتر، نوکر، لیڈر، اختر

سرگرمی :

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۶۹ مکمل کروائیے۔

☆ حوصلہ افزائی اور رہنمائی سے کام کروائیے۔

جانچ فارم برائے جائزہ حُبّ الوطنی ...... (صفحہ ۱۷۰)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- وطن سے محبت کا خود جائزہ لے سکیں۔
- وطن سے متعلق اپنے خیالات کو جائزہ فارم میں تحریر کرسکیں۔

خصوصی مقصد :

- خواندگی کی مہارتوں میں سے ایک مہارت یعنی فارم بھرنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- جائزہ فارم سمجھا کر طلبا سے تحریری کام کروائیے۔

مثالی نمونہ :

- سورج مکھی صفحہ ۱۷۰ پر ملاحظہ کیجیے۔

نظم : مسدّسِ حالی ...... (صفحہ ۱۷۱ تا ۱۷۳)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- مسدّسِ حالی لکھنے کے مقاصد سے آ گاہ ہوسکیں۔
- مولانا الطاف حسین حالی کی شاعری کی خوبیوں سے آ گاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ اور محاوروں کے معانی لغت سے اخذ کرسکیں۔
- جملہ سازی ، سوالوں کے جواب اور تشریح کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳ - ۴

طریقۂ کار :

- طلبا سے خوش الحانی کے ساتھ بلند خوانی کروائیے۔
- تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ اور محاورات کے معانی تلاش کروائیے۔
- جملہ سازی ، سوالوں کے جواب اور تشریحات تبادلۂ خیال کے بعد طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ اور محاورات کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۸۲ پر ملاحظہ کیجیے۔

الفاظ	معانی
بیڑے	کشتی ، جہاز
تعصّب	بے جا طرف داری

- محاورے اور معانی :

محاورے	معانی
آوے کا آوا بگڑنا	ہر ایک چیز کا بُرا ہونا
بھیڑ چال	اندھی تقلید ،لکیر کا فقیر
فارغ البال	بے فکر، مطمئن
افتخارِ بشر	جس پر انسانیت کو فخر ہو

- الفاظ کا جملوں میں استعمال :

الفاظ	جملے
ناؤ	ہم نے ناؤ میں بیٹھ کر جھیل کی سیر کی۔
تاسّف	مسلمانوں کی حالتِ زار پر حالی نے تاسّف کا اظہار کیا۔
فارغ البال	احمد اپنی تمام ذمہ داریوں سے فارغ البال ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔
تعصّب	ہمیں بے جا تعصّب کرنے والوں کا ساتھ نہیں دینا چاہیے۔
پامال	۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی میں ہندوستانیوں کی عزت کو پامال کیا گیا۔
افتخارِ بشر	حضور ﷺ کی ذات افتخارِ بشر ہے۔

۳۔ تفصیلی جوابات :

(i) مسدّسِ حالی میں نہ صرف زوال کی داستان لکھی گئی بلکہ قوم کی غیرت جگانے کے لیے مسلمانوں کی تاریخ کے کارنامے اس طرزِ اسلوب سے بیان کیے گئے کہ مسلمانوں کا ذاتی تشخص (پہچان) اور اعتماد بحال ہو سکے۔ اسی طرح مستقبل کی فکر کے سامان کے لیے کمزوریوں کا بیان اور حالت سدھارنے کا خاکہ بھی پیش کیا گیا۔

(ii) مولانا حالی کی لکھی یہ مسدّس مسلمان قوم کی تیرہ سو برس کی حالت و کیفیت کی آئینہ دار ہے۔ سادگی، بے تکلّفی، سلاست ، اور فصاحت کے لحاظ سے اُردو ادب کا اتنا بلند نمونہ ہے جس کی پیروی آج تک نہ ہو سکی۔

(iii) مسدّسِ حالی جس دَور میں لکھی گئی اگر اس دَور کا موازنہ آج کے دَور سے کیا جائے تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ آج کا مسلمان ابھی تک انھی کمزوریوں کا شکار ہے، مثلاً مقصد کی پہچان نہ ہونا، غفلت میں پڑا ہونا، ماضی پر فخر کرنا، حال سے بے پرواہی، مستقبل سے بے فکری (طلبا سے اشعار بھی چنوا کر لکھوایئے)

مثلاً: ؎ رہو گے یونہی فارغ البال کب تک
نہ بدلو گے یہ چال اور ڈھال کب تک

۴۔ پہلے اور آخری بند کی تشریح:

☆ پہلا بند:

کوئی ان سے پوچھے کہ اے ہوش والو
کس امید پر تم کھڑے ہنس رہے ہو
بُرا وقت بیڑے پہ آنے کو ہے جو
نہ چھوڑے گا سوتوں کو اور جاگتوں کو
بچو گے نہ تم اور نہ ساتھی تمھارے
اگر ناؤ ڈوبی تو ڈوبیں گے سارے

حوالہ: پیشِ نظر بند ''مسدّسِ حالی'' سے لیا گیا ہے۔ مسدّسِ حالی مولانا الطاف حسین حالی کا عمدہ اور منفرد شاہکار ہے۔ اس میں حالی نے مسلمانوں کے عروج و زوال کا ذکر کیا ہے۔ اس نظم کو مدوجزر اسلام بھی کہا جاتا ہے۔ جس کے معانی اسلام کا عروج و زوال ہے۔

تشریح: شاعر الطاف حسین حالی اس بند میں ذی شعور اور عقلمند مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے خبردار کر رہے ہیں کہ اگرچہ تم لوگ ہوش مند ہو لیکن دوسرے مسلمانوں کو خوابِ غفلت کا شکار دیکھ کر صرف مسکرا رہے ہو۔ جب بُرا وقت آئے گا تو صرف غافل مسلمانوں پر نہیں آئے گا بلکہ اس کشتی (اسلام) کے تمام سوار ہی ڈوب جائیں گے۔ لہٰذا عقل کے ناخن لو اور اپنے ساتھیوں کو خوابِ غفلت سے جگاؤ۔

☆ آخری بند:

رہو گے یونہی فارغ البال کب تک
نہ بدلو گے یہ چال اور ڈھال کب تک
رہے گی نئی پود پامال کب تک
نہ چھوڑو گے تم بھیڑیا چال کب تک
بس اگلے فسانے فراموش کردو
تعصّب کے شعلے کو خاموش کردو

حوالہ: بند نمبر ا میں ملاحظہ کیجیے۔

تشریح: نظم کے آخری بند میں شاعر فرما رہے ہیں کہ تم کب تک یونہی مطمئن رہوگے، کیا تم اپنی چال اور ڈھال کو تبدیل نہیں کرو گے۔ اور یہ نئی نسل کب تک یونہی برباد ہوتی رہے گی؟ چھوڑ دو یہ اندھی تقلید اور پیروی، وہ قصّے جو تمھارے آباؤ اجداد کے ہیں اب بھی انھیں

بھلا کر اپنی اصلاح کر لو۔ ایسا تم اس وقت کر سکو گے جب تم اس اندھی تقلید کو چھوڑ دو گے اور آپس کے تعصّب کو ختم کر دو گے اور پچھلی باتوں پر فخر کرنا چھوڑ کر گزشتہ نفرتوں اور رنجشوں کو ختم کر کے بُھلا دو گے۔

۵۔ مسدّس کے تیسرے اور چوتھے بند کا نثر میں بیان درج ذیل ہے :

☆ نثر : تیسرے اور چوتھے بند میں شاعر علم و ہنر کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ کسی نے کسی سیانے سے پوچھا بتاؤ دنیا کی سب سے بڑی نعمت کیا ہے؟ سیانے نے جواب دیا۔ ''عقل'' وہ بھی ایسی جس سے دین و دنیا مل جائے۔

پھر مزید پوچھتے ہیں اگر عقل سے انسان کام نہ لیں تو پھر کیا چیز ہے؟ تو اس کے جواب میں فرمایا اگر عقل نہیں تو اس کی جگہ انسان کا علم اور ہُنر کام آتا ہے۔ کیونکہ یہی انسان کے لیے فخر کا ذریعہ ہے۔

پھر پوچھا اگر علم اور ہُنر بھی نہ ہو تو پھر کیا چیز اہم ہے بولا ''مال و دولت'' اس کے جواب میں پوچھا اگر نصیب میں یہ بھی نہ ہو تو پھر کیا اہم ہے؟ اس کے جواب میں کہا کہ اس کے بعد اس کے لیے شرم کا مقام ہے۔ واجب ہے کہ موت واقع ہو تا کہ رسوائی سے نجات مل جائے۔

☆ نوٹ : اس گفتگو کا اصل مفہوم یہ ہے کہ انسان کو اپنے صحیح مقام پر ہونے کے لیے عقل وفہم کا پہلا، علم و ہُنر کا دوسرا اور دولت (جس کا صحیح استعمال) اسے آتا ہو تیسرا درجہ ہے۔ اگر ان تینوں میں سے کچھ کرنے کی اُمنگ نہیں ہے تو اس شخص کے دنیا میں رہنے یا نہ رہنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

نثر نگاری : رُوداد نویسی ...... (صفحہ ١٧٦)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقصد :

- دیے گئے طریقے و ترتیب کی مدد سے اختصار سے کام لیتے ہوئے رُوداد لکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ٣

طریقۂ کار :

- طلبا کو رُوداد کے معانی سمجھا کر پہلے اپنی کوئی رُوداد سنائیے۔
- پھر ان کی رُوداد زبانی سُنیے۔
- اب دیے گئے طریقے اور اشاروں کی مدد سے تحریری کام طلبا سے کروائیے۔

مثالی نمونہ :

☆ سورج مکھی صفحہ ١٧٦ پر ملاحظہ کیجیے۔
☆ حوصلہ افزائی اور مدد سے کام کروائیے۔

درخواست نویسی : صفائی کے محکمے کے افسرِ اعلیٰ کے نام درخواست ...... (صفحہ ۱۷۷)

عمومی مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- درخواست لکھنے کے طریقے سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- کتاب میں دی گئی درخواست کا نمونہ پڑھوایئے اور اسی طریقے سے درخواست لکھوایئے۔

تفہیم : اتّحاد، تنظیم، یقین محکم ...... (صفحہ ۱۷۸ تا ۱۷۹)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- پیراگراف پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جواب اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا سے خاموش مطالعہ کروایئے۔
- تبادلۂ خیال کیجیے۔ لغت سے معانی تلاش کروایئے۔
- مشقی سوالات طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی :

الفاظ	معانی
محنت طلب	وہ کام جس میں محنت چاہیے
لگاتار	مسلسل
اجتماعی	مل جُل کر، متحد ہو کر
پیچیدہ	مشکل، اُلجھا ہوا
کاریگر	کام کرنے والا، ہُنر مند، کام جاننے والا
ہم آہنگی	ہم خیال ہونا، ایک سوچ کا حامل ہونا
پسِ پُشت ڈالنا	نظر انداز کرنا
قابلِ ذکر	جو ذکر کے قابل ہو
حد درجہ	حد سے زیادہ
تعمیری	مثبت، ترقی پذیر
تنازعات	تکرار، جھگڑے
انفرادیت	خودی، منفرد ہونا، الگ شناخت
عارضی	وقتی، وہ شے جو مستقل نہ ہو
معزول	برطرف کیا گیا، گدی سے اُتارا گیا

۲۔ شہد کی مکھیاں اجتماعی طور پر مل جُل کر شہد بناتی ہیں۔ یہ قدرتی عمل ہے۔ یہی عمل انسانوں کو سبق سکھا رہا ہے کہ اگر ہم بھی مل جُل کر کام کریں گے تو یقیناً کام کم وقت میں مکمل ہونے کے ساتھ دیرپا ہوگا۔

۳۔ چیونٹیاں بھی متحد ہو کر اناج اکٹھا کرتی ہیں اور اس کے لیے دُور کا سفر منظّم انداز سے کرتی ہیں۔

۴۔ امریکا کے جہاز ساز کارخانے ۵۰ ہزار ٹن کا ایک ٹینکر ۱۶ ماہ میں بناتے ہیں، اسپین میں وہ ۲۴ مہینے میں بن کر تیار ہوتا ہے۔ مگر جاپان میں وہی ٹینکر ۸ مہینے میں بن کر تیار ہو جاتا ہے۔
مغربی ماہرین کے جائزہ کے مطابق جاپان میں متحدہ عمل یعنی ٹیم ورک کیا جاتا ہے۔ لہٰذا یہ عمل تیزی سے ہوتا ہے جس کے نتیجے میں بننے والی چیز کم وقت میں زیادہ فائدہ دیتی ہے۔

۵۔ تعمیری سوچ کی ایک مثال جاپان ہے۔ جاپان کی ہر سرگرمی اجتماعی ہے۔ وہ نہ اختلافات میں وقت ضائع کرتے ہیں نہ پُرانے نقصانات کو غم بنا کر اپنے کام کی رفتار میں فرق آنے دیتے ہیں بلکہ ان تمام باتوں کو پسِ پُشت ڈال کر وہ متحد ہو کر ملک کی ترقی کے لیے کام کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ملک اور قوم ترقی کی منازل نہایت تیز رفتاری سے طے کر رہے ہیں۔

۶۔ طلبا سے تبادلۂ خیال کے ذریعے سوال نمبر ۶، ۷، ۸، ۹ اور ۱۰ کروائیے۔

مضمون نویسی: حُبّ الوطنی ...... (صفحہ ۱۸۰)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقصد :

- دیے گئے خاکے اور اشاروں کی مدد سے مضمون تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۲-۳

طریقۂ کار :

- متعلقہ عنوان پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاکہ سمجھا کر اشاروں کی مدد سے مضمون تحریر کروائیے۔
- اِملا کی اغلاط درست کروا کر دوبارہ خوشخط لکھوائیے۔

مثالی نمونہ :

☆ سورج مکھی صفحہ ۱۸۰ پر ملاحظہ کیجیے۔

خبردار !

جعلی اور چربہ کتابوں کی فروخت جرم ہے

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی نصابی یا غیر نصابی کتب خریدتے وقت نیا حفاظتی نشان ضرور دیکھیے۔ حفاظتی نشان میں موجود ذیلی خصوصیات اس بات کا ثبوت ہوں گی کہ یہ اصلی کتاب ہے۔

- مزارِ قائد کے گرد ست رنگی دائرے کو مختلف زاویوں سے دیکھا جائے تو اس کا رنگ نارنجی سے ہرے رنگ میں تبدیل ہوگا۔
- حفاظتی نشان کو اگر جلد (سرورق) سے اُتارا جائے تو یہ آسانی پھٹ جائے گا۔
- حفاظتی نشان کے دائیں اور بائیں کنارے اس طرح تراشے گئے ہیں کہ کوئی اسے اُتار کر دوبارہ استعمال نہ کرسکے۔
- حفاظتی نشان میں جہاں 'SCRATCH HERE' لکھا ہے اس جگہ کو کسی سکّے سے رگڑنے پر لفظ 'ORIGINAL' نمایاں ہوگا۔
- اس حصّے پر 'OXFORD UNIVERSITY PRESS' کے الفاظ نہایت چھوٹے سائز میں چھپے ہیں جو کسی عدسے کی مدد سے دکھائی دیں گے۔

اگر حفاظتی نشان موجود نہ ہو، پھٹا ہوا ہو یا تبدیل شدہ ہو، حفاظتی نشان پر موجود رنگ تبدیل نہ ہو رہا ہو، یا پھر لفظ 'ORIGINAL' سکّے سے رگڑنے پر نمایاں نہ ہو تو کتاب ہرگز قبول نہ کریں۔

جعلی کتابوں کی چند علامات یہ ہیں:

- غیر معیاری طباعت
- گھٹیا کاغذ
- چھپائی اور رنگ میں فرق
- ناقص چھپائی
- دھندلی عبارت اور تصاویر
- ناقص جلد بندی اور کاغذ کی کٹائی
- کتب کی غیر معیاری شکل

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اگر آپ کو شبہ ہے کہ آپ کو نقلی اور بغیر حفاظتی نشان کی کتاب فراہم کی گئی ہے تو برائے مہربانی فوراً رابطہ کریں:

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، نمبر 38، سیکٹر 15، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی۔ 74900، پاکستان

ٹیلیفون: 86-35071580 (21-92) • فیکس: 72-35055071 (21-92)

ای میل: central.marketing.pk@oup.com • ویب سائٹ: www.oup.com/pk • آپ ہمیں facebook پر دیکھ سکتے ہیں۔